ذریعۂ نجات

الزہراء پبلیشرز جیلانی گارڈن (عامل کالونی) سولجر بازار، کراچی

ذریعۂ نجات

الزہراء پبلشرز جیوانی گارڈن (عامل کالونی) سولجر بازار، کراچی
فون: ۲۲۳۱۲۰۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حضرت امام علی علیہ السلام نے فرمایا:

لوگوں کے درمیان اس طرح رہو کہ
اگر تم مرجاؤ تو لوگ رنجیدہ ہوں اور
اگر تم زندہ ہو تو لوگ تمہاری ملاقات
کے مشتاق رہیں۔

التماس سورہ فاتحہ

برائے ایصال ثواب

سلیمان رحمانی

فہرست

(۱)	صلوٰۃ	۷
(۲)	اسم اعظم	۱۴
(۳)	حدیثِ کساء	۱۵
(۴)	دعائے یستشیر	۲۸
(۵)	دعائے توسل	۴۰
(۶)	دعائے کمیل	۵۱
(۷)	دعائے ندبہ	۹۶
(۸)	دعائے عدیلہ	۱۱۶
(۹)	زیارتِ جامعہ کبیر	۱۲۳
(۱۰)	زیارت ناحیہ	۱۴۹

صلوٰة

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

صلوٰۃ

مندرجہ ذیل دُرود جو اس پرچے میں امامِ زمانہؑ نے تحریر فرمائی :

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الۡمُرۡسَلِیۡنَ وَحُجَّۃِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ، اَلۡمُنۡتَجَبِ فِی الۡمِیۡثَاقِ، اَلۡمُصۡطَفٰی فِی الظِّلَالِ، اَلۡمُطَھَّرِ مِنۡ کُلِّ اٰفَۃٍ، اَلۡبَرِیۡءِ مِنۡ کُلِّ عَیۡبٍ اَلۡمُؤَمَّلِ لِلنَّجَاۃِ، اَلۡمُرۡتَجٰی لِلشَّفَاعَۃِ اَلۡمُفَوَّضِ اِلَیۡہِ دِیۡنُ اللّٰہِ ۝

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے ۔ اے اللہ درود بھیج محمدؐ پر جو مرسلین کے سردار اور عالمین کے پالنے والے کی حجّت و دلیل ہیں، یوم میثاق منتخب ہیں، مصطفیٰ و برگزیدہ اور عمدہ ہیں تمام سایہ شدہ جسموں میں، پاک و پاکیزہ ہیں ہر آفت سے، بَری ہیں ہر عیب سے نجات اور شفاعت کی امید گاہ ہیں اور دینِ خدا کے مختار ہیں

وَ

اَللّٰھُمَّ شَرِّفۡ بُنۡیَانَہٗ وَعَظِّمۡ بُرۡھَانَہٗ وَاَفۡلِحۡ

حُجَّتَهٗ ، وَارْفَعْ دَرَجَتَهٗ وَاَضِیْٓءْ نُوْرَهٗ وَبَیِّضْ وَجْهَهٗ ، وَاَعْطِهِ الْفَضْلَ وَالْفَضِیْلَةَ وَالدَّرَجَةَ وَالْوَسِیْلَةَ الرَّفِیْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا یُغْبِطُهٗ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ ۝

اے اللہ شرف و بزرگی عطا فرما اُنؑ کے دین کی عمارت کو اور عظمت عطا فرما اُن دلیل کو اور فلاح دے ان کی حجّت کو اور بلند کردے ان کے درجے و منزلت کو اور مزید روشن کردے اُنؑ کے نور کو اور مزید نورانی کردے اُنؑ حضرت کے چہرہ مبارک کو اور ان کی فضیلتوں میں اضافہ فرما اور منزلت میں اضافہ فرما اور اُنؑ کے وسیلے میں ترقی فرما اور اُن حضرتؑ کے مقام کو مزید قابلِ تعریف فرمادے کہ جس پر اوّلین و آخرین کے (انبیاء مرسلین اور صالحین) رشک کریں۔

۲

وَصَلِّ عَلٰی اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِیْنَ وَقَآئِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ ، وَسَیِّدِ الْوَصِیِّیْنَ وَ حُجَّةِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

اے اللہ ! درود بھیج امیر المومنین (حضرت علی بن ابی طالبؑ) پر اور مرسلین کے وارث پر اور روشن پیشانی والوں (نمازیوں) کے قائد و سردار پر اور اوصیاء کے سردار اور پروردگار عالمین کی حجت پر۔

وَصَلِّ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثِ
الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔
وَصَلِّ عَلَى الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثِ
الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔
وَصَلِّ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثِ
الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔
وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثِ
الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔
وَصَلِّ عَلٰى جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ وَارِثِ
الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔
وَصَلِّ عَلٰى مُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ وَارِثِ
الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔
وَصَلِّ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ مُوْسٰى اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثِ
الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔
وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ وَارِثِ
الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔
وَصَلِّ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثِ

الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ •

• وَصَلِّ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ •

• وَصَلِّ عَلَى الْخَلَفِ الصَّالِحِ الْهَادِى الْمَهْدِىِّ اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ •

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهِ الْاَئِمَّةِ الْهَادِيْنَ الْمَهْدِيِّيْنَ، الْعُلَمَاءِ الصَّادِقِيْنَ الْاَبْرَارِ الْمُتَّقِيْنَ دَعَائِمِ دِيْنِكَ وَاَرْكَانِ تَوْحِيْدِكَ وَتَرَاجِمَةِ وَحْيِكَ وَحُجَجِكَ عَلٰى خَلْقِكَ وَخُلَفَآئِكَ فِىْ اَرْضِكَ الَّذِيْنَ اخْتَرْتَهُمْ لِنَفْسِكَ وَاصْطَفَيْتَهُمْ عَلٰى عِبَادِكَ وَارْتَضَيْتَهُمْ لِدِيْنِكَ وَخَصَصْتَهُمْ بِمَعْرِفَتِكَ وَجَلَّلْتَهُمْ بِكَرَامَتِكَ وَغَشَّيْتَهُمْ بِرَحْمَتِكَ وَرَبَّيْتَهُمْ بِنِعْمَتِكَ وَغَذَّيْتَهُمْ بِحِكْمَتِكَ وَاَلْبَسْتَهُمْ مِّنْ نُّوْرِكَ وَرَفَعْتَهُمْ فِىْ مَلَكُوْتِكَ وَحَفَفْتَهُمْ بِمَلَآئِكَتِكَ وَشَرَّفْتَهُمْ بِنَبِيِّكَ •

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلَيْهِمْ صَلَاةً كَثِيْرَةً

دَآئِمَةً طَيِّبَةً، لَا يُحِيطُ بِهَا اِلَّا اَنْتَ وَلَا يَسَعُهَا اِلَّا عِلْمُكَ وَلَا يُحْصِيهَا اَحَدٌ غَيْرُكَ ۔

• اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى وَلِيِّكَ الْمُحْيِى سُنَّتَكَ الْقَائِمِ بِاَمْرِكَ الدَّاعِى اِلَيْكَ، الدَّلِيْلِ عَلَيْكَ وَحُجَّتِكَ عَلٰى خَلْقِكَ وَخَلِيْفَتِكَ فِى اَرْضِكَ، وَشَاهِدِكَ عَلٰى عِبَادِكَ ۔

• اَللّٰهُمَّ اَعِزَّ نَصْرَهٗ، وَمُدَّ فِى عُمْرِهٖ، وَزَيِّنِ الْاَرْضَ بِطُوْلِ بَقَائِهٖ، اَللّٰهُمَّ اكْفِهٖ بَغْىَ الْحَاسِدِيْنَ وَاَعِذْهُ مِنْ شَرِّ الْكَائِدِيْنَ، وَازْجُرْ عَنْهُ اِرَادَةَ الظَّالِمِيْنَ، وَ خَلِّصْهُ مِنْ اَيْدِى الْجَبَّارِيْنَ ۔

• اَللّٰهُمَّ اَعْطِهٖ فِى نَفْسِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَشِيْعَتِهٖ وَرَعِيَّتِهٖ وَخَاصَّتِهٖ وَعَامَّتِهٖ وَعَدُوِّهٖ وَجَمِيْعِ اَهْلِ الدُّنْيَا مَا تَقَرُّ بِهٖ عَيْنُهٗ وَتَسُرُّ بِهٖ نَفْسُهٗ وَبَلِّغْهُ اَفْضَلَ اَمَلِهٖ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۔

• اَللّٰهُمَّ جَدِّدْ بِهٖ مَا مُحِىَ مِنْ دِيْنِكَ وَاَحْيِ بِهٖ مَا بُدِّلَ مِنْ كِتَابِكَ وَاَظْهِرْ بِهٖ مَا غُيِّرَ مِنْ حُكْمِكَ، حَتّٰى يَعُوْدَ دِيْنُكَ بِهٖ وَعَلٰى يَدَيْهِ غَضًّا جَدِيْدًا خَالِصًا مُخْلَصًا لَا شَكَّ فِيْهِ، وَلَا شُبْهَةَ مَعَهٗ وَلَا بَاطِلَ عِنْدَهٗ وَ

لَا بِدْعَةَ لَدَيْهِ •

• اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ بِنُوْرِهٖ كُلَّ ظُلْمَةٍ، وَهَدِّ بِرُكْنِهٖ كُلَّ بِدْعَةٍ اَهْدِمْ بِعِزَّتِهٖ كُلَّ ضَلَالَةٍ وَاقْصِمْ بِهٖ كُلَّ جَبَّارٍ وَاَخْمِدْ بِسَيْفِهٖ كُلَّ نَارٍ، وَاَهْلِكْ بِعَدْلِهٖ كُلَّ جَائِرٍ وَ اَجْرِ حُكْمَهٗ عَلٰى كُلِّ حُكْمٍ وَاَذِلَّ بِسُلْطَانِهٖ كُلَّ سُلْطَانٍ •

• اَللّٰهُمَّ اَذِلَّ كُلَّ مَنْ نَاوَاهُ وَاَهْلِكْ كُلَّ مَنْ عَادَاهُ وَامْكُرْ بِمَنْ كَادَهٗ، وَاسْتَاْصِلْ بِمَنْ جَحَدَ حَقَّهٗ وَاسْتَهَانَ بِاَمْرِهٖ، وَسَعٰى فِيْ اِطْفَاءِ نُوْرِهٖ، وَ اَرَادَ اِخْمَادَ ذِكْرِهٖ •

• اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰى وَعَلِيِّ نِ الْمُرْتَضٰى وَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ الْحَسَنِ الرِّضَا، وَالْحُسَيْنِ الْمُصْطَفٰى وَجَمِيْعِ الْاَوْصِيَاءِ وَمَصَابِيْحِ الدُّجٰى، وَاَعْلَامِ الْهُدٰى وَمَنَارِ التُّقٰى وَالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى، وَالْحَبْلِ الْمَتِيْنِ، وَالصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ وَصَلِّ عَلٰى وَلِيِّكَ وَوُلَاةِ عَهْدِهٖ وَالْاَئِمَّةِ مِنْ وُّلْدِهٖ، وَ مُدَّ فِيْ اَعْمَارِهِمْ، وَزِدْ فِيْ اٰجَالِهِمْ، وَبَلِّغْهُمْ اَقْصٰى اٰمَالِهِمْ دِيْنًا وَّدُنْيَا وَّاٰخِرَةً اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ •

دُعاءِ اسمِ اعظم

بعض آیات اور نفع دینے والی دعاؤں کے ذکر میں کہ جسے میں نے معتبر کتابوں سے انتخاب کیا ہے پہلی سید اجل سید علی خاں شیرازی رضوان اللہ علیہ نے کتاب کلم طیب میں نقل فرمایا ہے کہ خدائے تعالیٰ کا اسم اعظم کا افتتاح اللہ سے اور اختتام ھُوَ پر ہے اس کے حروف بغیر نقطوں کے ہیں اس کی قرأت میں کوئی تغیر نہیں آتا خواہ اس پر اعراب دیا جائے یا نہ اور وہ قرآن مجید کی پانچ سورتوں کی پانچ آیتوں میں موجود ہے سورہ بقرہ اور آل عمران کے نسائی طٰہٰ تغابن شیخ مغربی نے کہا ہے کہ جو شخص ہر روز گیارہ دفعہ ان آیات کے پڑھنے کو اپنا ورد قرار دے دے البتہ اس کی ہر مہم کلی اور جزئی بہت جلد آسان ہو جائیگی اور وہ پانچ آیات یہ ہیں :-

(۱) اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ آخر آیۃ الکرسی تک

(۲) اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ نَزَّلَ عَلَیْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِیْلَ مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ (۳) اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَیَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى یَوْمِ الْقِیٰمَةِ لَا رَیْبَ فِیْهِ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِیْثًا (۴) اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى (۵) اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْیَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ

حدیثِ کساء

وبہ نستعین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

أَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ

بھلا وہ کون ہے کہ جب مضطر اسے پکارے تو دعا قبول کرتا ہے اور مصیبت کو دور کرتا ہے (سورۃ النمل آیت ۶۲)

حدیثِ کساء کی سند

حدیثِ کساء کی شہرت و مقبولیت کا کیا کہنا! اس کے مستند ہونے میں کسی کو کلام نہیں، آیۂ وافی ہدایہ "اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا" اہلبیت عصمت وطہارت کی شان میں نازل ہوئی ہے جناب شیخ فخرالدین احمد بن علی بن احمد بن طریح نجفی اعلی اللہ مقامہ کتاب المنتخب فی المراثی والخطب مشہور بہ بیاض فخری اور دیگر علماء و مفسرین نے احادیث و روایات کثیرہ و متواترہ سے نقل فرمایا ہے کہ "آیۂ تطہیر" خمسۂ نجباء حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ، حضرت علی مرتضیٰ ؑ، جناب فاطمۃ الزہراؑ، جناب حسنؑ مجتبیٰ اور جناب حسینؑ شہید کربلا صلوٰۃ اللہ وسلامہ علیہم اجمعین کے حق میں نازل ہوئی ہے۔ حدیثِ کساء میں اسی آیت کے سبب نزول کی تفصیل ہے۔

مومنین کی خدمت میں گذارش ہے کہ اس حدیث شریف کو نہایت خلوص کیساتھ تین مرتبہ حضرات محمدؐ وآلِ محمدؐ صلوٰۃ اللہ وسلامہ علیہم اجمعین پر درود بھیجنے کے بعد شروع کریں اور اختتام پر بھی تین مرتبہ صلوٰۃ پڑھیں اور اگر دوران تلاوت چند قطرۂ اشک خشوع وخضوع کی وجہ سے نکل آئیں تو جو دعا کریں گے انشاءاللہ مجیب الدعوات بطفیل اصحاب کساء قبول فرمائے گا۔

کم سے کم روزانہ ایک مرتبہ یا ہفتہ میں ایک دفعہ علی الخصوص شب جمعہ یا روز جمعہ اس کے پڑھنے کا سلسلہ قائم رکھیں۔

انشاءاللہ تسکین قلب اور خیر و برکت سے بہرہ مند ہوں گے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ابتداء اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنیوالا ہے

عَنْ جَابِرِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ	بیان کیا جناب جابر ابن عبد اللہ
الْاَنْصَارِیِّ عَنْ فَاطِمَةَ	انصاریؓ نے کہ روایت بیان کی گئی ہے جناب
الزَّهْرَاءِ عَلَيْهَا السَّلَامُ	فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا
بِنْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى	بنتِ حضرت رسول اللہ صلی
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ قَالَ :	اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ آپ:
سَمِعْتُ فَاطِمَةَ اَنَّهَا قَالَتْ	معصومہ وصلوٰۃ اللہ علیہا نے فرمایا کہ
دَخَلَ عَلَيَّ اَبِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ	ایک روز میرے پدر بزرگوار رسول اللہ صلی اللہ
فِيْ بَعْضِ الْاَيَّامِ فَقَالَ :	علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے ... اور فرمایا:
اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا فَاطِمَةُ	سلامتی ہو تم پر ..... اے فاطمہؑ
فَقُلْتُ : عَلَيْكَ السَّلَامُ قَالَ	میں نے کہا : آپ پر بھی سلامتی ہو اے بابا
اِنِّيْ اَجِدُ فِيْ بَدَنِيْ ضُعْفًا	پس آپؐ نے فرمایا اے فاطمہ میں اپنے جسم
فَقُلْتُ : لَهٗ اُعِيْذُكَ بِاللّٰهِ	میں ضعف پاتا ہوں، حضرت فاطمہ نے آنحضرتؐ
يَآ اَبَتَاهُ مِنَ الضُّعْفِ	سے عرض کیا کہ میں آپ کو خدا کی پناہ میں دیتی
فَقَالَ : يَا فَاطِمَةُ اِيْتِيْنِيْ	ہوں اے بابا ضعف سے آنحضرت نے فرمایا: اے
بِالْكِسَاءِ الْيَمَانِيْ فَغَطِّيْنِيْ	فاطمہؑ! میرے لئے چادر یمانی لاؤ اور مجھے اڑھا دو،

بِهٖ فَاَتَیْتُهٗ بِالْكِسَآءِ الْیَمَانِیْ
فَغَطَّیْتُهٗ بِهٖ وَصِرْتُ اَنْظُرُ
اِلَیْهِ وَاِذَا وَجْهُهٗ یَتَلَا
لَؤُ كَاَنَّهُ الْبَدْرُ فِیْ لَیْلَةِ
تَمَامِهٖ وَكَمَالِهٖ فَمَا
كَانَتْ اِلَّا سَاعَةً وَّاِذَا
بِوَلَدِیَ الْحَسَنِ قَدْ اَقْبَلَ وَ
قَالَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ یَا اُمَّاهُ
فَقُلْتُ: وَعَلَیْكَ السَّلَامُ یَا
قُرَّةَ عَیْنِیْ وَثَمَرَةَ فُؤَادِیْ
فَقَالَ یَا اُمَّاهُ اِنِّیْ اَشَمُّ
عِنْدَكِ رَآئِحَةً طَیِّبَةً
كَاَنَّهَا رَآئِحَةُ جَدِّیْ رَسُوْلِ
اللّٰهِ فَقُلْتُ: نَعَمْ اِنَّ جَدَّكَ
تَحْتَ الْكِسَآءِ فَاَقْبَلَ
الْحَسَنُ نَحْوَ الْكِسَآءِ وَ
وَقَالَ: اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ

فرمایا حضرت فاطمہؑ نے کہ میں چادر یمانی لائی، اور میں نے آنحضرت کو اوڑھا دی اور میں آن جناب کو دیکھ رہی تھی کہ چہرہ حضرتؐ کا نورانی اور روشن ہو کر چمکنے لگا مثل چودھویں رات کے چاند کے، فرمایا حضرت فاطمہ نے: پھر ایک ساعت گزری تھی کہ میرا فرزند حسنؑ آیا اور کہا: سلام ہو آپ پر میرا اے مادر گرامیؑ، پس! کہا میں نے، اور تم پر بھی میرا سلام ہو، اے خنکی چشم اور میرے میوۂ دل پس! حسن نے مجھ سے کہا: اے اماں جان میں سونگھ رہا ہوں آپ کے پاس ایسی خوشبو کہ گویا وہ خوشبو میرے نانا پاک رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہے، فرمایا حضرت فاطمہؑ نے: کہ ہاں تحقیق کہ تمہارے نانا آرام کر رہے ہیں زیر چادر، پس! حسنؑ چادر کی طرف متوجہ ہوئے اور عرض کیا: سلام ہو آپ پر

يَا جَدَّاهُ يَا رَسُولَ اللهِ أَتَأْ
ذَنُ لِي أَنْ أَدْخُلَ مَعَكَ
تَحْتَ الْكِسَاءِ فَقَالَ: وَعَلَيْكَ
السَّلَامُ يَا وَلَدِي وَيَا صَاحِبَ
حَوْضِي قَدْ أَذِنْتُ لَكَ
فَدَخَلَ مَعَهُ تَحْتَ الْكِسَاءِ
فَمَا كَانَتْ إِلَّا سَاعَةً وَ
إِذَا بِوَلَدِيَ الْحُسَيْنُ قَدْ
أَقْبَلَ وَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكِ
يَا أُمَّاهُ فَقُلْتُ: وَعَلَيْكَ
السَّلَامُ يَا وَلَدِي وَيَا قُرَّةَ
عَيْنِي وَثَمَرَةَ فُؤَادِي فَقَالَ:
لِي يَا أُمَّاهُ إِنِّي أَشَمُّ عِنْدَكِ
رَائِحَةً طَيِّبَةً كَأَنَّهَا
رَائِحَةُ جَدِّي رَسُولِ
اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ
فَقُلْتُ، نَعَمْ إِنَّ جَدَّكَ

اے میرے نانا جان اور اے رسول خدا صلی اللہ علیہ و
آلہ وسلم کیا آپ مجھے اجازت دیتے ہیں کہ میں داخل ہوں
آپکے پاس چادر میں؟ حضرت رسول خدا صلی اللہ
وآلہ وسلم نے فرمایا: تم پر بھی سلام ہو اے میرے بیٹے!
اور میرے حوض (کوثر) کے مالک! میں تم کو
اجازت دیتا ہوں، پس امام حسنؑ آنحضرت کے
پاس چادر میں داخل ہوئے. فرمایا حضرت فاطمہ علیہا
السلام نے! ابھی ایک ساعت گزری تھی کہ میرا بیٹا
حسینؑ آیا اور عرض کیا، سلام ہو آپ پر اے مادر
گرامی، پس! میں نے جواب دیا: تم پر بھی سلام
ہو اے میرے فرزند اے خنکی چشم اور اے میرے
میوہ دل پس! عرض کیا امام حسینؑ علیہ السلام
نے: اے اماں جان میں آپ کے پاس ایسی
خوشبو سونگھ رہا ہوں کہ گویا وہ خوشبو میرے نانا
جان جناب رسولِ خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم
کی ہے، پس! میں نے جواب دیا، ہاں اے
میرے فرزند! تمہارے نانا جان صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

وَلِاَخَاكَ تَحْتَ الْكِسَاءِ
فَدَنَى الْحُسَيْنُ نَحْوَ الْكِسَاءِ
وَقَالَ: اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
جَدَّاهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
مَنِ اخْتَارَهُ اللّٰهُ اَتَاْذَنُ
لِيْ اَنْ اَكُوْنَ مَعَكُمَا
تَحْتَ الْكِسَاءِ فَقَالَ:
وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا وَلَدِيْ
وَيَا شَافِعَ اُمَّتِيْ قَدْ اَذِنْتُ
لَكَ فَدَخَلَ مَعَهُمَا تَحْتَ
الْكِسَاءِ فَاَقْبَلَ عِنْدَ ذٰلِكَ
اَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْطَالِبٍ
وَقَالَ: اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا
بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ فَقُلْتُ،
وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا اَبَا الْحَسَنِ
وَيَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ فَقَالَ
يَا فَاطِمَةُ اِنِّيْ اَشَمُّ عِنْدَكِ

اور تمہارے برادر محترم دونوں زیر چادر آرام
کر رہے ہیں، پس امام حسین علیہ السّلام چادر
کے قریب گئے اور عرض کیا: سلام ہو آپ پر
اے نانا جان! اور سلام ہو آپ پر اے وہ
بزرگوار جن کو خدا نے منتخب کیا آپ مجھے اجازت
دیتے ہیں کہ میں آپ دونوں بزرگوں
کے پاس زیر چادر داخل ہوں؟ فرمایا رسول
خدا نے امام حسینؑ سے: تم پر بھی سلام ہو اے
فرزند اور اے میری امت کی شفاعت کرنے والے!
میں تمہیں اجازت دیتا ہوں۔ پس! امام حسین دونوں
بزرگوں کے پاس زیر چادر داخل ہوئے فرمایا جناب فاطمہ
علیہا السّلام نے! ابھی تھوڑی دیر گذری تھی
کہ حضرت ابوالحسن علی ابن ابی طالب علیہ السّلام
تشریف لائے اور فرمایا، سلام ہو تم پر اے رسول خدا کی
بیٹی حضرت فاطمہ نے کہا، آپ پر بھی سلام ہو اے
ابوالحسنؑ اور اے امیرالمومنینؑ، امیرالمومنین نے فرمایا
اے فاطمہ میں سونگھ رہا ہوں آپکے پاس ایسی خوشبو گویا وہ

رَائِحَةً طَيِّبَةً كَأَنَّهَا	خوشبو میرے بھائی اور میرے ابن عم جناب رسول
رَائِحَةُ أَخِيْ وَابْنِ عَمِّيْ	خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کی ہے، میں نے کہا :
رَسُوْلِ اللهِ فَقُلْتُ: نَعَمْ	آپ آگاہ ہوں وہ جناب مع آپ کے دونوں
هَا هُوَ مَعَ وَلَدَيْكَ تَحْتَ	فرزندوں کے آرام کر رہے ہیں چادر کے نیچے پس،
الْكِسَاءِ فَأَقْبَلَ عَلِيٌّ نَحْوَ	علی ابن ابی طالب علیہ السلام متوجہ ہوئے
الْكِسَاءِ وَقَالَ: اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ	چادر کی طرف اور عرض کیا آپ پر اے رسولؐ
يَا رَسُوْلَ اللهِ أَتَأْذَنُ لِيْ	خدا سلام ہو ! کیا آپ مجھے اجازت دیتے ہیں
أَنْ أَكُوْنَ مَعَكُمْ تَحْتَ	کہ میں بھی آپ کے پاس زیر چادر حاضر
الْكِسَاءِ قَالَ: لَهُ وَعَلَيْكَ	ہو جاؤں ؟ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ
السَّلَامُ يَا أَخِيْ وَيَا وَصِيِّيْ	وسلم نے، تم پر بھی سلام ہو اے میرے بھائی
وَخَلِيْفَتِيْ وَصَاحِبَ لِوَائِيْ	اور میرے وصی اور میرے خلیفہ اور میرے علمدار
قَدْ أَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ عَلِيٌّ	میں تمہیں چادر کے نیچے داخل ہونے کی اجازت
تَحْتَ الْكِسَاءِ ثُمَّ أَتَيْتُ	دیتا ہوں: پس علی ابن ابی طالب علیہ السلام چادر
نَحْوَ الْكِسَاءِ وَقُلْتُ اَلسَّلَامُ	میں داخل ہوئے، فرمایا حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا نے:
عَلَيْكَ يَا أَبَتَاهُ يَا رَسُوْلَ	کہ بعد اسکے میں خود اس چادر کی طرف متوجہ ہوئی اور عرض
اللهِ أَتَأْذَنُ لِيْ أَنْ أَكُوْنَ	کیا میں نے سلام ہو آپ پر اے بابا جان اے رسولؐ خدا کیا
مَعَكُمْ تَحْتَ الْكِسَاءِ قَالَ:	آپ اجازت دیتے ہیں مجھے کہ میں بھی چادر میں آپکے ساتھ

وَعَلَيْكِ السَّلَامُ يَا بِنْتِيْ
وَيَا بَضْعَتِيْ قَدْ اَذِنْتُ لَكِ
فَدَخَلْتُ تَحْتَ الْكِسَآءِ
فَلَمَّا اكْتَمَلْنَا جَمِيعًا تَحْتَ
الْكِسَآءِ اَخَذَ اَبِيْ رَسُوْلُ
اللّٰهِ بِطَرَفَيِ الْكِسَآءِ وَاَوْمٰی
بِيَدِهِ الْيُمْنٰى اِلَى السَّمَآءِ
وَقَالَ: اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰؤُلَآءِ
اَهْلُ بَيْتِيْ وَخَاصَّتِيْ وَ
حَامَّتِيْ لَحْمُهُمْ لَحْمِيْ وَ
دَمُهُمْ دَمِيْ يُؤْلِمُنِيْ مَا
يُؤْلِمُهُمْ وَيَحْزُنُنِيْ مَا
يَحْزُنُهُمْ اَنَا حَرْبٌ لِّمَنْ
حَارَبَهُمْ وَسِلْمٌ لِّمَنْ
سَالَمَهُمْ وَعَدُوٌّ لِّمَنْ
عَادَاهُمْ وَمُحِبٌّ لِّمَنْ
اَحَبَّهُمْ اِنَّهُمْ مِنِّيْ وَاَنَا

داخل ہو جاؤں، فرمایا رسولؐ خدا نے، ہاں اے
میری بیٹی اور میری پارۂ جگر، میں تم کو چادر میں
داخل ہونے کی اجازت دیتا ہوں حضرت فاطمہؑ
کہتی ہیں کہ میں آنحضرتؐ کے پاس زیر چادر داخل
ہوئی، حضرت فاطمہ فرماتی ہیں کہ جب ہم سب
اہلبیت چادر کے نیچے جمع ہو گئے تو میرے والد محترم رسول خدا
نے چادر کے دونوں سرے تھامے اور اپنے ہاتھ کو آسمان
کی طرف بلند کر کے گویا ہوئے: بارالہا! یہی ہیں
فقط میرے اہلبیت اور میرے مخصوصین اور میرے
حامی و مددگار اور وہ جن کا گوشت میرا گوشت
اور جن کا خون میرا خون ہے، جنہوں نے ان کو
اذیت دی انھوں نے مجھ کو اذیت دی، جنھوں
نے انہیں غمگین کیا انھوں نے مجھے غمگین کیا جس
نے ان سے جنگ کی اس نے مجھ سے جنگ کی
جس نے ان سے صلح کی اس نے مجھ سے صلح کی،
اور جس نے ان سے دشمنی رکھی اس نے مجھ سے
دشمنی رکھی، جس نے ان کو دوست رکھا اس نے

مِنْهُمْ فَاجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَ
بَرَكَاتِكَ وَ رَحْمَتَكَ وَ
غُفْرَانَكَ وَ رِضْوَانَكَ عَلَيَّ
وَعَلَيْهِمْ وَ اَذْهِبْ عَنْهُمُ
الرِّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيْرًا ؕ
فَقَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ : يَا
مَلَآئِكَتِيْ وَيَا سُكَّانَ سَمٰوَاتِيْ
اِنِّيْ مَا خَلَقْتُ سَمَآءً مَّبْنِيَّةً
وَّ لَا اَرْضًا مَّدْحِيَّةً وَّلَا
قَمَرًا مُّنِيْرًا وَّلَا شَمْسًا
مُّضِيْئَةً وَّلَا فَلَكًا يَّدُوْرُ
وَلَا بَحْرًا يَّجْرِيْ وَلَا فُلْكًا
يَّسْرِيْ اِلَّا فِيْ مَحَبَّةِ هٰؤُ
لَآءِ الْخَمْسَةِ الَّذِيْنَ هُمْ
تَحْتَ الْكِسَآءِ فَقَالَ:
الْاَمِيْنُ جَبْرَائِيْلُ ؑ : يَا رَبِّ
وَمَنْ تَحْتَ الْكِسَآءِ فَقَالَ

مجھ کو دوست رکھا غرض یہ سب مجھ سے ہیں اور میں
ان سب سے پس خداوندا! تو ان پر اور مجھ پر درود، برکتیں
اور رحمت نازل فرما اور ان کو اور مجھ اپنے دامنِ کرم میں
جگہ دے تو ہم سے راضی رہ اور ان سے ہر رجس و آلودگی کو
دور رکھ اور ان کو پاک رکھ اتنا کہ جتنا پاک رکھنے کا حق ہے
پس خدائے عزوجل نے فرمایا: اے میرے ملائکہ اور
رہنے والے میرے آسمانوں کے قسم ہے مجھے اپنے عزت
وجلال کی کہ نہیں پیدا کیا میں نے آسمانوں کو جو بنایا
گیا اور نہ زمین کو جو بچھائی گئی، اور نہ مہتاب
نورانی کو اور نہ آفتاب روشن کو،
اور نہ اس فلک کو جو دورہ کرتا ہے
اور نہ دریائے جاری کو اور نہ کشتی کو جو دریا
میں چلتی ہے، مگر محبت میں ان پانچوں
بزرگواروں کی جو زیر چادر ہیں، پس!
عرض کیا جبرائیل امین علیہ السلام
نے اے پروردگار عالم وہ کون
بزرگوار ہیں جو چادر کے نیچے ہیں؛ خدا نے

عَزَّ وَجَلَّ هُمْ اَهْلُ بَيْتِ
النُّبُوَّةِ وَمَعْدِنُ الرِّسَالَةِ
هُمْ فَاطِمَةُ وَ اَبُوْهَا وَ
بَعْلُهَا وَ بَنُوْهَا فَقَالَ
جَبْرَائِيْلُ يَا رَبِّ اَتَاْذَنُ
لِيْ اَنْ اَهْبِطَ اِلَى الْاَرْضِ
لِاَكُوْنَ مَعَهُمْ سَادِسًا
فَقَالَ اللّٰهُ: نَعَمْ قَدْ اَذِنْتُ
لَكَ فَهَبَطَ الْاَمِيْنُ جَبْرَائِيْلُ
وَقَالَ: اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْعَلِيُّ الْاَعْلٰى
يُقْرِئُكَ السَّلَامُ وَيَخُصُّكَ
بِالتَّحِيَّةِ وَالْاِكْرَامِ وَ يَقُوْلُ
لَكَ وَعِزَّتِيْ وَجَلَالِيْ اِنِّيْ
مَا خَلَقْتُ سَمَاءً مَّبْنِيَّةً وَّلَا
اَرْضًا مَّدْحِيَّةً وَّلَا قَمَرًا
مُّنِيْرًا وَّلَا شَمْسًا مُّضِيْئَةً

خدائے صاحب عزت و جلال نے فرمایا: وہ اہل بیت نبوت اور معدن رسالت ہیں وہ فاطمہؑ زہرا ہیں ان کے پدر بزرگوار ہیں ان کے شوہر نامدار ہیں اور دونوں فرزند ہیں! فرمایا حضرت جبرائیل علیہ السلام نے: اے پروردگار! مجھے اجازت دیجئے کہ میں زمین پر جا کر ان حضرت کے ساتھ چھٹا شخص زیر چادر ہو جاؤں! فرمایا خدائے تعالیٰ نے تم کو اجازت دی، پس حضرت جبرئیل امین علیہ السلام نازل ہوئے اور عرض کیا: سلام ہو آپ پر اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بالتحقیق کہ "خدائے علی و اعلیٰ" آپ کو سلام فرماتا ہے اور خاص فرماتا ہے آپ کو تحیۃ و اکرام کے ساتھ اور آپ سے فرماتا ہے: کہ مجھے قسم ہے اپنے عزت و جلال کی کہ میں ہرگز پیدا نہ کرتا آسمان کو جو بنایا گیا ہے اور نہ زمین کو جو بچھائی گئی ہے اور نہ مہتاب نورانی کو اور نہ آفتاب روشن کو اور نہ فلک

وَلَا فَلَكًا يَدُوْرُ وَلَا بَحْرًا
يَجْرِىْ وَلَا فُلْكًا يَسْرِىْ اِلَّا
لِاَجْلِكُمْ وَمَحَبَّتِكُمْ وَ
قَدْ اَذِنَ لِىْ اَنْ اَدْخُلَ
مَعَكُمْ فَهَلْ تَاْذَنُ لِىْ يَا
رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُوْلُ
اللّٰهِ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا
اَمِيْنَ وَحْيِ اللّٰهِ اِنَّهٗ نَعَمْ
قَدْ اَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ
جَبْرَائِيْلُ مَعَنَا تَحْتَ
الْكِسَاۤءِ فَقَالَ: لِاَبِىْ اِنَّ
اللّٰهَ قَدْ اَوْحٰۤى اِلَيْكُمْ يَقُوْلُ
اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ
عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ
وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ۝
فَقَالَ: عَلِىٌّ لِاَبِىْ: يَا رَسُوْلَ
اللّٰهِ اَخْبِرْنِىْ مَا لِجُلُوْسِنَا

کو جو دورہ کرتا ہے، اور نہ دریا کے جاری کو،
اور نہ کشتی کو جو دریا میں چلتی ہے، مگر آپ
حضرات کے سبب سے اور آپ کی محبت کے
باعث مجھ کو اجازت دی ہے خدا نے کہ میں
آپ کے ساتھ زیر چادر داخل ہوں پس کیا آپ
بھی مجھ کو اجازت دیتے ہیں اے رسولؐ خدا! فرمایا
رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے: تم پر بھی سلام ہو
اے اللہ کی وحی کے امین میں تم کو اجازت دیتا ہوں
چادر کے نیچے آنے کی، پس حضرت جبرائیل علیہ السلام
چادر کے نیچے داخل ہوئے اور عرض کیا
ان بزرگوں سے: کہ خدائے عزوجل نے وحی
فرمائی ہے، آپ حضرات کی طرف، وہ فرماتا
ہے "سوائے اس کے نہیں کہ خدا چاہتا ہے کہ
دور رکھے آپ حضرات اہل بیت علیہم السّلام
سے نجاست کو اور آپ کو پاک رکھنے کا حق ہے" پس
عرض کی حضرت علی ابن ابی طالب نے: اے
رسولِ خدا فرمائیے مجھ سے اس امر کو جو ہم سب کے

هٰذَا تَحْتَ الْكِسَآءِ مِنَ
الْفَضْلِ عِنْدَ اللّٰهِ فَقَالَ
النَّبِيُّ وَالَّذِيْ بَعَثَنِيْ
بِالْحَقِّ نَبِيًّا وَاصْطَفَانِيْ
بِالرِّسَالَةِ نَجِيًّا مَا ذُكِرَ
خَبَرُنَا هٰذَا فِيْ مَحْفِلٍ مِّنْ
مَحَافِلِ اَهْلِ الْاَرْضِ وَفِيْهِ
جَمْعٌ مِّنْ شِيْعَتِنَا وَ
مُحِبِّيْنَا اِلَّا وَنَزَلَتْ عَلَيْهِمُ
الرَّحْمَةُ وَحَفَّتْ بِهِمُ
الْمَلَآئِكَةُ وَاسْتَغْفَرَتْ لَهُمْ
اِلٰى اَنْ يَّتَفَرَّقُوْا فَقَالَ
عَلِيٌّ: اِذًا وَّاللّٰهِ فُزْنَا وَفَازَ
شِيْعَتُنَا وَرَبِّ الْكَعْبَةِ فَقَالَ
النَّبِيُّ ثَانِيًا: يَا عَلِيُّ! وَالَّذِيْ
بَعَثَنِيْ بِالْحَقِّ نَبِيًّا
وَاصْطَفَانِيْ بِالرِّسَالَةِ نَجِيًّا

بیٹھنے سے اس چادر میں خدائے تعالیٰ کے
نزدیک فضیلت حاصل ہے پس فرمایا رسول
خدا نے، قسم اس خدا کی جس نے مبعوث کیا
مجھے برحق نبی بنا کر نیز برگزیدہ فرمایا
مجھ کو رسالت کے ساتھ اور نجات دہندہ قرار دیا جب
ذکر کیا جائیگی یہ حدیث ہماری کسی محفل میں محفلوں
سے اہل زمین کی دراں حالیکہ اس محفل میں
ایک جماعت جمع ہو ہمارے شیعوں اور
دوستوں کی ان پر نازل ہوگی
رحمت خدا کی اور ملائکہ ان کو گھیر لیں
گے اور ان کے لیے طلب مغفرت کریں گے
یہاں تک کہ وہ سب متفرق ہو جائیں۔
یہ سن کر حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:
پھر تو کامیاب و کامران ہوتے ہم اور ہمارے شیعہ
برب خانہ کعبہ، پس فرمایا رسول خدا نے: قسم ہے
اس خدا کی جس نے مجھ کو بحق نبی مبعوث کیا
اور مجھ کو رسالت کے ساتھ برگزیدہ فرمایا جب

مَا ذُكِرَ خَبَرُنَا هٰذَا فِیْ	بیان کی جائے گی یہ حدیث کسی محفل میں اہل
مَحْفِلٍ مِّنْ مَحَافِلِ اَهْلِ	زمین کی محفلوں میں سے جہاں کہ
الْاَرْضِ وَفِيْهِ جَمْعٌ مِّنْ	جمع ہوں ہمارے شیعہ اور
شِيْعَتِنَا وَ مُحِبِّيْنَا وَفِيْهِمْ	ہمارے دوست، پس ان میں جو رنجیدہ اور
مَهْمُوْمٌ اِلَّا وَفَرَّجَ اللّٰهُ هَمَّهٗ	ملول ہوگا، خداوند عالم ضرور اس کے
وَلَا مَغْمُوْمٌ اِلَّا وَكَشَفَ	رنج و الم کو دور کرے گا، اور جو کوئی طلب
اللّٰهُ غَمَّهٗ وَلَا طَالِبُ	کرنے والا حاجت کا ہوگا حق تعالیٰ
حَاجَةٍ اِلَّا وَقَضَى اللّٰهُ	اس کی حاجت کو ضرور پوری کرے گا
حَاجَتَهٗ فَقَالَ عَلِيٌّ اِذًا وَّ	یہ سن کر فرمایا حضرت علی ابن ابی
اللّٰهِ فُزْنَا وَسُعِدْنَا وَكَذٰلِكَ	طالب علیہ السّلام نے قسم بخدا! ہم اہلبیت
شِيْعَتُنَا فَازُوْا وَسُعِدُوْا فِي	فائز اور سعید ہوئے اور اسی طرح ہمارے
الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَ رَبِّ	شیعہ فائز اور سعید ہوئے دنیا اور آخرت میں
الْكَعْبَةِ ۝	کعبہ کے پروردگار کے کرم سے۔

دعائے یستشیر

دُعائے یستشیر کی یکتائی

سید ابن طاؤس اپنی قابلِ فخر کتاب "مہج الدعوات" میں لکھتے ہیں کہ : دُعائے یستشیر جناب امیر المومنین علیہ السّلام سے منقول ہے۔

حضرت ارشاد فرماتے ہیں : یہ دُعا ، سرکار رسالتمآب صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے مجھے تلقین فرمائی تھی اور تاکید کی تھی کہ میں ہمیشہ اور ہر حال میں اسے پڑھتا رہوں ۔ نیز اپنے جانشینوں کو بھی اس کی تعلیم دوں ۔

آنحضرت کا فرمان ہے کہ : اے علیؑ ! اس دُعا کو تم عرشِ الٰہی کا خزانہ جانو اور صبح و شام پابندی کے ساتھ اسے پڑھتے رہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ابتدا اللہ کے نام سے ، جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنیوالا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

حمد و سپاس اس خدائے یکتا کے لیے جس کے سوا اور کوئی معبود نہیں ، کائنات کا اصلی

اَلْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ الْمُدَبِّرُ بِلَا

مالک ۔ جو بذاتِ خود حق ہے اور حق کو اُجاگر فرمانے والا ہے ۔ ایسا مدبر جس کا نہ کوئی معاون

وَزِيْرٍ وَلَا خَلْقٍ مِّنْ عِبَادِهٖ يَسْتَشِيْرُ

ہے نہ مدد گار ! اور اس طرح کا منتظم کہ اس کے بندوں میں سے نہ کوئی اس کا مشیر ہے۔

الْاَوَّلُ غَیْرُ مَوْصُوْفٍ وَالْبَاقِیْ بَعْدَ

نہ صلاح کار! وہ اوّل ہے۔ مگر اس صفت کی تعریف ممکن نہیں۔ وہ

فَنَاۤءِ الْخَلْقِ الْعَظِیْمُ الرُّبُوْبِیَّةِ نُوْرُ

ہر شئے کی فنا کے بعد بھی باقی رہے گا۔ اس کی شان ربوبیت نہایت بلند،

السَّمٰوَاتِ وَالْاَرَضِیْنَ وَ فَاطِرُهُمَا

وہ آسمان کی روشنی ہے، زمین کا اُجالا ہے۔ اسی نے انھیں ہستی کا خلعت بخشا۔

وَ مُبْتَدِعُهُمَا بِغَیْرِ عَمَدٍ خَلَقَهُمَا

اں! وہی ان کا موجد ہے۔ خلاق عالم نے کوئی آسرا، سہارا دئے

وَ فَتَقَهُمَا فَتْقًا فَقَامَتِ السَّمٰوَاتُ

بغیر اتنی عظیم عمارت کھڑی کردی اور پھر ارض و سماء کو ایک دوسرے

طَآئِعَاتٍ بِاَمْرِهٖ وَاسْتَقَرَّتِ الْاَرَضُوْنَ

سے الگ بھی فرما دیا۔ آسمان اس کے حکم کے پابند اپنی جگہ جمے ہوئے اور زمین بڑے بڑے

بِاَوْتَادِهَا فَوْقَ الْمَآءِ ثُمَّ عَلَا رَبُّنَا

پہاڑوں کو اپنی گود میں لیے پانی پر ٹھہری ہوئی ہے۔ پھر معلوم ہو کہ ہمارے پالنے والے

فِی السَّمٰوَاتِ الْعُلٰی الرَّحْمٰنُ عَلَی

کا مقام عظمت سپہر بریں، اور عرش اعلیٰ اسی رحمٰن و رحیم کے زیر نگین ہے۔

الْعَرْشِ اسْتَوٰی لَهٗ مَا فِی السَّمٰوَاتِ

آکاش کی چھت سے لے کر دھرتی کے آنگن تک

وَمَا فِی الْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا وَمَا

نیز ان دونوں کے بیچ میں جو کچھ ہے وہ سب، اور پھر کرہ ارض

تَحْتَ الثَّرٰی فَاَنَا اَشْهَدُ بِاَنَّکَ

کی گہرائیاں جو کچھ ذخیرہ کئے ہوئے ہیں وہ تمام کا تمام اسی مالک حقیقی کی ملکیت ہے۔ بس!

اَنْتَ اللّٰهُ لَا رَافِعَ لِمَا وَضَعْتَ

میں گواہی دیتا ہوں کہ بس! توہی وہ خدا ہے کہ جسے تو جھکا دے، اسے کوئی اٹھانے

وَلَا وَاضِعَ لِمَا رَفَعْتَ وَلَا مُعِزَّ

کی سکت نہیں رکھتا۔ اور جس کسی کو تو بلندی پر پہونچا دے اسے کوئی نیچا نہیں دکھا سکتا۔

لِمَنْ اَذْلَلْتَ وَلَا مُذِلَّ لِمَنْ

پروردگارا! تو جسے خوار کردے، اسے کوئی عزت دینے والا نہیں، اور اگر تو کسی کو شرف

اَعْزَزْتَ وَلَا مَانِعَ لِمَنْ اَعْطَیْتَ

عطا فرمادے تو پھر کس کی مجال کہ اسے آنکھ اٹھا کر دیکھ سکے۔! تیری عطا کسی کے روکے

وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَاَنْتَ اللّٰهُ

رکنے والی نہیں، اور جسے تو نہ دے اسے کوئی کچھ نہیں دے سکتا۔ نیز توہی وہ معبود یگانہ ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ كُنْتَ اِذْ لَمْ تَكُنْ

جس کا کوئی شریک نہیں۔ تو اس وقت بھی تھا

سَمَآءٌ مَّبْنِیَّةٌ وَّلَا اَرْضٌ مَّدْحِیَّةٌ

جب نہ بام فلک کا وجود تھا، نہ صحن گیتی کا نام و نشان!

وَلَا شَمْسٌ مُضِيْئَةٌ وَّلَا لَيْلٌ

ہاں! نہ اُجالے بکھیرتا ہوا سورج تھا، نہ اندھیرا پھیلاتی ہوئی رات!

مُظْلِمٌ وَلَا نَهَارٌ مُضِيْئٌ وَّلَا بَحْرٌ

نہ روشن روشن دن تھا، اور نہ طوفان خیز

لُجِّيٌّ وَّلَا جَبَلٌ رَّاسٍ وَّلَا نَجْمٌ

سمندر! نہ گڑے پہاڑ تھے۔ نہ گھومتے پھرتے

سَارٍ وَّلَا قَمَرٌ مُّنِيْرٌ وَّلَا رِيْحٌ

ستارے! نہ نور میں جھلا ہوا چاند تھا، اور نہ لہریا

تَهُبُّ وَّلَا سَحَابٌ يَّسْكُبُ وَلَا

لیتی ہوئی ہوائیں۔ نہ برستے بادل تھے،

بَرْقٌ يَّلْمَعُ وَلَا رَعْدٌ يُّسَبِّحُ وَلَا

لپکتی بجلی، نہ گرج چمک تھی

رُوْحٌ تَتَنَفَّسُ وَلَا طَآئِرٌ يَّطِيْرُ وَلَا

اور نہ جان میں جان! پھر نہ اڑتے ہوئے پرندے تھے،

نَارٌ تَتَوَقَّدُ وَلَا مَآءٌ يَّطَّرِدُ كُنْتَ

نہ دہکتی بھڑکتی آگ! اور نہ بہتا ہوا پانی! پیدا کرنے والے!

قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّ كَوَّنْتَ كُلَّ شَيْءٍ

تو ہر موجود سے پہلے تھا، تو ہی نے ہر چیز کی صورت گری فرمائی،

وَ قَدَرْتَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ وَابْتَدَعْتَ

تو ہی ہر شے پر قدرت رکھتا ہے، اور تو ہی ہر ممکن کا آفریدگار ہے۔

كُلَّ شَیْءٍ وَ اَغْنَيْتَ وَ اَفْقَرْتَ وَ

تو جب چاہتا ہے خوش حالی عطا فرما دیتا ہے، اور تیری ہی مشیت آدمی کو محتاج بنا دیتی ہے،

اَمَتَّ وَ اَحْيَيْتَ وَ اَضْحَكْتَ

موت تیرے قبضے میں ہے، زندگی پر بھی تیرا ہی اختیار ہے۔ تو ہی ہنساتا ہے۔

وَ اَبْكَيْتَ وَ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَيْتَ

تو ہی رلاتا ہے، اور عرش عظیم تو تیرے لیے فرش زیر پا ہے

فَتَبَارَكْتَ يَا اَللّٰهُ وَ تَعَالَيْتَ اَنْتَ

میرے مالک! اے اللہ! تو بہت بڑا فیض رساں ہے، بے حد بزرگ ہے، تو ہی

اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْخَلَّاقُ

وہ یکتا اور بے ہمتا معبود ہے کہ تیرے سوا اور کوئی لائق پرستش نہیں تو ہی سب کا خالق،

الْمُعِيْنُ اَمْرُكَ غَالِبٌ وَّ عِلْمُكَ

ہر ایک کا مددگار، دنیا و مافیہا تیرے حکم کے تابع، ساری خلقت پر

نَافِذٌ وَّ كَيْدُكَ غَرِيْبٌ وَّ وَعْدُكَ

تیرے علم کی گرفت اور تیری ہر تدبیر بے مثال، تیرا وعدہ سچا،

صَادِقٌ وَّ قَوْلُكَ حَقٌّ وَّ حُكْمُكَ

تیرا قول برحق، تیرے فیصلے سراسر انصاف

عَدْلٌ وَّ كَلَامُكَ هُدًى وَّ وَحْيُكَ

اور باتیں ہدایت آثار! بارالہا! تیری وحی روشنی،

نُوْرٌ وَّ رَحْمَتُكَ وَاسِعَةٌ وَّ عَفْوُكَ

تیری رحمت عام، تیری بخشش بے پایاں!

عَظِيْمٌ وَّ فَضْلُكَ كَثِيْرٌ وَّ عَطَاؤُكَ

تیرے کرم کا کوئی حساب نہیں، تیری عطا بے شمار،

جَزِيْلٌ وَّ حَبْلُكَ مَتِيْنٌ وَّ اِمْكَانُكَ

تیری رسی، تیرا .... وسیلہ بڑا مضبوط!

عَتِيْدٌ وَّ جَارُكَ عَزِيْزٌ وَّ بَأْسُكَ

اور تیری کمک ہمیشہ دستیاب! تیری پناہ میں آنے والا کامران،

شَدِيْدٌ وَّ مَكْرُكَ مَكِيْدٌ اَنْتَ يَا

تیرا قہر و غضب شدید، اور تیری حکمت عملی کا کوئی توڑ نہیں!

رَبِّ مَوْضِعُ كُلِّ شَكْوٰى حَاضِرُ كُلِّ

بلبلانے والے؛ بس! تو ہی سب کی سنتا ہے دل میں چھپی ہوئی تمام باتوں سے باخبر،

مَلَاءٍ وَّ شَاهِدُ كُلِّ نَجْوٰى مُنْتَهٰى

ہر جگہ موجود اور سب کا دیکھنے والا ہے۔ تیری ہی سرکار

كُلِّ حَاجَةٍ مُّفَرِّجُ كُلِّ حُزْنٍ غِنٰى

ہماری طرح طرح کی حاجتوں اور ساری ضرورتوں کی آماجگاہ ہے۔ تو ہر درد و الم کا چارہ گر،

كُلِّ مِسْكِيْنٍ حِصْنُ كُلِّ هَارِبٍ

اور ہر بے نوا کی تونگری ہے، غمِ دوراں سے اکتا کر فرار کا راستہ دیکھنے والوں کی

اَمَانُ كُلِّ خَآئِفٍ حِرْزُ الضُّعَفَآءِ

جائے پناہ، خوفزدہ لوگوں کا مرکزِ امن و عافیت، کمزوروں کا نگہبان

كَنْزُ الْفُقَرَآءِ مُفَرِّجُ الْغَمَّآءِ مُعِيْنُ

اور جن کے پاس کچھ نہیں ان کے لیے تو خزانۂ عامرہ ہے۔ کرب و اندوہ کو دور کرنے والا،

الصَّالِحِيْنَ ذٰلِكَ اللّٰهُ رَبُّنَا لَآ اِلٰهَ

اپنے نیک بندوں کا یاور و ناصر ہاں! وہی اللہ ہم سب کا پالنے والا ہے اور اس کے

اِلَّا هُوَ تَكْفِيْ مِنْ عِبَادِكَ مَنْ

علاوہ کوئی خدائی کے قابل نہیں! پروردگارا! تیرے وہ بندے جو تجھ پر

تَوَكَّلَ عَلَيْكَ وَ اَنْتَ جَارُ مَنْ لَاذَ

بھروسہ کرتے ہیں ان کی مشکل کشائی کے لیے تو کافی ہے، تیرے تحفظ

بِكَ وَ تَضَرَّعَ اِلَيْكَ عِصْمَةُ مَنِ

کا خواہاں ہو اور عجز و انکسار سے تیری درگاہ کا رخ کرے اسے بھی تو اپنی پناہ میں لے لیتا ہے

اعْتَصَمَ بِكَ نَاصِرُ مَنِ انْتَصَرَ بِكَ

اور جو تجھے مدد کے لیے پکارے اس کی دستگیری فرماتا ہے۔

تَغْفِرُ الذُّنُوْبَ لِمَنِ اسْتَغْفَرَكَ

معبودا! جو کوئی تیرے دامن رحمت کو تھام لے وہ بچ جاتا ہے۔ توبہ کرنے والوں کی خطاؤں کو

جَبَّارُ الْجَبَابِرَةِ عَظِيمُ الْعُظَمَآءِ

معاف کردیتا ہے، تو ہر توانا سے زیادہ قدرت مند اور ہر بڑے سے بہت بڑا ہے،

كَبِيرُ الْكُبَرَآءِ سَيِّدُ السَّادَاتِ مَوْلَى

جتنے بھی بزرگ ہیں تو ان سب کا بزرگ ہے، تمام سرداروں کا سردار،

الْمَوَالِي صَرِيخُ الْمُسْتَصْرِخِينَ

سارے آقاؤں کا آقا، اور ہر فریادی کا فریادرس ہے،

مُنَفِّسٌ عَنِ الْمَكْرُوبِينَ مُجِيبُ

ناشاد خلقت کو شاد کرتا ہے، بیکل دلوں کی دعا کو

دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ أَسْمَعُ السَّامِعِينَ

شرف قبول بخشتا ہے، نیز تو ہر سننے والے سے زیادہ شنوائی فرماتا ہے،

أَبْصَرُ النَّاظِرِينَ أَحْكَمُ الْحَاكِمِينَ

تو سب سے بڑھ کر دیکھنے والا، تمام منصفوں سے بڑا منصف،

أَسْرَعُ الْحَاسِبِينَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ

احتساب کرنے والوں میں سب سے تیز تر محتسب اور ایسا مہربان جو سارے کرم فرماؤں

خَيْرُ الْغَافِرِينَ قَاضِي حَوَائِجِ

کا آپ اپنی مثال ہے، تو سب سے اچھا بخشنے والا، ارباب ایمان کا حاجت روا،

الْمُؤْمِنِينَ مُغِيثُ الصَّالِحِينَ أَنْتَ

اور اپنے نیک بندوں کا حامی و مددگار ہے،

اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ

بس! تو ہی وہ اللہ ہے جس کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں۔ تو ہی تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

اَنْتَ الْخَالِقُ وَ اَنَا الْمَخْلُوْقُ وَ

نیز تو خالق، اور میں مخلوق۔

اَنْتَ الْمَالِكُ وَ اَنَا الْمَمْلُوْكُ وَ اَنْتَ

تو مالک .... میں تیری ملکیت،

الرَّبُّ وَ اَنَا الْعَبْدُ وَ اَنْتَ الرَّازِقُ

تو پالنے والا، اور میں تیرا بندہ ہوں۔

وَ اَنَا الْمَرْزُوْقُ وَ اَنْتَ الْمُعْطِيْ وَ

تو رزق رساں، میں روزی کا طلب گار،

اَنَا السَّآئِلُ وَ اَنْتَ الْجَوَادُ وَ اَنَا

تو عطا کرنے والا اور میں تیرے در کا سوالی، تو سرچشمۂ جود و کرم،

الْبَخِيْلُ وَ اَنْتَ الْقَوِيُّ وَ اَنَا الضَّعِيْفُ

میں تنگ دل بخل مجسم۔ تو ہر طرح سے توانا، میں ہر لحاظ سے ناتواں،

وَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ وَ اَنَا الذَّلِيْلُ وَ اَنْتَ

تو سب پر غالب، میں حقیر و ذلیل،

الْغَنِيُّ وَ اَنَا الْفَقِيْرُ وَ اَنْتَ السَّيِّدُ

میرے مولا! تو بے نیاز، میں سراپا احتیاج۔ تو خواجۂ خواجگاں،

وَ اَنَا الْعَبْدُ وَ اَنْتَ الْغَافِرُ وَ اَنَا

میں بندہ بندگاں، تو مغفرت بکنار،

الْمُسِیْئُ وَ اَنْتَ الْعَالِمُ وَ اَنَا الْجَاهِلُ

میں گنہگار و معصیت کار، تو عالم، میں جاہل۔

وَ اَنْتَ الْحَلِیْمُ وَ اَنَا الْعَجُوْلُ وَ اَنْتَ

تو باوقار، میں عجلت شعار،

الرَّحْمٰنُ وَ اَنَا الْمَرْحُوْمُ وَ اَنْتَ

تو رحمت بداماں، میں تیری نوازشوں کا رہینِ امتنان،

الْمُعَافِیْ وَ اَنَا الْمُبْتَلٰی وَاَنْتَ الْمُجِیْبُ

تو چارہ ساز، میں مبتلائے رنج و آزار تو حاجت روا

وَاَنَا الْمُضْطَرُّ وَ اَنَا اَشْهَدُ بِاَنَّكَ

اور مجھے نہ چین نہ قرار، میں گواہی دیتا

اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْمُعْطِیْ

ہوں کہ بس! تو ہی اللہ ہے اور جز تیرے کوئی معبود نہیں،

عِبَادَكَ بِلَا سُؤَالٍ وَ اَشْهَدُ بِاَنَّكَ

تو بے مانگے اپنے بندوں کی جھولی بھر دیتا ہے، میں اس حقیقت

اَنْتَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الْمُتَفَرِّدُ

کا بھی شاہد ہوں کہ تو خدائے یکتا، یگانہ اور بے ہمتا ہے،

الصَّمَدُ الْفَرْدُ وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ وَ

تو برحق ہے بے نیاز ہے اور تیرا کوئی شریک نہیں۔ تیری ہی سرکار میں سب کی بازگشت

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اَهْلِ بَيْتِهِ

ہو گی! خدا کا درود اس کی رحمت حضرت محمد مصطفیٰ

الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَ اغْفِرْلِيْ

اور ان کے پاک و پاکیزہ اہلبیتؑ پر، بار الٰہا! میری خطاؤں

ذُنُوْبِيْ وَاسْتُرْ عَلَيَّ عُيُوْبِيْ وَافْتَحْ

کو معاف کر دے، میری برائیوں کی پردہ پوشی فرما،

لِيْ مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَ رِزْقًا

اور ازراہ لطف و عنایت تو مجھ پر۔ اپنی رحمت اور رزق کثیر کے دروازے کھول دے،

وَاسِعًا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَالْحَمْدُ

اے سب سے بڑے رحم کرنے والے! سپاس و ستائش مخصوص ہے،

لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ

اللہ کے لیے جو جگ جگ کا پالنہار ہے، اللہ ہمارے لیے

وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا

کافی ہے وہی بہترین مددگار ہے، نیز ہر قوت اور

قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

ہر توانائی کا واحد ذریعہ خدائے بزرگ و برتر کی ذات والا صفات ہے

دعائے توسل

دعائے توسل کی کرامت

شیخ ابو جعفر طوسیؒ نے اپنی کتاب مصباح التہجد میں روایت کی ہے کہ ۲۵۵ھ میں ابو محمد نام کا ایک شخص حضرت امام حسن عسکری علیہ السّلام کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور عرض کی یا ابن رسول اللہ اپنے آبا کرام پر درود بھیجنے کا طریقہ مجھے تعلیم فرمایئے پس حضرت نے اس کی استدعا قبول کی اور یہ صلوٰۃ اس کے واسطے تحریر فرمائی یہ درود جمیع مطالب دینی و دنیوی کے لئے نافع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ابتدا اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنیوالا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ	بار الٰہا! تیرے در کا سوالی بن کر لو تیرے ہی
اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ	نبیؐ پیغمبر رحمت حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ	علیہ وسلم کے سہارے تیری بارگاہ عالی میں
يَا اَبَا الْقَاسِمِ يَا رَسُوْلَ	بندگی کے جذبے سجائے چلا ہوں۔ اے ابو القاسم اے اللہ
اللّٰهِ يَا اِمَامَ الرَّحْمَةِ يَا	کے رسولؐ! اے خیر و برکت والے پیشوا! اے
سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا	خواجہ عالم! اے سب کے والی آپ ہی سے ہم آس
وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا	لگائے ہوئے ہیں آپ ہی کی شفاعت درکار ہے اور خدا
بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ	تک رسائی کیلئے آپ ہی ہمارا وسیلہ ہیں نیز حاجت روائی
بَيْنَ يَدَیْ حَاجَاتِنَا يَا	کے سلسلے میں بھی آپ ہی ہمارا سب سے بڑا آسرا ہیں

وَجِيهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ
لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا الْحَسَنِ
يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا عَلِيَّ
بْنَ اَبِيْطَالِبٍ يَا حُجَّةَ
اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا
وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ
اسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ
اِلَى اللّٰهِ وَ قَدَّمْنَاكَ بَيْنَ
يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا
عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ
اللّٰهِ يَا فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءُ يَا
بِنْتَ مُحَمَّدٍ يَا قُرَّةَ عَيْنِ
الرَّسُوْلِ يَا سَيِّدَتَنَا وَمَوْلَا
تَنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا
وَتَوَسَّلْنَا بِكِ اِلَى اللّٰهِ وَ
قَدَّمْنَاكِ بَيْنَ يَدَيْ
حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهَةً

اے بارگاہ احدیت میں عزت پانے والے! آپ اللہ
سے ہماری سفارش کر دیجئے۔ اے ابوالحسن
امیر المومنین .... اے علی
ابن ابی طالبؑ! اے ساری خلقت کیلئے
خالق یکتا کی حجت! اے ہمارے آقا! ہمارے
مولا! ہم آپ ہی پر نظریں جمائے ہوئے ہیں
آپ ہی کی شفاعت کرنے والے اور آپ ہی ہمارا ذریعہ
ہیں نیز اپنی مشکلوں کو آسان کرنے کیلئے آپ کا دامن
تھامے ہوئے ہیں اے خدا رسیدہ بزرگ! اس
آفریدگار مطلق کے حضور ہماری سفارش کر
دیجئے .. .. اے فاطمہ زہراؑ
اے محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ کی صاحبزادی اے رسول
کی آنکھوں کی ٹھنڈک! اے سیدۂ عالم اے ہماری ملکۂ
عالیہ! آپ ہی کی چوکھٹ پر ہم سر نہوڑائے ہوئے ہیں۔
درگاہ قاضی الحاجات تک بھیجے کی غرض سے ہمیں
آپ ہی کی مدد چاہیے آپ ہی ہمارا وسیلہ ہیں اور مدعا
پانے کے خیال سے آپ کے آگے اپنی جھولی رکھ دی ہے

عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعِیْ لَنَا عِنْدَ
اللّٰهِ یَا اَبَا مُحَمَّدٍ یَا حَسَنَ
بْنَ عَلِیٍّ اَیُّهَا الْمُجْتَبٰی
یَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ یَا حُجَّةَ
اللّٰهِ عَلٰی خَلْقِهٖ یَا سَیِّدَنَا
وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ
اسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا بِكَ
اِلَی اللّٰهِ وَ قَدَّمْنَاكَ بَیْنَ
یَدَیْ حَاجَاتِنَا یَا وَجِیْهًا
عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ
اللّٰهِ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ یَا
حُسَیْنَ بْنَ عَلِیٍّ اَیُّهَا
الشَّهِیْدُ یَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ
یَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰی خَلْقِهٖ
یَا سَیِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا
تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا وَ
تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَی اللّٰهِ

اے حریم قدس الٰہی کی بلند مرتبہ خاتون! آپ
داور حشر سے ہماری سفارش کر دیجیے اے ابو محمد اے حسن
ابن علیؑ! اے مجتبیٰ! اے رسول خدا کے فرزند
اے دنیا جہان کے لیے اللہ کی حجت
اے ہمارے سرور! اے ہمارے سردار
ہم آپ ہی کے آستان اقدس
پر اپنی توجہ مرکوز کیے ہوئے ہیں اور بس!
آپ ہی ہمارے شفاعت کار ہیں نیز قرب الٰہی
کی خاطر آپ ہی کا سہارا لیا ہے اور بارگاہ احدیت سے
اپنے مقاصد کی تکمیل کیلئے آپ کو واسطہ قرار دیا ہے۔ اے خدا
کے نزدیک آبرو رکھنے والے آپ مالک دو جہاں سے ہماری
سفارش کر دیجیے۔ اے ابو عبداللہ اے حسین بن علی! اے جام
شہادت نوش کرنے والے! اے فرزند رسول!
اے خلق خدا کے لیے، خدا کی دلیل! اے
ہمارے پیشوا! اے ہمارے سرپرست! ہم نے
آپ کے در پر ماتھا رکھ دیا ہے۔ آپ کی شفاعت چاہتے ہیں
اور آپ ہی کا وسیلہ مطلوب ہے۔ اپنی حاجتوں کیلئے

وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ
حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ
اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ
يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ بْنَ
الْحُسَيْنِ يَا زَيْنَ الْعَابِدِيْنَ
يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ
اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَ نَا
وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ
اسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ
اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ
يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ
اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ
يَا اَبَا جَعْفَرٍ يَا مُحَمَّدَ بْنَ
عَلِيٍّ اَيُّهَا الْبَاقِرُ يَا بْنَ
رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ
عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَ نَا وَ
مَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ

میں ہم نے آپ ہی پر بھروسہ کیا ہے۔
قدرت کی نظر میں آپ کی بڑی قدر و
منزلت ہے آپ معبود مطلق سے ہماری سفارش کر دیجیے
اے ابوالحسنؑ ... ... اے علیؑ ابن
الحسین! اے عبادت گزاروں کی زینت!
اے رسولؐ خدا کے بیٹے! اے اللہ کی مخلوق کیلئے
نشان راہ حق! اے ہمارے سید و سالار! ہم دامن
پھیلا کر آپ کی طرف بڑھے ہیں۔ آپ کی شفاعت کے
خواستگار ہیں! خدا کے واسطے آپ سے متوسل ہوئے
ہیں اور اس توقع پر کہ امیدیں بر آئیں گی!
آپ کے قدم لئے ہیں، اللہ نے آپ کو شرف بخشا
ہے آپ خدا سے ہماری سفارش کر دیجیے۔
اے ابوجعفر! ... ... اے محمدؐ بن
علیؑ! اے مملکت علم کو وسعت عطا فرمانے والے
سبط نبی! اے دین الٰہی کی زندہ جاوید علامت
اے ہم پر اختیار رکھنے والے۔ اے
ہمارے فرماں روا! ہم آپ کی طرف دیکھ رہے

اَسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ
اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ
يَدَیْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا
عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ
اللّٰهِ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَا جَعْفَرَ
بْنَ مُحَمَّدٍ اَيُّهَا الصَّادِقُ
يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ
اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَ
مَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ
اسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ
اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ
يَدَیْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا
عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ
اللّٰهِ يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا مُوْسَى
بْنَ جَعْفَرٍ اَيُّهَا الْكَاظِمُ
يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ
اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا

ہیں۔ خدا کے حضور آپ ہی سے کمک کی التجا ہے
آپ ہی ہیں اس کے دربار تک پہنچانے والے ہیں
اور ہم اپنی ہر آرزو و نیاز کیلئے آپ سے لو لگائے بیٹھے ہیں
پاک پروردگار نے آپ کو بہت اونچا مرتبہ دیا ہے آپ
اس پالنے والے سے ہماری سفارش کر دیجئے۔ اے ابو عبداللہ
اے جعفر ابن محمد اے سچائی کے پیکر! اے رسول اللہ کے
بیٹے! اے خدا کی سچی نشانی! اے ہمارے راس
و رئیس! اے سب کے سرکار! ہم نے آپ کے
قدموں میں آنکھیں بچھا دی ہیں اور خدا سے
اپنی مرادیں حاصل کرنے کے لئے آپ کی مدد کے
خواہاں ہیں۔ آپ ہی ہیں رب کریم تک
پہنچانے کا ذریعہ ہیں۔ اے دربار خالق یکتا
میں بلند و بالا حیثیت رکھنے والے آپ خدائے کریم
سے ہماری سفارش کر دیجئے! اے ابوالحسن .....
اے موسیٰ ابن جعفر اے نفس کی کیفیت پر پوری
گرفت رکھنے والے! فرزند رسول! کائنات کیلئے
اللہ کی واضح دلیل، ہمارے مالک

وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ
اسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَ سَّلْنَا
بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ
بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا
وَجِيهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ
لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا الْحَسَنِ
يَا عَلِيَّ بْنَ مُوْسٰى اَيُّهَا
الرِّضَا يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ
يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ
يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا
تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَ
تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَ
قَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ
حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ
اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ
يَا اَبَا جَعْفَرٍ يَا مُحَمَّدَ
بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا التَّقِيُّ الْجَوَادُ

ہمارے مختار! آپؑ کی خدمت میں حاضر ہیں،
آپ کی دستگیری کے طالب اور آپ کے توسل کے
کے گرویدہ۔ ہم نے اپنے مقاصد میں کامیاب ہونے
کیلئے آپؑ کے سائے میں پناہ لی ہے۔ اللہ نے آپ
کو سرفراز فرمایا ہے۔ آپؑ ایزد متعال سے ہماری
سفارش کر دیجئے!... ۔ اے ابوالحسن
اے علی ابن موسیٰ! ... ...
اے راضی برضا! اے رسول خدا کے فرزند
اے ساری مخلوق کے لئے اللہ کی حجت!
اے ہمارے مقتدا! اے ہمارے بزرگوار! آپ کے
آگے سر خمیدہ ہیں۔ آپ کی اعانت کے ملتجی ہیں
آپ کے توسط کے محتاج۔ اپنی بگڑی بنانے
کے لئے آپ ہی کو یاور بنایا ہے
اے ساحت عظمت الٰہی کی با کرامت ہستی!
آپ رب العالمین سے ہماری سفارش کر
دیجئے! اے ابوجعفر... ... اے محمد
ابن علی! اے تقویٰ کی مثال! اے دریادلی کامعیا

يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ
اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا
وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ
اسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ
اِلَى اللّٰهِ وَ قَدَّمْنَاكَ بَيْنَ
يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا
عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ
اللّٰهِ يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ
بْنَ مُحَمَّدٍ اَيُّهَا الْهَادِي
النَّقِيَّ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ
يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ
يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا
تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَ
تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَ
قَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا
يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ
لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ

رسول اللہ کے فرزند ! خلق خدا کے لئے دلیل حق
اے امیر ام اے قائد محترم ! اِس باعث
کہ ہماری دعا قبول ہو اور ہماری
حاجت پوری ہو جائے ، کمال ادب اور
منتہائے خلوص کے ساتھ آپ کی خدمت
میں حاضر ہیں۔ اللہ نے آپ کے درجے بلند فرمائے
ہیں اس رؤف و رحیم سے ہماری سفارش
کر دیجئے۔ اے ابوالحسنؑ ... . اے علیؑ
ابن محمدؐ ! اے ہادی برحق ! اے فکر و عمل
کی طہارت کے مظہر ! اے فرزند رسول
اے حجتِ خدا ! ... ...
اے ہمارے سرور ! اے ہمارے سردار ! آپ ہی
سے تمام امیدیں وابستہ ہیں آپ ہی ہماری
کشتی کو کنارے لگا سکتے ہیں آپ ہی ہیں خدا سے
قریب کرنے کا واسطہ ہیں اور ہماری حاجت روائی
بھی آپ ہی کی وجہ سے ممکن ہے اے خدا کی برگزیدہ
ہستی آپ پاک پروردگار سے ہماری سفارش کر دیجیے !

یَا حَسَنَ بْنَ عَلِیٍّ اَیُّهَا الزَّکِیُّ الْعَسْکَرِیُّ یَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ یَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰی خَلْقِهٖ یَا سَیِّدَنَا وَ مَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَی اللّٰهِ وَ قَدَّمْنَاكَ بَیْنَ یَدَیْ حَاجَاتِنَا یَا وَجِیْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ یَا وَصِیَّ الْحَسَنِ وَ الْخَلَفَ الْحُجَّةَ اَیُّهَا الْقَآئِمُ الْمُنْتَظَرُ الْمَهْدِیُّ یَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ یَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰی خَلْقِهٖ یَا سَیِّدَنَا وَ مَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَی اللّٰهِ وَ قَدَّمْنَاكَ بَیْنَ یَدَیْ حَاجَاتِنَا یَا

اے ابو محمدؑ! اے حسن ابن علیؑ! اے خیر و خوبی اور جرات و شہامت کی تفسیر! اے رسول خدا کے فرزند! اے جہاں پناہ .. .. اے سیادت مآب آپؑ ہی کی خاک پا کو اپنی آنکھوں کا سرمہ بنایا ہے آپ ہی ہمارے یار و مددگار ہیں۔ آپ ہی کے سبب اللہ ہماری سنے گا اور آپ ہی کے صدقے میں ہماری امیدیں بر آئیں گی اللہ نے آپ کو وجاہت بخشی ہے آپ اس خالقِ یکتا سے ہماری سفارش کر دیجئے اے حسن عسکریؑ کے جانشین! اے معصوم ہمارے نائب! اے خدا کی حجت! .. .. اے قائم منتظر! اے مہدی موعود! اے خاتم الانبیاء کے نور نظر! اے اللہ کی روشن دلیل! اے امام ہمام! اے رہبر والامقام! آپ ہی کے لئے ہم فرش راہ ہیں۔ آپ ہی کی امداد کے طالب اور آپ ہی سے توسل کے خواستگار ہیں۔ خداوند عالم سے اپنی حاجتیں مانگنے کے لئے آپ ہی پر ہم آنکھیں لگائے ہیں اے بارگاہ خدائے متعال کی مکرم و

وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ	مکرم و محترم شخصیت۔ اللہ عزّ شانہ سے ہماری سفارش کر دیجیے۔

اب اللہ سے جو دُعا مانگنا چاہتے ہیں وہ مانگیے۔ اس کے بعد کہیے:

يَا سَادَاتِيْ وَمَوَالِيَّ اِنِّيْ تَوَجَّهْتُ بِكُمْ اَئِمَّتِيْ وَ عُدَّتِيْ لِيَوْمِ فَقْرِيْ وَ حَاجَتِيْ اِلَى اللّٰهِ وَتَوَسَّلْتُ بِكُمْ اِلَى اللّٰهِ وَاسْتَشْفَعْتُ بِكُمْ اِلَى اللّٰهِ فَاشْفَعُوْا لِيْ عِنْدَ اللّٰهِ وَاسْتَنْقِذُوْنِيْ مِنْ ذُنُوْبِيْ عِنْدَ اللّٰهِ فَاِنَّكُمْ وَسِيْلَتِيْ اِلَى اللّٰهِ وَبِحُبِّكُمْ وَبِقُرْبِكُمْ اَرْجُو النَّجٰوةَ مِنَ اللّٰهِ فَكُوْنُوْا عِنْدَ اللّٰهِ رَجَائِيْ يَا سَادَاتِيْ يَا اَوْلِيَاءَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمْ	اے ہمارے آقاؤں، اے ہمارے سرداروں! آپ ہی سے ہم نے تمام امیدیں باندھ رکھی ہیں۔ اے ہماری حیات و کائنات کے رہنماؤں اور غربت کے دنوں کا ذخیرہ! اے ہماری بے مائیگی میں کام آنے والو! اللہ کے لیے تم ہی کو وسیلہ بنایا ہے آپ ہی کو اپنا شفیع مانا ہے۔ آپ خدا کی بارگاہ میں ہماری شفاعت کر دیجیے۔ ہمارے گناہوں کو بخشوا دیجیے۔ آپ ہی ہمیں نجات دلانے کا ذریعہ ہیں، اور آپ ہی کی محبت اور قربت سے ہم رستگاری کی توقع رکھتے ہیں۔ ہم نے آپ سے آس لگائی ہے۔ قیامت میں مایوس نہ ہونے دیجیے گا۔ اے ہمارے سرداروں، اے اللہ کے دوستو! تم سب پر اس کا

اَجْمَعِیْنَ وَلَعَنَ اللّٰہُ اَعْدَآءَ اللّٰہِ ظَالِمِیْہِمْ مِنَ الْاَوَّلِیْنَ وَ الْاٰخِرِیْنَ اٰمِیْنَ رَبَّ الْعَالَمِیْنَ۔

درود سلام! اور تم پر ستم ڈھانے والے تمام دشمنان خدا پر شروع سے آخیر تک اللہ کی لعنت۔ آمین ربّ العالمین!

دعائے کمیل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِىْ
وَسِعَتْ كُلَّ شَىْءٍ . وَبِقُوَّتِكَ الَّتِىْ
قَهَرْتَ بِهَا كُلَّ شَىْءٍ وَخَضَعَ لَهَا
كُلُّ شَىْءٍ وَذَلَّ لَهَا كُلُّ شَىْءٍ . وَ
بِجَبَرُوْتِكَ الَّتِىْ غَلَبْتَ بِهَا كُلَّ
شَىْءٍ . وَبِعِزَّتِكَ الَّتِىْ لَا يَقُوْمُ لَهَا
شَىْءٌ . وَبِعَظَمَتِكَ الَّتِىْ مَلَاَتْ كُلَّ
شَىْءٍ وَبِسُلْطَانِكَ الَّذِىْ عَلَا كُلَّ
شَىْءٍ وَبِوَجْهِكَ الْبَاقِىْ بَعْدَ فَنَاءِ
كُلِّ شَىْءٍ وَبِاَسْمَآئِكَ الَّتِىْ مَلَاَتْ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اے اللہ میں تجھ سے التجا کرتا ہوں، تجھے تیری اُس رحمت کا واسطہ جو ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے تیری اس قدرت کا واسطہ جس سے تو ہر چیز پر غالب ہے، جس کے سبب ہر چیز تیرے آگے جھکی ہے اور جس کے سامنے ہر چیز عاجز ہے، تیری اس جبروت کا واسطہ جس سے تو ہر چیز پر حاوی ہے، تیری اس عزّت کا واسطہ جس کے آگے کوئی چیز ٹھہر نہیں پاتی تیری اس عظمت کا واسطہ جو ہر چیز سے نمایاں ہے تیری اس سلطنت کا واسطہ جو ہر چیز پر قائم ہے تیری اس ذات کا واسطہ جو ہر شئے کے فنا ہو جانے کے بعد بھی باقی رہے گی، تیرے ان ناموں کا واسطہ

اَرْكَانَ كُلِّ شَيْءٍ . وَبِعِلْمِكَ الَّذِي

اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ وَبِنُورِ وَجْهِكَ الَّذِي

اَضَاءَ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ .

يَا نُورُ يَا قُدُّوسُ . يَا اَوَّلَ الْاَوَّلِيْنَ

وَيَا اٰخِرَ الْاٰخِرِيْنَ .

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تَهْتِكُ

الْعِصَمَ . اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ

الَّتِي تُنْزِلُ النِّقَمَ . اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ

الذُّنُوبَ الَّتِي تُغَيِّرُ النِّعَمَ . اَللّٰهُمَّ

اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تَحْبِسُ الدُّعَاءَ

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تَقْطَعُ

الرَّجَاءَ . اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي

جن کے اثرات ہر ذرّے میں طاری و ساری ہیں تیرے اس علم کا واسطہ جو ہر چیز کا احاطہ کیے ہوئے ہے، تیری ذات کے اس نور کا واسطہ جو جس سے ہر چیز روشن ہے۔ اے حقیقی نور! اے پاک و پاکیزہ! اے سب پہلوں سے پہلے! اے سب پچھلوں سے پچھلے! خدایا میرے وہ گناہ بخش دے جو عذاب کا مستحق بناتے ہیں۔ خدایا میرے وہ گناہ بخش دے جن کی وجہ سے بلائیں آتی ہیں۔ خدایا! میرے وہ گناہ بخش دے جو تیری نعمتوں سے محرومی کا سبب بنتے ہیں۔ خدایا! میرے وہ گناہ بخش دے جو دُعائیں قبول نہیں ہونے دیتے۔ خدایا! میرے وہ گناہ بخش دے جس سے اُمید ٹوٹ جاتی ہے۔ خدایا! میرے وہ گناہ بخش دے

تُنْزِلُ الْبَلَاۤءَ . اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ كُلَّ
ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ وَكُلَّ خَطِيْئَةٍ اَخْطَاْتُهَا
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ بِذِكْرِكَ وَ
اَسْتَشْفِعُ بِكَ اِلٰى نَفْسِكَ وَاَسْئَلُكَ
بِجُوْدِكَ اَنْ تُدْنِيَنِيْ مِنْ قُرْبِكَ وَاَنْ
تُوْزِعَنِيْ شُكْرَكَ وَاَنْ تُلْهِمَنِيْ ذِكْرَكَ .
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ سُؤَالَ خَاضِعٍ
مُّتَذَلِّلٍ خَاشِعٍ مُّتَضَرِّعٍ اَنْ تُسَامِحَنِيْ
وَتَرْحَمَنِيْ وَتَجْعَلَنِيْ بِقِسْمِكَ رَاضِيًا
قَانِعًا وَفِيْ جَمِيْعِ الْاَحْوَالِ مُتَوَاضِعًا.
اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ سُؤَالَ مَنِ اشْتَدَّتْ
فَاقَتُهٗ وَاَنْزَلَ بِكَ عِنْدَ الشَّدَاۤئِدِ حَاجَتَهٗ

جو مصیبت لاتے ہیں۔ اے اللہ! میری ان ساری خطاؤں سے در گزر کر جو میں نے جان بوجھ کر یا بھولے سے کی ہیں۔ اے اللہ! میں تجھے یاد کر کے تیرے قریب آنا چاہتا ہوں، تیری جناب میں تجھی کو اپنا سفارشی ٹھہراتا ہوں اور تیرے کرم کا واسطہ دے کر تجھ سے التجا کرتا ہوں کہ مجھے اپنا قرب عطا کر، مجھے اَدائے تشکر کی توفیق دے اور اپنی یاد میرے دل میں ڈال دے۔

اے اللہ! میں تجھ سے خضوع و خشوع اور گریہ وزاری سے عرض کرتا ہوں کہ تو میری بھول چوک معاف کر، مجھ پر رحم فرما اور تو نے جو میرا حِصّہ مقرّر کیا ہے مجھے اس پر راضی، قانع اور ہر حال میں مطمئن رکھ۔ اے اللہ! میں تیرے حضور میں اس شخص کی مانند سوال کرتا ہوں جس پر سخت فاقے گزر رہے ہوں، جو مصیبتوں سے تنگ آکر اپنی ضرورت تیرے سامنے پیش کرے

وَعَظُمَ فِيمَا عِنْدَكَ رَغْبَتُهُ.

اَللّٰهُمَّ عَظُمَ سُلْطَانُكَ وَعَلَا مَكَانُكَ

وَخَفِيَ مَكْرُكَ وَظَهَرَ اَمْرُكَ وَغَلَبَ

قَهْرُكَ وَجَرَتْ قُدْرَتُكَ وَلَا يُمْكِنُ

الْفِرَارُ مِنْ حُكُومَتِكَ.

اَللّٰهُمَّ لَا اَجِدُ لِذُنُوبِي غَافِرًا وَلَا لِقَبَائِحِي

سَاتِرًا وَلَا لِشَيْءٍ مِّنْ عَمَلِيَ الْقَبِيحِ

بِالْحَسَنِ مُبَدِّلًا غَيْرَكَ.

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ.

ظَلَمْتُ نَفْسِي وَتَجَرَّأْتُ بِجَهْلِي

وَسَكَنْتُ اِلٰى قَدِيمِ ذِكْرِكَ لِي وَ

مَنِّكَ عَلَيَّ.

جو تیرے کرم کا زیادہ سے زیادہ خواہش مند ہو

اے اللہ! تیری سلطنت بہت بڑی ہے، تیرا رتبہ بہت بُلند ہے، تیری تدبیر پوشیدہ ہے، تیرا حکم صاف ظاہر ہے، تیرا قہر غالب ہے، تیری قدُرت کارفرما ہے اور تیری حکومت سے نکل جانا ممکن نہیں ہے۔

اے اللہ میرے گناہ بخشنے، میرے عیب ڈھانکنے اور میرے کسی بُرے عمل کو اچھے عمل سے بدلنے والا تیرے سوا کوئی نہیں ہے۔ تیرے علاوہ اور کوئی معبوُد نہیں ہے تو پاک ہے اور میں تیری ہی حمد و ثنا کرتا ہوں۔

میں نے اپنی ذات پر ظلم کیا اور اپنی نادانی کے باعث گُستاخ بن گیا۔ میں یہ سوچ کر مطمئن ہو گیا کہ تو نے مجھے پہلے بھی یاد رکھا اور اپنی نعمتوں سے نوازا ہے

اَللّٰهُمَّ مَوْلَایَ كَمْ مِّنْ قَبِيْحٍ سَتَرْتَهٗ
وَكَمْ مِّنْ فَادِحٍ مِّنَ الْبَلَآءِ اَقَلْتَهٗ.
وَكَمْ مِّنْ عِثَارٍ وَّقَيْتَهٗ وَكَمْ مِّنْ مَّكْرُوْهٍ
دَفَعْتَهٗ وَكَمْ مِّنْ ثَنَآءٍ جَمِيْلٍ لَّسْتُ
اَهْلًا لَّهٗ نَشَرْتَهٗ.
اَللّٰهُمَّ عَظُمَ بَلَآئِیْ وَ اَفْرَطَ بِیْ سُوْٓءُ
حَالِیْ وَقَصُرَتْ بِیْ اَعْمَالِیْ وَقَعَدَتْ
بِیْ اَغْلَالِیْ وَحَبَسَنِیْ عَنْ نَّفْعِیْ بُعْدُ
اَمَلِیْ وَخَدَعَتْنِی الدُّنْيَا بِغُرُوْرِهَا
وَنَفْسِیْ بِجِنَايَتِهَا وَمِطَالِیْ يَاسَيِّدِیْ
فَاَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ اَنْ لَّا يَحْجُبَ عَنْكَ
دُعَآئِیْ سُوْٓءُ عَمَلِیْ وَفِعَالِیْ ٠ وَلَا

اے اللہ! اے میرے مالک! تو نے میری کتنی ہی بُرائیوں کی پردہ پوشی کی، کتنی ہی سخت بلاؤں کو مجھ سے ٹالا، کتنی ہی لغزشوں سے مجھ کو بچایا، کتنی ہی آفتوں کو روکا اور میری کتنی ہی ایسی خوبیاں لوگوں میں مشہور کر دیں جن کا میں اہل بھی نہ تھا۔ اے اللہ میری مصیبت بڑھ گئی ہے، میری بدحالی حد سے گزر گئی ہے، میرے نیک اعمال کم ہیں، دنیاوی تعلقات کے بوجھ نے مجھ کو دبا رکھا ہے، میری امیدوں کی درازی نے مجھے نفع سے محروم کر رکھا ہے، دُنیا نے اپنی جھوٹی چمک دمک سے مجھے دھوکا دیا ہے اور میرے نفس نے مجھے میرے گناہوں اور میری ٹال مٹول کے باعث فریب دیا ہے۔ اے میرے آقا! اب میں تیری عزّت کا واسطہ دے کر تجھ سے التجا کرتا ہوں کہ میری بداعمالیاں اور غلط کاریاں میری دُعا کے قبول ہونے میں رکاوٹ نہ بنیں۔

تَفْضَحْنِیْ بِخَفِیِّ مَا اطَّلَعْتَ عَلَیْہِ

مِنْ سِرِّیْ وَلَا تُعَاجِلْنِیْ بِالْعُقُوْبَۃِ

عَلٰی مَا عَمِلْتُہٗ فِیْ خَلَوَاتِیْ مِنْ سُوْٓءِ

فِعْلِیْ وَاِسَآئَتِیْ وَدَوَامِ تَفْرِیْطِیْ وَ

وَجَھَالَتِیْ وَکَثْرَۃِ شَھَوَاتِیْ وَغَفْلَتِیْ ۔

وَکُنِ اللّٰھُمَّ بِعِزَّتِکَ لِیْ فِیْ کُلِّ الْاَحْوَالِ

رَءُوْفًا وَعَلَیَّ فِیْ جَمِیْعِ الْاُمُوْرِ عَطُوْفًا

اِلٰھِیْ وَرَبِّیْ مَنْ لِّیْ غَیْرُکَ اَسْئَلُہٗ

کَشْفَ ضُرِّیْ وَالنَّظَرَ فِیْ اَمْرِیْ ۔

اِلٰھِیْ وَمَوْلَایَ اَجْرَیْتَ عَلَیَّ حُکْمًا

اِتَّبَعْتُ فِیْہِ ھَوٰی نَفْسِیْ وَلَمْ اَحْتَرِسْ

فِیْہِ مِنْ تَزْیِیْنِ عَدُوِّیْ فَغَرَّنِیْ بِمَا

میرے جن بھیدوں سے تو واقف ہے ان کی وجہ سے مجھے رُسوا نہ کرنا، میں نے اپنی تنہائیوں جو بدی، بُرائی اور مسلسل کوتاہی کی ہے اور نادانی، بڑھی ہوئی خواہشاتِ نفس اور غفلت کے سبب جو کام کیے ہیں مجھے ان کی سزا دینے میں جلدی نہ کرنا اے اللہ اپنی عزت کے طفیل ہر حال میں مجھ پہ مہربان رہنا اور میرے تمام معاملات میں مجھ پر کرم کرتے رہنا۔ اے میرے اللہ! اے میرے پروردگار! تیرے سوا میرا کون ہے جس سے میں اپنی مصیبت کو دُور کرنے اور اپنے بارے میں نظرِ کرم کرنے کا سوال کروں۔ اے میرے معبود اور میرے مالک! میں نے خود اپنے خلاف فیصلہ دے دیا کیونکہ میں ہوائے نفس کے پیچھے چلتا رہا اور میرے دُشمن نے جو مجھے سنہری خواب دکھائے میں نے ان سے اپنا

اَهْوٰى وَاَسْعَدَهٗ عَلٰى ذٰلِكَ الْقَضَآءُ
فَتَجَاوَزْتُ بِمَا جَرٰى عَلَيَّ مِنْ ذٰلِكَ
بَعْضَ حُدُوْدِكَ وَخَالَفْتُ بَعْضَ
اَوَامِرِكَ . فَلَكَ الْحَمْدُ فِيْ جَمِيْعِ
ذٰلِكَ وَلَاحُجَّةَ لِيْ فِيْمَا جَرٰى عَلَيَّ
فِيْهِ قَضَآؤُكَ وَاَلْزَمَنِيْ حُكْمُكَ
وَبَلَآءُكَ .

وَقَدْ اَتَيْتُكَ يَآاِلٰهِيْ بَعْدَ تَقْصِيْرِيْ
وَاِسْرَافِيْ عَلٰى نَفْسِيْ مُعْتَذِرًا نَادِمًا
مُّنْكَسِرًا مُّسْتَقِيْلًا مُّسْتَغْفِرًا مُّنِيْبًا
مُّقِرًّا مُّذْعِنًا مُّعْتَرِفًا . لَآ اَجِدُ مَفَرًّا
مِّمَّا كَانَ مِنِّيْ وَلَا مَفْزَعًا اَتَوَجَّهُ اِلَيْهِ

بچاؤ نہیں کیا چنانچہ اس نے مجھے خواہشات کے جال میں پھنسا دیا، اس میں میری تقدیر نے بھی اس کی مدد کی۔ اس طرح میں نے تیری مقرّر کی ہوئی بعض حدیں توڑ دیں اور تیرے بعض احکام کی نافرمانی کی۔

بہر حال تو ہر تعریف کا مستحق ہے اور جو کچھ پیش آیا اس میں خطا میری ہی ہے۔ اس بارے میں تو نے جو فیصلہ کیا، تیرا جو حکم جاری ہوا اور تیری طرف سے میری جو آزمائش ہوئی اس کے خلاف میرے پاس کوئی عذر نہیں ہے۔ اے میرے معبود! میں اپنی اس کوتاہی اور اپنے نفس پر ظلم کے بعد معافی مانگنے کے لیے حاضر ہوا ہوں۔ میں اپنے کیے شرمسار ہوں، دل شکستہ ہوں، میں اپنے کرتوتوں سے باز آیا، بخشش کا طلب گار ہوں پشیمانی کے ساتھ تیری جناب میں حاضر ہوا ہوں، جو کچھ مجھ سے سرزد ہو چکا اس کے بعد میرے لیے نہ کوئی بھاگنے کی جگہ ہے اور نہ کوئی ایسا مددگار جس کے پاس میں اپنا

فِیْ اَمْرِیْ غَیْرَ قَبُوْلِكَ عُذْرِیْ وَاِدْخَالِكَ
اِیَّایَ فِیْ سَعَةٍ مِّنْ رَّحْمَتِكَ . اَللّٰهُمَّ
فَاقْبَلْ عُذْرِیْ وَارْحَمْ شِدَّةَ ضُرِّیْ
وَفُكَّنِیْ مِنْ شَدِّ وَثَاقِیْ .
یَارَبِّ ارْحَمْ ضَعْفَ بَدَنِیْ وَرِقَّةَ
جِلْدِیْ وَدِقَّةَ عَظْمِیْ .
یَامَنْ بَدَءَ خَلْقِیْ وَذِكْرِیْ تَرْبِیَتِیْ
وَبِرِّیْ وَتَغْذِیَتِیْ هَبْنِیْ لِاِبْتِدَاءِ
كَرَمِكَ وَسَالِفِ بِرِّكَ بِیْ .
یَا اِلٰهِیْ وَسَیِّدِیْ وَرَبِّیْ اَتُرَاكَ
مُعَذِّبِیْ بِنَارِكَ بَعْدَ تَوْحِیْدِكَ . وَ
بَعْدَ مَا انْطَوٰی عَلَیْهِ قَلْبِیْ مِنْ مَّعْرِفَتِكَ

معاملہ لے جاؤں۔ صرف یہی ہے کہ میری معذرت
قبول کر لے، مجھے اپنے دامانِ رحمت میں جگہ دیدے
اے میرے معبود! میری معافی کی درخواست منظور
کر لے، میری سخت بدحالی پر رحم فرما اور میری گرہ کشائی
فرما دے۔ اے میرے پروردگار! میرے جسم کی ناتوانی،
میری جلد کی کمزوری اور میری ہڈیوں کی ناطاقتی پر رحم کر
اے وہ ذات جس نے مجھے وجود بخشا، میرا خیال رکھا
میری پرورش کا سامان کیا، میرے حق میں بہتری کی، اور میرے
لیے غذا کے اسباب فراہم کیے۔ پس جس طرح تو نے
اس سے پہلے مجھ پہ کرم کیا اور میرے لیے بہتری کے
سامان کیے اب بھی مجھ پہ وہ پہلا سا فضل و کرم جاری
رکھ۔ اے میرے معبود! اے میرے مالک! اے میرے
پروردگار! میں حیران ہوں کہ کیا تو مجھے اپنی آتشِ جہنم
کا عذاب دے گا حالانکہ میں تیری توحید کا اقرار کرتا
ہوں، میرا دل تیری معرفت سے سرشار ہے، میری

وَلَهِجَ بِهٖ لِسَانِیْ مِنْ ذِكْرِكَ وَاعْتَقَدَهٗ
ضَمِیْرِیْ مِنْ حُبِّكَ وَبَعْدَ صِدْقِ
اعْتِرَافِیْ وَدُعَآئِیْ خَاضِعًا لِّرُبُوْبِیَّتِكَ
هَیْهَاتَ اَنْتَ اَكْرَمُ مِنْ اَنْ تُضَیِّعَ مَنْ
رَبَّیْتَهٗ اَوْ تُبَعِّدَ مَنْ اَدْنَیْتَهٗ . اَوْ
تُشَرِّدَ مَنْ اٰوَیْتَهٗ اَوْ تُسَلِّمَ اِلَى الْبَلَآءِ
مَنْ كَفَیْتَهٗ وَرَحِمْتَهٗ .

وَلَیْتَ شِعْرِیْ یَا سَیِّدِیْ وَاِلٰهِیْ وَ
مَوْلَایَ اَتُسَلِّطُ النَّارَ عَلٰى وُجُوْهٍ
خَرَّتْ لِعَظَمَتِكَ سَاجِدَةً . وَعَلٰٓى
اَلْسُنٍ نَطَقَتْ بِتَوْحِیْدِكَ صَادِقَةً
وَبِشُكْرِكَ مَادِحَةً . وَعَلٰى قُلُوْبٍ

زبان پر تیرا ذکر جاری ہے، میرے دل میں تیری محبت بس چکی ہے اور میں تجھے اپنا پروردگار مان کر سچے دل سے اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں اور گڑ گڑا کر تجھ سے دُعا مانگتا ہوں نہیں، ایسا نہیں ہو سکتا، کیونکہ تیرا کرم اس سے کہیں بڑھ کر ہے کہ تو اس شخص کو بے سہارا چھوڑ دے جسے تو نے خود پالا ہو یا اُسے اپنے سے دُور کر دے جسے تو نے خود اپنا قرب بخشا ہو، یا اسے اپنے ہاں سے نکال دے جسے تو نے خود پناہ دی ہو یا اسے بلاؤں کے سپرد کر دے جس کا تو نے خود ذمہ لیا ہو اور جس پر رحم کیا ہو، یہ بات میری سمجھ میں نہیں آتی۔ اے میرے مالک! اے میرے معبُود!

اے میرے مولا کیا تو آتش جہنّم کو مسلّط کر دے گا، ان چہروں پر جو تیری عظمت کے باعث تیرے حضور میں سجدہ ریز ہو چکے ہیں، ان زبانوں پر جو صدق دل سے تیری توحید کا اقرار کر کے شکر گزاری کے ساتھ تیری مدح کر چکی ہیں، ان دلوں پر جو واقعی تیرے

اِعْتَرَفَتْ بِاِلٰهِيَّتِكَ مُحَقِّقَةً وَعَلٰى
ضَمَآئِرَ حَوَتْ مِنَ الْعِلْمِ بِكَ حَتّٰى
صَارَتْ خَاشِعَةً. وَعَلٰى جَوَارِحَ سَعَتْ
اِلٰٓى اَوْطَانِ تَعَبُّدِكَ طَآئِعَةً وَاَشَارَتْ
بِاسْتِغْفَارِكَ مُذْعِنَةً. مَا هٰكَذَا الظَّنُّ بِكَ
وَلَآ اُخْبِرْنَا بِفَضْلِكَ عَنْكَ يَا كَرِيْمُ
يَا رَبِّ وَاَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفِىْ عَنْ قَلِيْلٍ
مِّنْ بَلَآءِ الدُّنْيَا وَعُقُوْبَاتِهَا وَمَا
يَجْرِىْ فِيْهَا مِنَ الْمَكَارِهِ عَلٰٓى اَهْلِهَا
عَلٰٓى اَنَّ ذٰلِكَ بَلَآءٌ وَمَكْرُوْهٌ قَلِيْلٌ
مَّكْثُهٗ يَسِيْرٌ بَقَآئُهٗ قَصِيْرٌ مُّدَّتُهٗ.
فَكَيْفَ احْتِمَالِىْ لِبَلَآءِ الْاٰخِرَةِ وَ

معبود ہونے کا اعتراف کر چکے ہیں ان دماغوں پہ جو تیرے علم سے اس قدر بہرہ ور ہوئے کہ تیرے ہی حضور میں جھکے ہوئے ہیں یا ان ہاتھ پاؤں پہ جو اطاعت کے جذبے کے ساتھ تیری عبادت گاہوں کی طرف دوڑتے رہے اور گناہوں کا اقرار کر کے مغفرت طلب کرتے رہے؟ اے ربِّ کریم! نہ تو تیری نسبت ایسا گمان ہی کیا جا سکتا ہے اور نہ ہی تیری طرف سے ہمیں ایسی کوئی خبر دی گئی ہے۔ اے میرے پالنے والے تو میری کمزوری سے واقف ہے، مجھ میں اس دُنیا کی معمولی آزمائشوں، چھوٹی چھوٹی تکلیفوں اور ان سختیوں کو برداشت کرنے کی تاب نہیں جو اہلِ دُنیا پہ گزرتی ہیں حالانکہ وہ آزمائش، تکلیف اور سختی معمولی ہوتی ہے اور اس کی مدّت بھی تھوڑی ہوتی ہے، پھر بھلا مجھ سے آخرت کی زبردست مصیبت کیونکر برداشت ہو سکے گی، جب

جَلِيلٍ وُقُوعُ الْمَكَارِهِ فِيهَا وَهُوَ بَلاۤءٌ تَطُولُ مُدَّتُهُ وَيَدُومُ مَقَامُهُ وَلَا يُخَفَّفُ عَنْ اَهْلِهِ لِاَنَّهُ لَا يَكُونُ اِلَّا عَنْ غَضَبِكَ وَانْتِقَامِكَ وَسَخَطِكَ وَهٰذَا مَا لَا تَقُومُ لَهُ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ ۔

يَا سَيِّدِى فَكَيْفَ بِى وَاَنَا عَبْدُكَ الضَّعِيفُ الذَّلِيلُ الْحَقِيرُ الْمِسْكِينُ الْمُسْتَكِينُ ۔

يَا اِلٰهِى وَرَبِّى وَسَيِّدِى وَمَوْلَاىَ لِاَىِّ الْاُمُورِ اِلَيْكَ اَشْكُو وَلِمَا مِنْهَا اَضِجُّ وَاَبْكِى لِاَلِيمِ الْعَذَابِ وَ

کہ وہاں کی مصیبت طولانی ہو گی اور اس میں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے رہنا ہو گا اور جو لوگ اس میں ایک مرتبہ پھنس جائیں گے ان کے عذاب میں کبھی کمی نہیں ہو گی کیونکہ وہ عذاب تیرے غصّے، انتقام اور ناراضگی کے سبب ہو گا، جسے نہ آسمان برداشت کر سکتا ہے نہ زمین۔ اے میرے مالک! پھر ایسی صورت میں میرا کیا حال ہو گا جب کہ میں تیرا ایک کمزور، ادنیٰ، لاچار اور عاجز بندہ ہوں۔ اے میرے معبود! اے میرے پروردگار! اے میرے مالک! اے میرے مولا! میں تجھ سے کس کس بات پہ نالہ و فریاد اور آہ و بکا کروں؟ دردناک

شِدَّتِهِ اَمْ لِطُوْلِ الْبَلَآءِ وَمُدَّتِهِ
فَلَئِنْ صَيَّرْتَنِیْ لِلْعُقُوْبَاتِ مَعَ
اَعْدَآئِكَ وَجَمَعْتَ بَيْنِیْ وَ بَيْنَ
اَهْلِ بَلَآئِكَ وَ فَرَّقْتَ بَيْنِیْ وَبَيْنَ
اَحِبَّآئِكَ وَ اَوْلِيَآئِكَ فَهَبْنِیْ يَا اِلٰهِیْ
وَسَيِّدِیْ وَمَوْلَایَ وَرَبِّیْ صَبَرْتُ عَلٰی
عَذَابِكَ فَكَيْفَ اَصْبِرُ عَلٰی فِرَاقِكَ
وَهَبْنِیْ صَبَرْتُ عَلٰی حَرِّ نَارِكَ فَكَيْفَ
اَصْبِرُ عَنِ النَّظَرِ اِلٰی كَرَامَتِكَ . اَمْ
كَيْفَ اَسْكُنُ فِی النَّارِ وَرَجَآئِیْ عَفْوُكَ
فَبِعِزَّتِكَ يَا سَيِّدِیْ وَمَوْلَایَ اُقْسِمُ
صَادِقًا لَئِنْ تَرَكْتَنِیْ نَاطِقًا لَاَضِجَّنَّ

عذاب اور اس کی سختی پر یا مصیبت اور اس کی طویل میعاد پر! پس اگر تو نے مجھے اپنے دشمنوں کے ساتھ عذاب میں جھونک دیا اور مجھے ان لوگوں میں شامل کر دیا جو تیری آزمائشوں کے سزاوار ہیں اور اپنے پیاروں اور دوستوں کے اور میرے درمیان جدائی ڈال دی، تو اے میرے معبود! اے میرے مالک! اے میرے مولا! اے میرے پروردگار! میں تیرے دیئے ہوئے عذاب پہ اگر صبر بھی کر لوں تو تیری رحمت سے جدائی پر کیونکر صبر کر سکوں گا؟ اسی طرح اگر میں تیری آگ کی تپش برداشت بھی کر لوں تو تیری نظرِ کرم سے اپنی محرومی کو کیسے برداشت کر سکوں گا اس کے علاوہ میں آتشِ جہنّم میں کیونکر رہ سکوں گا جب کہ مجھے تو تجھ سے عفو و درگزر کی توقع ہے۔ پس اے میرے آقا! اے میرے مولا! میں تیری عزّت کی سچّی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ اگر تو نے وہاں میری گویائی سلامت رکھی تو میں اہلِ جہنّم کے درمیان

إِلَيْكَ بَيْنَ اَهْلِهَا ضَجِيجَ الْاٰمِلِيْنَ۔
وَلَاَصْرُخَنَّ اِلَيْكَ صُرَاخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ
وَلَاَبْكِيَنَّ عَلَيْكَ بُكَآءَ الْفَاقِدِيْنَ
وَلَاُنَادِيَنَّكَ اَيْنَ كُنْتَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ
يَا غَايَةَ اٰمَالِ الْعَارِفِيْنَ يَا غِيَاثَ
الْمُسْتَغِيْثِيْنَ يَا حَبِيْبَ قُلُوْبِ
الصَّادِقِيْنَ وَيَا اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ۔
اَفَتُرَاكَ سُبْحَانَكَ يَا اِلٰهِيْ وَبِحَمْدِكَ
تَسْمَعُ فِيْهَا صَوْتَ عَبْدٍ مُّسْلِمٍ سُجِنَ
فِيْهَا بِمُخَالَفَتِهٖ وَذَاقَ طَعْمَ عَذَابِهَا
بِمَعْصِيَتِهٖ وَحُبِسَ بَيْنَ اَطْبَاقِهَا
بِجُرْمِهٖ وَجَرِيْرَتِهٖ وَهُوَ يَضِجُّ اِلَيْكَ

تیرا نام لے کر تجھے اسی طرح پکاروں گا جیسے کرم کے امیدوار پکارا کرتے ہیں، میں تیرے حضور میں اسی طرح آہ و بکا کروں گا جیسے فریادی کیا کرتے ہیں اور تیری رحمت کے فراق میں اسی طرح روؤں گا جیسے بچھڑنے والے رویا کرتے ہیں. میں تجھے وہاں برابر پکاروں گا کہ تو کہاں ہے اے مؤمنوں کے مالک! اے عارفوں کی امیدگاہ! اے فریادیوں کے فریادرس! اے صادقوں کے دلوں کے محبوب! اے الہ العالمین! تیری ذات پاک ہے، اے میرے معبود میں تیری حمد کرتا ہوں۔

میں حیران ہوں کہ یہ کیونکر ہوگا کہ تو اسی آگ میں سے ایک بندۂ مسلم کی آواز سُنے جو اپنی نافرمانی کی پاداش میں اس کے اندر قید کر دیا گیا ہو، اپنی معصیت کی سزا میں اس عذاب میں گرفتار ہو اور جرم و خطا کے بدلے میں جہنّم کے طبقات میں بند کر دیا گیا ہو، مگر وہ تیری

ضَجِيجَ مُؤَمِّلٍ لِّرَحْمَتِكَ وَيُنَادِيكَ بِلِسَانِ اَهْلِ تَوْحِيدِكَ وَيَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِرُبُوبِيَّتِكَ .

يَا مَوْلاَىَ فَكَيْفَ يَبْقٰى فِى الْعَذَابِ وَ هُوَ يَرْجُوْ مَاسَلَفَ مِنْ حِلْمِكَ وَ رَأْفَتِكَ . اَمْ كَيْفَ تُؤْلِمُهُ النَّارُ وَهُوَ يَأْمُلُ فَضْلَكَ وَرَحْمَتَكَ . اَمْ كَيْفَ يُحْرِقُهُ لَهِيبُهَا وَاَنْتَ تَسْمَعُ صَوْتَهُ وَتَرٰى مَكَانَهُ . اَمْ كَيْفَ يَشْتَمِلُ عَلَيْهِ زَفِيرُهَا وَ اَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفَهُ . اَمْ كَيْفَ يَتَقَلْقَلُ بَيْنَ اَطْبَاقِهَا وَ اَنْتَ تَعْلَمُ صِدْقَهُ . اَمْ كَيْفَ تَزْجُرُهُ زَبَانِيَتُهَا

رحمت کے امیدوار کی طرح تیرے حضور میں فریاد کرتا ہو، تیری توحید کو ماننے والوں کی سی زبان سے تجھے پکارتا ہو اور تیری جناب میں تیری ربوبیت کا واسطہ دیتا ہو۔ اے میرے مالک! پھر وہ اس عذاب میں کیسے رہ سکے گا جب کہ اسے تیری گزشتہ رافت و رحمت کی آس بندھی ہو گی یا آتشِ جہنّم اُسے کیسے تکلیف پہنچا سکے گی جبکہ اسے تیرے فضل اور تیری رحمت کا آسرا ہو گا، یا اس کو جہنّم کا شعلہ کیسے جلا سکے گا جب کہ تو خود اس کی آواز سُن رہا ہو گا اور جہاں وہ ہے تو اس جگہ کو دیکھ رہا ہو گا یا جہنّم کا شور اُسے کیونکر پریشان کر سکے گا، جب کہ تو اس بندے کی کمزوری سے واقف ہو گا، یا پھر وہ جہنّم کے طبقات میں کیونکر تڑپتا رہے گا جبکہ تو اس کی سچائی سے واقف ہو گا یا جہنّم کی لپٹیں اس کو کیونکر پریشان کر سکیں گی جب کہ وہ تجھے پُکار رہا ہو گا کہ اے

وَهُوَ يُنَادِيْكَ يَا رَبَّهٗ. اَمْ كَيْفَ يَرْجُوْ
فَضْلَكَ فِىْ عِتْقِهٖ مِنْهَا فَتَتْرُكُهٗ فِيْهَا
هَيْهَاتَ مَاذٰلِكَ الظَّنُّ بِكَ وَلَا
الْمَعْرُوْفُ مِنْ فَضْلِكَ وَلَا مُشْبِهٌ
لِّمَا عَامَلْتَ بِهِ الْمُوَحِّدِيْنَ مِنْ بِرِّكَ
وَاِحْسَانِكَ.

فَبِالْيَقِيْنِ اَقْطَعُ لَوْلَا مَا حَكَمْتَ بِهٖ مِنْ
تَعْذِيْبِ جَاحِدِيْكَ وَقَضَيْتَ بِهٖ مِنْ
اِخْلَادِ مُعَانِدِيْكَ لَجَعَلْتَ النَّارَ كُلَّهَا
بَرْدًا وَّسَلَامًا وَّمَا كَانَ لِاَحَدٍ فِيْهَا
مَقَرًّا وَّلَا مُقَامًا.

لٰكِنَّكَ تَقَدَّسَتْ اَسْمَآؤُكَ اَقْسَمْتَ

میرے پروردگار! ایسا کیونکر ممکن ہے کہ وہ تو جہنّم سے نجات کے لیے تیرے فضل و کرم کی آس لگائے ہوئے ہو اور تو اسے جہنّم ہی میں پڑا رہنے دے نہیں، تیری نسبت ایسا گمان نہیں کیا جا سکتا نہ تیرے فضل سے پہلے کبھی ایسی صُورت پیش آئی اور نہ ہی یہ بات اس لطف و کرم کے ساتھ میل کھاتی ہے جو تو توحید پرستوں کے ساتھ روا رکھتا رہا ہے، اس لیے میں پورے یقین سے کہتا ہوں کہ اگر تو نے اپنے منکروں کو عذاب دینے کا حکم نہ دے دیا ہوتا اور ان کو ہمیشہ جہنّم میں رکھنے کا فیصلہ نہ کر لیا ہوتا تو تو ضرور آتشِ جہنّم کو ایسا سرد کر دیتا کہ وہ آرام دہ بن جاتی اور پھر کسی بھی شخص کا ٹھکانہ جہنّم نہ ہوتا، لیکن خود تو نے اپنے پاک ناموں کی قسم کھائی ہے کہ تو تمام

اَنْ تَمْلَاَهَا مِنَ الْكَافِرِيْنَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ وَاَنْ تُخَلِّدَ فِيْهَا الْمُعَانِدِيْنَ. وَاَنْتَ جَلَّ ثَنَآءُكَ قُلْتَ مُبْتَدِئًا وَتَطَوَّلْتَ بِالْاِنْعَامِ مُتَكَرِّمًا: اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا لَا يَسْتَوُوْنَ.

اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ فَاَسْئَلُكَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِيْ قَدَّرْتَهَا وَبِالْقَضِيَّةِ الَّتِيْ حَتَمْتَهَا وَحَكَمْتَهَا وَغَلَبْتَ مَنْ عَلَيْهِ اَجْرَيْتَهَا اَنْ تَهَبَ لِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَفِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ كُلَّ جُرْمٍ اَجْرَمْتُهُ وَكُلَّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهُ وَكُلَّ قَبِيْحٍ اَسْرَرْتُهُ

کافر جنّوں اور انسانوں سے جہنّم کو بھر دے گا اور اپنے دشمنوں کو ہمیشہ کے لیے اس میں رکھے گا، تُو جو بہت زیادہ تعریف کے لائق ہے اپنے بندوں پر احسان کرتے ہوئے اپنی کتاب میں پہلے ہی فرما چکا ہے: "کیا مومن، فاسق کے برابر ہو سکتا ہے؟ نہیں، یہ کبھی باہم برابر نہیں ہو سکتے"۔ اے میرے معبُود! اے میرے مالک! میں تیری اس قدرت کا جس سے تو نے موجودات کی تقدیر بنائی، تیرے ان حتمی فیصلوں کا جو تُو نے صادر کیے ہیں اور جن پر تو نے ان کو نافذ کیا ہے ان پر تجھے قابو حاصل ہے واسطہ دے کر تجھ سے التجا کرتا ہوں کہ ہر وہ جُرم جس کا میں مرتکب ہُوا ہوں اور ہر وہ گناہ جو میں نے کیا ہو، ہر وہ بُرائی جو میں نے چھپا کر

وَكُلَّ جَهْلٍ عَمِلْتُهُ كَتَمْتُهُ اَوْ اَعْلَنْتُهُ
اَخْفَيْتُهُ اَوْ اَظْهَرْتُهُ وَكُلَّ سَيِّئَةٍ
اَمَرْتَ بِاِثْبَاتِهَا الْكِرَامَ الْكَاتِبِيْنَ
الَّذِيْنَ وَكَّلْتَهُمْ بِحِفْظِ مَا يَكُوْنُ مِنِّيْ
وَجَعَلْتَهُمْ شُهُوْدًا عَلَيَّ مَعَ جَوَارِحِيْ
وَكُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيَّ مِنْ وَّرَآئِهِمْ
وَالشَّاهِدَ لِمَا خَفِيَ عَنْهُمْ وَبِرَحْمَتِكَ
اَخْفَيْتَهُ وَبِفَضْلِكَ سَتَرْتَهُ. وَاَنْ
تُوَفِّرَ حَظِّيْ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ اَنْزَلْتَهُ اَوْ
اِحْسَانٍ فَضَّلْتَهُ اَوْ بِرٍّ نَشَرْتَهُ اَوْ
رِزْقٍ بَسَطْتَهُ اَوْ ذَنْبٍ تَغْفِرُهُ اَوْ
خَطَاءٍ تَسْتُرُهُ.

کی ہو اور ہر وہ نادانی جو مجھ سے سرزد ہوئی ہو، چاہے میں نے وہ چھپ کر کی ہو یا علانیہ کی ہو، اُسے پوشیدہ رکھا ہو یا ظاہر کیا ہو اس رات اور خاص کر اس ساعت میں بخش دے۔ میری ہر ایسی بدعملی کو معاف کر دے جس کے لکھنے کا حکم تو نے کِراماً کاتبین کو دیا ہو، جن کو تو نے میرے ہر عمل کی نگرانی پہ مامور کیا ہے اور جن کو میرے اعضاء و جوارح کے ساتھ ساتھ میرے اعمال کا گواہ مقرر کیا ہے، پھر ان سے بڑھ کر تو خود میرے اعمال کا نگران رہا ہے اور ان باتوں کو بھی جانتا ہے جو ان کی نظر سے مخفی رہ گیئں اور جنہیں تو نے اپنی رحمت سے چھپا لیا اور جن پر تو نے اپنے کرم سے پردہ ڈال دیا۔ اے اللہ! میں تجھ سے التجا کرتا ہوں کہ مجھے زیادہ سے زیادہ حصّہ دے ہر اس بھلائی سے جو تیری طرف سے نازل ہو، ہر اس احسان سے جو تو اپنے فضل سے کرے، ہر اس نیکی سے جسے تو پھیلائے، ہر اس رزق سے جس میں تو وسعت دے، ہر اس گناہ سے جسے تو معاف کر دے اور ہر اُس غلطی سے جسے تو چھپا لے۔ اے میرے پروردگار! اے

يَارَبِّ يَارَبِّ يَا اِلٰهِىْ وَ
سَيِّدِىْ وَمَوْلَاىَ وَمَالِكَ رِقِّىْ يَا مَنْ
بِيَدِهٖ نَاصِيَتِىْ يَا عَلِيْمًا بِضُرِّىْ وَ
مَسْكَنَتِىْ يَا خَبِيْرًا بِفَقْرِىْ وَفَاقَتِىْ
يَارَبِّ يَارَبِّ اَسْئَلُكَ بِحَقِّكَ
وَقُدْسِكَ وَاَعْظَمِ صِفَاتِكَ وَاَسْمَآئِكَ
اَنْ تَجْعَلَ اَوْقَاتِىْ مِنَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ
بِذِكْرِكَ مَعْمُوْرَةً وَبِخِدْمَتِكَ مَوْصُوْلَةً
وَاَعْمَالِىْ عِنْدَكَ مَقْبُوْلَةً حَتّٰى تَكُوْنَ
اَعْمَالِىْ وَاَوْرَادِىْ كُلُّهَا وِرْدًا وَاحِدًا
وَحَالِىْ فِىْ خِدْمَتِكَ سَرْمَدًا.
يَا سَيِّدِىْ يَا مَنْ عَلَيْهِ مُعَوَّلِىْ يَا مَنْ

میرے پروردگار! اے میرے پروردگار! اے میرے معبود! اے میرے آقا! اے میرے مولا اور اے میرے جسم و جان کے مالک! اے وہ ذات جسے مجھ پر قابو حاصل ہے! اے میری بدحالی اور بیچارگی کو جاننے والے! اے میرے فقر و فاقہ سے آگاہی رکھنے والے! اے میرے پروردگار! اے میرے پروردگار! اے میرے پروردگار! میں تجھے تیری سچائی اور تیری پاکیزگی، تیری اعلیٰ صفات اور تیرے مبارک ناموں کا واسطہ دے کر تجھ سے التجا کرتا ہوں کہ میرے دن رات کے اوقات کو اپنی یاد سے معمور کر دے کہ ہر لمحہ تیری فرمانبرداری میں بسر ہو، میرے اعمال کو قبول فرما، یہاں تک کہ میرے سارے اعمال اور اذکار کی ایک ہی لَے ہو جائے اور مجھے تیری فرماں برداری کرنے میں دوام حاصل ہو جائے۔ اے میرے آقا! اے وہ ذات جس کا مجھے آسرا ہے اور جس کی سرکار میں، میں اپنی ہر اُلجھن پیش کرتا ہوں

اِلَيْهِ شَكَوْتُ اَحْوَالِىْ يَارَبِّ يَارَبِّ
يَارَبِّ قَوِّ عَلٰى خِدْمَتِكَ جَوَارِحِىْ وَ
اشْدُدْ عَلَى الْعَزِيْمَةِ جَوَانِحِىْ . وَ
هَبْ لِىَ الْجِدَّ فِىْ خَشْيَتِكَ وَالدَّوَامَ
فِى الْاِتِّصَالِ بِخِدْمَتِكَ حَتّٰى اَسْرَحَ
اِلَيْكَ فِىْ مَيَادِيْنِ السَّابِقِيْنَ وَاُسْرِعَ
اِلَيْكَ فِى الْمُبَادِرِيْنَ وَاَشْتَاقَ اِلٰى
قُرْبِكَ فِى الْمُشْتَاقِيْنَ وَاَدْنُوَ مِنْكَ
دُنُوَّ الْمُخْلِصِيْنَ وَاَخَافَكَ مَخَافَةَ
الْمُوْقِنِيْنَ وَاَجْتَمِعَ فِىْ جِوَارِكَ مَعَ
الْمُؤْمِنِيْنَ .

اَللّٰهُمَّ وَمَنْ اَرَادَنِىْ بِسُوْءٍ فَاَرِدْهُ

اے میرے پروردگار! اے میرے پروردگار! اے میرے پروردگار! میرے ہاتھ پاؤں میں اپنی اطاعت کے لیے قوّت دے، میرے دل کو نیک ارادوں پر قائم رہنے کی طاقت بخش، اور مجھے توفیق دے کہ میں تجھ سے قرار واقعی ڈرتا رہوں اور ہمیشہ تیری اطاعت میں سرگرم رہوں تاکہ میں تیری طرف سبقت حاصل کرنے والوں کے ساتھ چلتا رہوں، تیری سمت بڑھنے والوں کے ہمراہ تیزی سے قدم بڑھاؤں، تیری ملاقات کا شوق رکھنے والوں کی طرح تیرا مشتاق رہوں، تیرے مخلص بندوں کی طرح تجھ سے نزدیک ہو جاؤں، تجھ پر یقین رکھنے والوں کی طرح تجھ سے ڈرتا رہوں، اور تیرے حضور میں جب مومنین جمع ہوں میں ان کے ساتھ رہوں۔ اے اللہ! جو شخص مجھ سے کوئی بدی کرنے کا ارادہ کرے تو اُسے

وَمَنْ كَادَنِيْ فَكِدْهُ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ
اَحْسَنِ عَبِيْدِكَ نَصِيْبًا عِنْدَكَ وَ
اَقْرَبِهِمْ مَّنْزِلَةً مِّنْكَ وَاَخَصِّهِمْ
زُلْفَةً لَّدَيْكَ فَاِنَّهٗ لَايُنَالُ ذٰلِكَ اِلَّا
بِفَضْلِكَ ۔ وَجُدْلِيْ بِجُوْدِكَ وَاعْطِفْ
عَلَيَّ بِمَجْدِكَ وَاحْفَظْنِيْ بِرَحْمَتِكَ
وَاجْعَلْ لِسَانِيْ بِذِكْرِكَ لَهِجًا وَقَلْبِيْ
بِحُبِّكَ مُتَيَّمًا وَمُنَّ عَلَيَّ بِحُسْنِ
اِجَابَتِكَ وَ اَقِلْنِيْ عَثْرَتِيْ وَاغْفِرْ
زَلَّتِيْ ۔ فَاِنَّكَ قَضَيْتَ عَلٰى عِبَادِكَ
بِعِبَادَتِكَ وَاَمَرْتَهُمْ بِدُعَآئِكَ وَ
ضَمِنْتَ لَهُمُ الْاِجَابَةَ ۔ فَاِلَيْكَ

ویسی ہی سزا دے اور جو مجھ سے فریب کرے تو اس کو ویسی ہی پاداش دے۔ مجھے اپنے ان بندوں میں قرار دے جو تیرے ہاں سے سب سے اچھا حصّہ پاتے ہیں جنہیں تیری جناب میں سب سے زیادہ تقرب حاصل ہے اور جو خاص طور سے تجھ سے زیادہ نزدیک ہیں، کیونکہ یہ رتبہ تیرے فضل کے بغیر نہیں مل سکتا۔ مجھ پہ اپنا خاص کرم کر اور اپنی شان کے مطابق مہربانی فرما۔ اپنی رحمت سے میری حفاظت کر، میری زبان کو اپنے ذکر میں مشغول رکھ، میرے دل کو اپنی محبت کی چاشنی عطا کر، میری دُعائیں قبول کر کے مجھ پہ احسان کر، میری خطائیں معاف کر دے اور میری لغزشیں بخش دے۔ چونکہ تو نے اپنے بندوں پہ اپنی عبادت واجب کی ہے، انہیں دُعا مانگنے کا حکم دیا ہے اور اُن کی دُعائیں قبول کرنے کی ذمہ داری لی ہے۔ اس

يَا رَبِّ نَصَبْتُ وَجْهِىْ وَ اِلَيْكَ يَا رَبِّ مَدَدْتُّ يَدِىْ . فَبِعِزَّتِكَ اسْتَجِبْ لِىْ دُعَآئِىْ وَ بَلِّغْنِىْ مُنَاىَ وَلَا تَقْطَعْ مِنْ فَضْلِكَ رَجَآئِىْ . وَ اكْفِنِىْ شَرَّ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ مِنْ اَعْدَآئِىْ .

يَا سَرِيْعَ الرِّضَا اغْفِرْ لِمَنْ لَّا يَمْلِكُ اِلَّا الدُّعَآءَ فَاِنَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا تَشَآءُ يَا مَنِ اسْمُهٗ دَوَآءٌ وَذِكْرُهٗ شِفَآءٌ وَ طَاعَتُهٗ غِنًى اِرْحَمْ مَنْ رَّاْسُ مَالِهِ الرَّجَآءُ وَ سِلَاحُهُ الْبُكَآءُ .

يَا سَابِغَ النِّعَمِ يَا دَافِعَ النِّقَمِ

لیے اے پروردگار! میں نے تیری ہی طرف رُخ کیا ہے اور تیرے ہی سامنے اپنا ہاتھ پھیلایا ہے۔ پس اپنی عزّت کے صدقے میں میری دُعا قبول فرما اور مجھے میری مراد کو پہنچا۔ مجھے اپنے فضل وکرم سے مایوس نہ کر اور جنّوں اور انسانوں میں سے جو بھی میرے دشمن ہوں مجھ کو ان کے شر سے بچا۔ اے اپنے بندوں سے جلد راضی ہو جانے والے! اس بندے کو بخش دے جس کے پاس دُعاء کے سوا کچھ نہیں کیونکہ تو جو چاہے کر سکتا ہے، تو ایسا ہے جس کا نام ہر مرض کی دَوا ہے، جس کا ذکر ہر بیماری سے شفا ہے اور جس کی اطاعت سب سے بے نیاز کر دینے والی ہے، اس پر رحم کر جس کی پونجی تیرا آسرا اور جس کا ہتھیار آنسو ہے۔ اے نعمتیں عطا کرنے والے! اے

يَا نُوْرَ الْمُسْتَوْحِشِيْنَ فِي الظُّلَمِ

يَا عَالِمًا لَا يُعَلَّمُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَالْاَئِمَّةِ

الْمَيَامِيْنَ مِنْ اٰلِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا

كَثِيْرًا كَثِيْرًا ۔

بلائیں ٹالنے والے! اے اندھیروں سے گھبرائے ہوؤں
کے لیے روشنی! اے وہ عالم جسے کسی نے تعلیم نہیں دی!
محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر درود و سلام بھیج اور میرے ساتھ
وہ سلوک کر جو تیرے شایانِ شان ہو۔

اللہ تعالیٰ اپنے رسولؐ اور ان کی اولاد میں سے ائمہؑ
پر رحمتیں نازل کرے اور بہت بہت سلام بھیجے۔

دعائے ندبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
نَبِيِّهٖ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا
اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَا
جَرٰى بِهٖ قَضَاۤؤُكَ فِيْۤ اَوْلِيَاۤئِكَ
الَّذِيْنَ اسْتَخْلَصْتَهُمْ لِنَفْسِكَ وَ
دِيْنِكَ اِذِ اخْتَرْتَ لَهُمْ جَزِيْلَ
مَا عِنْدَكَ مِنَ النَّعِيْمِ الْمُقِيْمِ
الَّذِيْ لَا زَوَالَ لَهٗ وَلَا اضْمِحْلَالَ
بَعْدَ اَنْ شَرَطْتَ عَلَيْهِمُ الزُّهْدَ
فِيْ دَرَجَاتِ هٰذِهِ الدُّنْيَا
الدَّنِيَّةِ وَزُخْرُفِهَا وَزِبْرِجِهَا
فَشَرَطُوْا لَكَ ذٰلِكَ عَلِمْتَ
مِنْهُمُ الْوَفَاۤءَ بِهٖ فَقَبِلْتَهُمْ وَ
قَرَّبْتَهُمْ وَقَدَّمْتَ لَهُمُ
الذِّكْرَ الْعَلِيَّ وَالثَّنَاۤءَ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
ساری تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے
اور رحمت نازل ہو اللہ کی ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر
جو اس کے نبی ہیں اور ان کی آل پر بہت بہت سلام ہو
خدایا حمد ہے تیرے لئے ان تمام فیصلوں پر
کہ جاری ہوتی تیری قضا و قدر تیرے اولیا کے بارے میں
جن کو تو نے خاص کیا اپنے لیے اور
اپنے دین کے لیے اس لیے کہ تو نے ان کے لیے مہیا کر رکھی ہے
اپنے پاس وہ نعمتیں جو باقی رہنے والی ہیں۔
اور ان کے لیے کوئی زوال نہیں ہے جس کو اور نہ کمزوری ہے
اس کے بعد کہ تو ان سے عہد لے چکا تھا کہ زہد اختیار کریں گے
کہ اندر رتبے اس دنیا کے
ذلیل کے اور اس کی رنگینیوں اور زینتوں سے پرہیز کریں گے
پس انہوں نے یہ شرط تیرے لئے قبول کر لی اور تجھے معلوم تھا
کہ وہ اپنے وعدے کو وفا کریں گے پس تو نے انہیں قبول کیا اور
اور انہیں قریب بنالیا اور تو نے مقدم کیا ان کے لئے
بلند ترین ذکر کو۔ اور تعریف کی

الْجَلِيَّ وَ أَهْبَطْتَ عَلَيْهِمْ
مَلَائِكَتَكَ وَ كَرَّمْتَهُمْ بِوَحْيِكَ
وَ رَفَدْتَهُمْ بِعِلْمِكَ وَ جَعَلْتَهُمُ
الذَّرِيعَةَ إِلَيْكَ وَ الْوَسِيلَةَ إِلَى
رِضْوَانِكَ فَبَعْضٌ أَسْكَنْتَهُ
جَنَّتَكَ إِلَى أَنْ أَخْرَجْتَهُ مِنْهَا
وَ بَعْضٌ حَمَلْتَهُ فِي فُلْكِكَ وَ
نَجَّيْتَهُ وَ مَنْ آمَنَ مَعَهُ مِنَ
الْهَلَكَةِ بِرَحْمَتِكَ وَ بَعْضٌ اتَّخَذْتَهُ
لِنَفْسِكَ خَلِيلًا وَ سَأَلَكَ لِسَانَ
صِدْقٍ فِي الْآخِرِينَ فَأَجَبْتَهُ
وَ جَعَلْتَ ذَلِكَ عَلِيًّا وَ بَعْضٌ
كَلَّمْتَهُ مِنْ شَجَرَةٍ تَكْلِيمًا
وَ جَعَلْتَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ رِدْءًا
وَ وَزِيرًا وَ بَعْضٌ أَوْلَدْتَهُ مِنْ
غَيْرِ أَبٍ وَ آتَيْتَهُ الْبَيِّنَاتِ وَ
أَيَّدْتَهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ وَ كُلٌّ
شَرَعْتَ لَهُ شَرِيعَةً وَ نَهَجْتَ
لَهُ مِنْهَاجًا وَ تَخَيَّرْتَ لَهُ

کھل کر اور نازل فرمایا ان پر
اپنے فرشتوں کو اور انہیں اپنی وحی کے ذریعہ محترم بنایا
اور نوازا ان کو اپنے علم سے اور قرار دے دیا انہیں
ذریعہ اپنے تک رسائی کا اور وسیلہ بنایا
جو تیری خوشنودی تک لے جائے پھر ان میں سے بعض کو ساکن بنایا
اپنے جنت میں، یہاں تک کہ انہیں تونے نکالا اس سے
اور بعض کو تونے سوار کیا اپنی کشتی میں اور
نجات بخشی اور جو ایمان لائے ان کے ساتھ ان کو
ہلاکت سے بچایا اپنی رحمت سے اور کچھ کو انتخاب فرمایا
اپنے لیے دوست اور درخواست دی تجھے لسان
صدق عطا کرنے کی آخرین کے لیے پس تونے قبول کیا
اور اسے بلند و بالا قرار دیا اور بعض سے
تونے کلام کیا درخت کی وساطت سے
اور بنایا اس کے لیے اس کا بھائی نائب
اور وزیر۔ اور بعض کو تونے پیدا کیا۔
بغیر باپ کے اور اس کو عطا کردیں واضح نشانیاں اور
ان کی تائید کردی روح القدس کے ذریعہ اور ہر ایک کے لئے
آئین و دستور (شریعت) فراہم کیا اور
ان کے لیے ایک راہ معین کی۔ اور منتخب کیا تونے ان کے لئے

أَوْصِيَاءَ مُسْتَحْفَظًا بَعْدَ
مُسْتَحْفَظٍ مِنْ مُدَّةٍ إِلَى مُدَّةٍ
إِقَامَةً لِدِينِكَ وَحُجَّةً عَلَى
عِبَادِكَ وَلِئَلَّا يَزُولَ الْحَقُّ
عَنْ مَقَرِّهِ وَيَغْلِبَ الْبَاطِلُ
عَلَى أَهْلِهِ وَلَا يَقُولَ أَحَدٌ
لَوْلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا
مُنْذِرًا وَأَقَمْتَ لَنَا عَلَمًا
هَادِيًا فَنَتَّبِعَ آيَاتِكَ مِنْ
قَبْلِ أَنْ نَذِلَّ وَنَخْزَى إِلَى
أَنِ انْتَهَيْتَ بِالْأَمْرِ إِلَى
حَبِيبِكَ وَنَجِيبِكَ مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ فَكَانَ
كَمَا انْتَجَبْتَهُ سَيِّدَ مَنْ
خَلَقْتَهُ وَصَفْوَةَ مَنِ
اصْطَفَيْتَهُ وَأَفْضَلَ مَنِ
اجْتَبَيْتَهُ وَأَكْرَمَ مَنِ اعْتَمَدْتَهُ
قَدَّمْتَهُ عَلَى أَنْبِيَائِكَ وَبَعَثْتَهُ
إِلَى الثَّقَلَيْنِ مِنْ عِبَادِكَ وَ

جانشین تاکہ وہ ایک کے بعد صحیح طریقے
حفاظت شریعت کریں ایک مدت سے دوسری مدت تک
تیرے دین کی حفاظت کرتے رہے اور حجت قائم رہے اور
تیرے بندوں کے۔ اور حق ہٹ نہ جائے
اپنے مرکز سے۔ اور غلبہ نہ پائے
اہل حق پر۔ اور کوئی یہ نہ کہہ سکے کہ
کیوں نہیں بھیجے ہمارے پاس رسول
ڈرانے والا اور قائم کر دیا ہوتا ہمارے لئے نشان
ہدایت تو ہم پیروی کرتے تیری آیتوں کا اس سے
پہلے کہ ہم ذلیل و رسوا ہوں۔ یہاں تک کہ
یہ سلسلہ ختم ہوا امر کے ساتھ
تیرے محبوب اور تیرے منتخب بندے محمدؐ تک پہنچایا
اللہ ان پر اور ان کی آل پر رحمت نازل کرے۔ وہ ایسے تھے جیسے
جسے تو نے منتخب کیا انھیں سردار
اپنی تمام مخلوقات پر۔ اور خصوصیت عطا کی
اپنی برگزیدہ ہستیوں پر اور فضیلت بخشی
اپنے سارے چنے ہوئے بندوں میں اور مکرم کیا اپنی معتمد بندوں میں
تو نے انہیں مقدم کیا اپنے تمام انبیاء کے اوپر۔ اور انہیں بھیجا
تمام جن و انس کی طرف اپنے بندوں میں سے اور

أَوْطَأْتَهُ مَشَارِقَكَ وَمَغَارِبَكَ	ان کے زیر کر دیا اپنے مشرقوں اور اپنے مغربوں کو
وَسَخَّرْتَ لَهُ الْبُرَاقَ وَعَرَجْتَ	اور مطیع بنایا ان کے لیے براق کو اور معراج کرائی
بِرُوحِهِ إِلَى سَمَائِكَ وَأَوْدَعْتَهُ	انکے جسم و جان کے ساتھ اپنے آسمانوں کی طرف اور انہیں عطا فرمائی
عِلْمَ مَا كَانَ وَمَا يَكُونُ إِلَى	علم سابقہ جو کچھ ہو چکا اور جو کچھ آئندہ ہونے والا ہے تا آنکہ
انْقِضَاءِ خَلْقِكَ ثُمَّ نَصَرْتَهُ	اپنی مخلوق کی خاتمہ ہو جائے۔ پھر ان کی مدد کی
بِالرُّعْبِ وَحَفَفْتَهُ بِجَبْرَئِيلَ	دبدبہ کے ساتھ اور ان کے اطراف حفاظت کے لیے جبرئیلؑ
وَمِيكَائِيلَ وَالْمُسَوِّمِينَ مِنْ	اور میکائیل اور نشان زدہ
مَلَائِكَتِكَ وَوَعَدْتَهُ أَنْ	فرشتوں کو مقرر کیا۔ اور تو نے ان سے وعدہ فرمایا کہ
تُظْهِرَ دِينَهُ عَلَى الدِّينِ	ان کے دین کو تمام ادیان پر غلبہ عطا فرمائے گا
كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ	اور خواہ کتنی ہی گراں کیوں نہ گزرے مشرکین پر
وَذٰلِكَ بَعْدَ أَنْ بَوَّأْتَهُ مُبَوَّأَ	یہ سب اس وقت ہوا جب تو نے انہیں فتح کے ساتھ
صِدْقٍ مِنْ أَهْلِهِ وَجَعَلْتَ	صداقت کے مرکز پر جگہ دی انکے خاندان کو۔ اور قرار دیا
لَهُ وَلَهُمْ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ	ان کے لیے اور انکے خاندان کے لیے پہلا گھر جو بنایا گیا
لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِبَكَّةَ مُبَارَكًا	انسانوں کے لیے اور جو مکہ میں ہے جو بابرکت
وَهُدًى لِلْعَالَمِينَ فِيهِ آيَاتٌ	اور ہدایت ہے تمام جہانوں کے لیے اس میں نشانیاں ہیں
بَيِّنَاتٌ مَقَامُ إِبْرَاهِيمَ وَمَنْ	روشن جن میں ایک مقام ابراہیم ہے اور جو
دَخَلَهُ كَانَ آمِنًا وَقُلْتَ إِنَّمَا	اس میں داخل ہو گیا اسے امان مل گئی اور تو نے فرمایا کہ
يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ	ارادہ کیا اللہ نے کہ دور ہی رکھے تم سے
الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَ	ناپاکی کو اے اہلبیتؑ اور پاک رکھے

كُمْ تَطْهِيرًا ثُمَّ جَعَلْتَ اَجْرَ
مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ
مَوَدَّتَهُمْ فِي كِتَابِكَ فَقُلْتَ
قُلْ لَا اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا
اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى وَقُلْتَ
مَا سَئَلْتُكُمْ مِنْ اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ
وَقُلْتَ مَا اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ
اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَاءَ اَنْ يَتَّخِذَ
اِلٰى رَبِّهِ سَبِيلًا فَكَانُوا هُمُ
السَّبِيلَ اِلَيْكَ وَالْمَسْلَكَ اِلٰى
رِضْوَانِكَ فَلَمَّا انْقَضَتْ اَيَّامُهُ
اَقَامَ وَلِيَّهُ عَلِيَّ بْنَ اَبِي
طَالِبٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمَا
وَآلِهِمَا هَادِيًا اِذْ كَانَ هُوَ
الْمُنْذِرَ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ فَقَالَ
وَالْمَلَاُ اَمَامَهُ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ
فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ
وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَانْصُرْ
مَنْ نَصَرَهُ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهُ

تمھیں جو پاک رکھنے کا حق ہے پھر قرار دیا اجر رسالت
محمد کو درود ہو تیرا آنحضرت اور ان کی آل پر
ان حضرات کی محبت اپنی کتاب میں پھر تو نے فرمایا
والے رسول آپ کہہ دیجئے میں نہیں مانگتا تم سے کوئی اجر
مگر یہ کہ میرے اقربا سے محبت رکھو۔ اور فرمایا
وہ اجر جو ہم نے تم سے مانگا ہے وہ تمھارے ہی لئے ہے
اور فرمایا میں تم سے کوئی نہیں مانگا
اجر رسالت سوائے اس کے کہ جو چاہے اختیار کرلے
وہ راستہ جو خدا کی طرف جاتا ہے پس وہ لوگ (اہلبیتؑ)
ہی راستہ ہیں تیری طرف پہنچنے کا۔ اور ذریعہ ہیں
تیری خوشنودی کا پھر جب پورے ہوگئے عہد رسالت کے دن
تو بنایا اپنے ولی علیؑ ابن ابی
طالبؑ کو تیری رحمت نازل ہو ان دونوں حضرات پر
اور ان کی آل پر جو ہدایت کے لئے تھے کیونکہ وہ تھے
ڈرانے والا اور قوم کے لئے ایک ہادی ہے پس رسول اکرمؐ نے فرمایا
جبکہ آپ کے سامنے مجمع عام تھے جس کا میں مولا ہوں
اس کا علیؑ مولا ہے اے اللہ تو دوستی رکھ اس سے
جو اس کو دوست رکھے اور دشمن رکھ اس کو جو اس کی دشمنی رکھے اور مدد کر
اس کی جو اس کی مدد کرے اور چھوڑ دے جو اسے تو بھی اس کو چھوڑ دے

وَقَالَ مَنْ كُنْتُ أَنَا نَبِيَّهُ فَعَلِيٌّ
أَمِيرُهُ وَقَالَ أَنَا وَعَلِيٌّ مِنْ شَجَرَةٍ
وَاحِدَةٍ وَسَائِرُ النَّاسِ مِنْ
شَجَرٍ شَتَّى وَأَحَلَّهُ مَحَلَّ
هٰرُونَ مِنْ مُوسٰى فَقَالَ
لَهُ أَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ
هٰرُونَ مِنْ مُوسٰى إِلَّا أَنَّهُ
لَا نَبِيَّ بَعْدِي وَزَوَّجَهُ ابْنَتَهُ
سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ وَأَحَلَّ
لَهُ مِنْ مَسْجِدِهِ مَا حَلَّ لَهُ
وَسَدَّ الْأَبْوَابَ إِلَّا بَابَهُ ثُمَّ
أَوْدَعَهُ عِلْمَهُ وَحِكْمَتَهُ فَقَالَ
أَنَا مَدِينَةُ الْعِلْمِ وَعَلِيٌّ بَابُهَا
فَمَنْ أَرَادَ الْمَدِينَةَ وَالْحِكْمَةَ
فَلْيَأْتِهَا مِنْ بَابِهَا ثُمَّ قَالَ أَنْتَ
أَخِي وَوَصِيِّي وَوَارِثِي لَحْمُكَ
مِنْ لَحْمِي وَدَمُكَ مِنْ دَمِي
وَسِلْمُكَ سِلْمِي وَحَرْبُكَ حَرْبِي
وَالْإِيمَانُ مُخَالِطٌ لَحْمَكَ وَ

اور فرمایا میں جس کا نبی ہوں پس علیؑ
اس کا امیر ہے اور فرمایا میں اور علیؑ ایک ہی درخت سے ہیں
اور باقی تمام انسان مختلف
درختوں سے ہیں اور مجھ سے اس کو (علیؑ) سے وہی نسبت ہے
جو ہارونؑ کو موسیٰؑ سے تھی۔ پھر فرمایا
ان کے لئے (یا علیؑ) تیری مجھ سے وہی منزلت ہے
جو ہارون کو موسیٰ سے تھی مگر یہ کہ میرے بعد
کوئی اور نبی نہیں ہوگا اور ان کی عقد فرمائی اپنی بیٹی سے
جو سارے جہانوں کی عورتوں کی سردار ہیں اور حلال کیا
ان کے لئے مسجد میں جو خود ان کے لئے حلال تھا
اور بند کرا دیئے سب دروازے سوائے ان (علیؑ) کے دروازے کے پھر
انہیں ودیعت کیا اپنا علم اور اپنی حکمت۔ پھر فرمایا
میں شہر علم ہوں اور علیؑ اس کا دروازہ ہیں
پس جو بھی خواہاں ہیں شہر میں داخل ہونے کا اور حکمت کا
پس وہ ہو کر آئے اس میں اس کے دروازے سے پھر فرمایا یا علیؑ
تم میرا بھائی اور میرا وصی اور میرا وارث ہے تیرا گوشت
میرے گوشت سے تمہارا خون میرا خون سے
تمہاری صلح میری صلح ہے اور تمہاری جنگ میری جنگ ہے
اور ایمان اس طرح پیوست ہے تمہارا گوشت اور

دَمَكَ كَمَا خَالَطَ لَحْمِي
تمہارے خون میں جس طرح پیوست ہے میرے گوشت

وَدَمِي وَاَنْتَ غَدًا عَلَى الْحَوْضِ
اور میرے خون میں اور تو ہوگا کل حوض کوثر پر

خَلِيفَتِي وَاَنْتَ تَقْضِي دَيْنِي
جانشین او. تم میرے قرض کو ادا کرو گے

وَتُنْجِزُ عِدَاتِي وَشِيعَتُكَ
اور میرے وعدوں کو پورا کرو گے اور تیرے شیعہ

عَلَى مَنَابِرَ مِنْ نُورٍ مُبْيَضَّةً
نور کے منبروں پر ہوں گے۔ روشن ہوں گے

وُجُوهُهُمْ حَوْلِي فِي الْجَنَّةِ
ان کے چہرے۔ وہ میرے گرد جنت میں ہوں گے

وَهُمْ جِيرَانِي وَلَوْلَا اَنْتَ يَا
اور میرے ہمسایہ ہوں گے۔ اور اگر تو نہ ہوتے اے

عَلِيُّ لَمْ يُعْرَفِ الْمُؤْمِنُونَ
علیؑ نہ پہچان ہوتی مومنین کی

بَعْدِي وَكَانَ بَعْدَهُ هُدًى
میرے بعد۔ اور بعد رسول کریمؐ کے بعد وہ ہدایت کی طرف لائے

مِنَ الضَّلَالِ وَنُورًا مِنَ الْعَمَى
گمراہی سے نکال کر اور روشنی بخشی تاریکی سے نکال کر

وَحَبْلَ اللّٰهِ الْمَتِينَ وَصِرَاطَهُ
اور یہ اللہ کی مضبوط رسی اور اسی کے سیدھا

الْمُسْتَقِيمَ لَا يُسْبَقُ بِقَرَابَةٍ
راستہ تھے نہیں آگے بڑھ سکتا کوئی ان سے قرابت میں

فِي رَحِمٍ وَلَا بِسَابِقَةٍ فِي دِينٍ
رشتہ داری کی۔ اور نہ بڑھ سکا آگے دین میں کوئی ان سے

وَلَا يُلْحَقُ فِي مَنْقَبَةٍ مِنْ
اور نہ کوئی پہنچ سکتا ان کے فضائل

مَنَاقِبِهِ يَحْذُو حَذْوَ الرَّسُولِ
ان کے مناقب تک۔ وہ قدم بہ قدم چل رہے تھے رسولؐ کے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمَا وَاٰلِهِمَا وَ
درود ہو اللہ کا ان دونوں پر اور ان کی اولاد پر اور

يُقَاتِلُ عَلَى التَّأْوِيلِ وَلَا تَأْخُذُهُ
جنگ کرتے رہے تاویل پر اور نہ روک سکی ان کو

فِي اللّٰهِ لَوْمَةُ لَائِمٍ قَدْ وَتَرَ فِيهِ
اللہ کے معاملے میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت یقیناً جس میں

صَنَادِيدَ الْعَرَبِ وَقَتَلَ اَبْطَالَهُمْ
انہوں نے زیر کیا سرداران عرب کو ان کے بہادروں کو قتل کیا

وَنَاوَشَ ذُؤْبَانَهُمْ فَاَوْدَعَ
قُلُوْبَهُمْ اَحْقَادًا بَدْرِيَّةً وَخَيْبَرِيَّةً
وَحُنَيْنِيَّةً وَغَيْرَهُنَّ فَاَضَبَّتْ
عَلٰى عَدَاوَتِهٖ وَاَكَبَّتْ عَلٰى
مُنَابَذَتِهٖ حَتّٰى قَتَلَ النَّاكِثِيْنَ
وَالْقَاسِطِيْنَ وَالْمَارِقِيْنَ وَلَمَّا
قَضٰى نَحْبَهٗ وَقَتَلَهٗ اَشْقَى
الْاٰخِرِيْنَ يَتْبَعُ اَشْقَى الْاَوَّلِيْنَ
لَمْ يُمْتَثَلْ اَمْرُ رَسُوْلِ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ فِي
الْهَادِيْنَ بَعْدَ الْهَادِيْنَ وَالْاُمَّةُ
مُصِرَّةٌ عَلٰى مَقْتِهٖ مُجْتَمِعَةٌ
عَلٰى قَطِيْعَةِ رَحِمِهٖ وَاِقْصَآءِ
وُلْدِهٖ اِلَّا الْقَلِيْلَ مِمَّنْ وَفٰى
لِرِعَايَةِ الْحَقِّ فِيْهِمْ فَقُتِلَ
مَنْ قُتِلَ وَسُبِيَ مَنْ سُبِيَ
وَاُقْصِيَ مَنْ اُقْصِيَ وَجَرَى
الْقَضَآءُ لَهُمْ بِمَا يُرْجٰى لَهٗ
حُسْنُ الْمَثُوْبَةِ اِذْ كَانَتِ

اور فنا کر دیا ان کے خوفناک بھیڑیوں کو۔ اسی وجہ سے
ان کے دلوں میں کینہ جمی ہوئی تھی جنگ بدر اور خیبر
اور حنین وغیرہ کی جنگوں کی پس وہ اکھٹے ہو گئے
ان کی دشمنی پر اور آمادہ ہو گئے۔ ان کی
مخالفت پر یہاں تک جنگ کرنا پڑی بیعت توڑنے والوں سے
ستمگاروں اور دین سے خارج ہونے والوں سے۔ اور جب
اپنی مدت حیات پوری کر لی تو انہیں قتل کر دیا شقی ترین نے
جو آخری دور کا تھا۔ اور تابع تھا اول دور کے
شقی ترین کی۔ اُو پر واہ نہ کی حکم رسول اللہ کی
درود ہو اللہ کا ان پر اور ان کی آلؑ پر کہ
ہدایت کرنے والوں کے بعد ہدایت کرنے والوں کا سلسلہ جاری
رکھا لیکن اُمت نے شدت کے ساتھ اس کی دشمنی پر اجتماعی
طریقے سے ان کے ساتھ قطع رحم کی۔ اور دور کیا وطن سے
ان کی اولاد کو مگر چند کے جنہوں نے
ان کے حق کا خیال رکھتے ہوئے وفا کی۔ چنانچہ ان
میں سے کچھ قتل کئے گئے بعض قید میں ڈالے گئے
اور کوئی آوارہ وطن کئے گئے اور جاری ہوئی
قضاء مشیت الٰہی ان کے لئے۔ اس اُمید کے ساتھ ان کو
بہترین ثواب ملے گا۔ اس لئے کہ ہوتا ہے

الْاَرْضُ لِلّٰهِ يُوْرِثُهَا مَنْ
يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَ الْعَاقِبَةُ
لِلْمُتَّقِيْنَ وَسُبْحَانَ رَبِّنَا اِنْ كَانَ
وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا وَلَنْ يُّخْلِفَ
اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَهُوَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ فَعَلَى الْاَطَائِبِ
مِنْ اَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ وَّعَلِيٍّ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمَا وَاٰلِهِمَا
فَلْيَبْكِ الْبَاكُوْنَ وَاِيَّاهُمْ
فَلْيَنْدُبِ النَّادِبُوْنَ وَلِمِثْلِهِمْ
فَلْتُذْرَفِ الدُّمُوْعُ وَلْيَصْرُخِ
الصَّارِخُوْنَ وَيَضِجَّ الضَّاجُّوْنَ
وَيَعِجَّ الْعَاجُّوْنَ اَيْنَ الْحَسَنُ
اَيْنَ الْحُسَيْنُ اَيْنَ اَبْنَآءُ الْحُسَيْنِ
صَالِحٌ بَعْدَ صَالِحٍ وَصَادِقٌ بَعْدَ
صَادِقٍ اَيْنَ السَّبِيْلُ بَعْدَ السَّبِيْلِ
اَيْنَ الْخِيَرَةُ بَعْدَ الْخِيَرَةِ اَيْنَ
الشُّمُوْسُ الطَّالِعَةُ اَيْنَ الْاَقْمَارُ
الْمُنِيْرَةُ اَيْنَ الْاَنْجُمُ الزَّاهِرَةُ

زمین کا وارث وہی جس کو اللہ چاہتا
ہے۔ اپنے بندوں میں سے۔ اور انجام کار
پرہیزگاروں کے لئے ہے اور پاک ہے ہمارا رب بیشک
وعدہ ہمارے رب کا پورا ہو کر رہے گا۔ اور ہرگز نہیں خلاف
کرتا اللہ اپنے وعدہ کی۔ اور وہ صاحب عزت
اور صاحب حکمت ہے تو اب پاکیزہ کردار افراد
جو اہلبیت محمدؐ و علیؑ سے تھے۔
درود ہو اللہ کا ان دونوں پر اور ان کی اولاد پر
پس ان پر رونا چاہیے رونے والوں کو۔ اور انہیں پر
نوحہ کرنا چاہیے نوحہ کرنے والا۔ اور انہیں جیسے افراد
کے مصائب پر آنسو بہانا چاہیے اور فریاد کرنا چاہیے
فریاد کرنے والے۔ اور پکاریں پکارنے والے
اور اونچی آوازیں آواز دینے والے کہاں ہیں حسنؑ
کہاں ہیں حسینؑ کہاں ہیں فرزندان حسینؑ
جو صالح کے بعد صالح اور صادق کے بعد
صادق تھے۔ کہاں ہیں راہ ہدایت کے بعد دوسرا راہ
ہدایت کہاں ہیں ایک کے بعد دوسرا مقتدر تھا کہاں ہیں
وہ آفتاب روشن کہاں ہیں ماہتاب چمکتے
ہوئے روشن۔ کہاں ہیں ستارے جگمگاتے ہوئے

أَيْنَ أَعْلَامُ الدِّيْنِ وَقَوَاعِدُ
الْعِلْمِ أَيْنَ بَقِيَّةُ اللهِ الَّتِيْ
لَا تَخْلُوْ مِنَ الْعِتْرَةِ الْهَادِيَةِ
أَيْنَ الْمُعَدُّ لِقَطْعِ دَابِرِ الظَّلَمَةِ
أَيْنَ الْمُنْتَظَرُ لِإِقَامَةِ الْأَمْتِ
وَالْعِوَجِ أَيْنَ الْمُرْتَجٰى لِإِزَالَةِ
الْجَوْرِ وَالْعُدْوَانِ أَيْنَ الْمُدَّخَرُ
لِتَجْدِيْدِ الْفَرَائِضِ وَالسُّنَنِ
أَيْنَ الْمُتَخَيَّرُ لِإِعَادَةِ الْمِلَّةِ
وَالشَّرِيْعَةِ أَيْنَ الْمُؤَمَّلُ لِإِحْيَاءِ
الْكِتَابِ وَحُدُوْدِهِ أَيْنَ مُحْيِيْ
مَعَالِمِ الدِّيْنِ وَأَهْلِهِ أَيْنَ
قَاصِمُ شَوْكَةِ الْمُعْتَدِيْنَ
أَيْنَ هَادِمُ أَبْنِيَةِ الشِّرْكِ
وَالنِّفَاقِ أَيْنَ مُبِيْدُ أَهْلِ
الْفُسُوْقِ وَالْعِصْيَانِ وَالطُّغْيَانِ
أَيْنَ حَاصِدُ فُرُوْعِ الْغَيِّ وَ
الشِّقَاقِ أَيْنَ طَامِسُ آثَارِ
الزَّيْغِ وَالْأَهْوَاءِ أَيْنَ قَاطِعُ

کہاں ہیں دین کی نشانیاں اور مستحکم ستون
علم کے۔ کہاں ہیں وہ بقیۃ اللہ جس سے
نہیں خالی رہ سکتی زمانہ عترت آل نبی سے جو ہدایت والے
ہیں۔ کہاں ہے وہ جو ظالموں کی جڑیں کاٹنے کے لئے تیار ہے
کہاں ہے وہ جو انتظار میں ہے تاکہ سیدھا کرے امت کو
اور دور کردے برائیوں کو۔ کہاں ہے جس سے امید ہے کہ وہ دور کرے گے
ظلم وستم کو۔ کہاں ہے وہ ذخیرہ کیا گیا ہے
جو تجدید کے لئے فرائض وسنن الٰہی کی۔
کہاں ہے وہ جسے منتخب کیا گیا پلٹانے کے لئے ملت
اور شریعت کو۔ کہاں ہے وہ جس سے امید ہے کہ وہ زندہ کرے گے
کتاب اللہ اور اس کی حدود کو۔ کہاں ہے زندہ کرنے والے
ارکان دین اور ان کے اہل کو۔ کہاں ہے۔
درہم برہم کرنے والا شان وشوکت سرکشوں کی
کہاں ہے ڈھا دینے والا بنیادوں کو شرک
اور نفاق کی۔ کہاں ہے تباہ کرنے والا
بدکاروں اور نافرمانوں اور سرکشی کرنے والوں کو
کہاں ہے کاٹ دینے والا شاخوں کو گمراہی اور
اختلاف کی۔ کہاں ہے مٹانے والا آثار
کج دلی اور خواہش پرستی کے۔ کہاں ہے کاٹنے والا

حَبَائِلِ الْكِذْبِ وَالْاِفْتِرَاۤءِ
رسیوں کو جھوٹ اور بہتان کی۔

اَيْنَ مُبِيْدُ الْعُتَاةِ وَالْمَرَدَةِ
کہاں ہے تباہ کرنے والا باغیوں اور سرکشوں کو

اَيْنَ مُسْتَاْصِلُ اَهْلِ الْعِنَادِ
کہاں ہے جڑیں اکھاڑنے والا اہل عداوت

وَالتَّضْلِيْلِ وَالْاِلْحَادِ اَيْنَ
اور گمراہوں اور ملحدوں کے۔ کہاں ہے

مُعِزُّ الْاَوْلِيَاۤءِ وَمُذِلُّ الْاَعْدَاۤءِ
عزت دینے والا اپنے دوستوں کو اور ذلیل کرنے والا اپنے

اَيْنَ جَامِعُ الْكَلِمَةِ عَلَى التَّقْوٰى
دشمنوں کو کہاں ہے جمع کرنے والا کلمہ تقویٰ پر

اَيْنَ بَابُ اللّٰهِ الَّذِيْ مِنْهُ يُؤْتٰى
کہاں ہے وہ اللہ کا دروازہ جس سے داخل ہوا جاتا ہے

اَيْنَ وَجْهُ اللّٰهِ الَّذِيْ اِلَيْهِ
کہاں ہے وہ وجہ اللہ جن کی طرف

يَتَوَجَّهُ الْاَوْلِيَاۤءُ اَيْنَ السَّبَبُ
اللہ کے دوست متوجہ ہوتے ہیں کہاں ہے وہ وسیلہ

الْمُتَّصِلُ بَيْنَ الْاَرْضِ وَالسَّمَاۤءِ
جو اتصال قائم کرنے والا ہے درمیان زمین اور آسمان کے

اَيْنَ صَاحِبُ يَوْمِ الْفَتْحِ وَنَاشِرُ
کہاں ہے وہ جو روز فتح کا مالک ہے اور لہرانے والا ہے

رَايَةِ الْهُدٰى اَيْنَ مُؤَلِّفُ شَمْلِ
پرچم ہدایت کو۔ کہاں ہے وہ جمع کرنے والا گروہوں کو

الصَّلَاحِ وَالرِّضَا اَيْنَ الطَّالِبُ
اصلاح اور رضا کے۔ کہاں ہے وہ بدلہ لینے والا

بِذُحُوْلِ الْاَنْبِيَاۤءِ وَاَبْنَاۤءِ الْاَنْبِيَاۤءِ
خونِ انبیاء اور اولاد انبیاء کا

اَيْنَ الطَّالِبُ بِدَمِ الْمَقْتُوْلِ بِكَرْبَلَاۤءَ
کہاں ہے مطالبہ کرنے والا خونِ مقتولِ کربلا کا

اَيْنَ الْمَنْصُوْرُ عَلٰى مَنِ اعْتَدٰى
کہاں ہے وہ جو اس پر غالب ہے جس نے زیادتی کی

عَلَيْهِ وَافْتَرٰى اَيْنَ الْمُضْطَرُّ
اس پر اور تہمت لگائی کہاں ہے وہ مضطر

الَّذِيْ يُجَابُ اِذَا دَعَا اَيْنَ صَدْرُ
جس کی دعا مستجاب ہوتی ہے جب بھی دعا کرے۔ کہاں ہے

الْخَلَاۤئِقِ ذُو الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى اَيْنَ
سربراہ مخلوقات کا جو صاحب نیکی اور پرہیزگار ہے کہاں ہے

ابْنُ النَّبِيِّ الْمُصْطَفٰى وَابْنُ
عَلِيٍّ الْمُرْتَضٰى وَابْنُ خَدِيْجَةَ
الْغَرَّآءِ وَابْنُ فَاطِمَةَ الْكُبْرٰى
بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ وَنَفْسِيْ لَكَ
الْوِقَآءُ وَالْحِمٰى يَابْنَ السَّادَةِ
الْمُقَرَّبِيْنَ يَابْنَ النُّجَبَآءِ
الْاَكْرَمِيْنَ يَابْنَ الْهُدَاةِ
الْمَهْدِيِّيْنَ يَابْنَ الْخِيَرَةِ
الْمُهَذَّبِيْنَ يَابْنَ الْغَطَارِفَةِ
الْاَنْجَبِيْنَ يَابْنَ الْاَطَآئِبِ
الْمُطَهَّرِيْنَ يَابْنَ الْخَضَارِمَةِ
الْمُنْتَجَبِيْنَ يَابْنَ الْقَمَاقِمَةِ
الْاَكْرَمِيْنَ يَابْنَ الْبُدُوْرِ الْمُنِيْرَةِ
يَابْنَ السُّرُجِ الْمُضِيْٓئَةِ يَابْنَ
الشُّهُبِ الثَّاقِبَةِ يَابْنَ الْاَنْجُمِ
الزَّاهِرَةِ يَابْنَ السُّبُلِ الْوَاضِحَةِ
يَابْنَ الْاَعْلَامِ اللَّآئِحَةِ يَابْنَ
الْعُلُوْمِ الْكَامِلَةِ يَابْنَ السُّنَنِ
الْمَشْهُوْرَةِ يَابْنَ الْمَعَالِمِ

فرزند نبی مصطفیٰ اور فرزند
علی مرتضیٰؑ اور فرزند خدیجہؑ کا
نور نظر اور فرزند فاطمہؑ کبریٰ
قربان آپؑ پر میری ماں باپ اور میری جان آپ کیلئے
نگران اور محافظ ہے اے فرزند سرداران
مقربین۔ اے فرزند اشراف
جو بہت بزرگی والے ہیں اے فرزند ہدایت یافتہ
ہادیوں کے۔ اے فرزند برگزیدہ
اور خوش اطوار لوگوں کے اے فرزند شریف ترین
بزرگوں کے۔ اے فرزند طیب و
طاہرین کے۔ اے فرزند صاحبان سخی
اور منتخب لوگوں کے۔ اے فرزند وسیع القلب
بزرگ ترین کے۔ اے فرزند ماہتابوں کے جو روشن ہیں
اے فرزند روشن چراغوں کے۔ اے فرزند
شہاب ہائے ثاقب کی۔ اے فرزند ستاروں کے
جو آشکار ہیں۔ اے فرزند واضح راستوں کے
اے فرزندان ہستیوں کے جو اللہ کے روشن علامات تھے
اے فرزند علوم کامل کے۔ اے فرزندان سنتوں کے
جو مشہور ہیں۔ اے فرزندان علامتوں کے

الْمَاثُورَةِ يَابْنَ الْمُعْجِزَاتِ
الْمَوْجُودَةِ يَابْنَ الدَّلَائِلِ
الْمَشْهُودَةِ يَابْنَ الصِّرَاطِ
الْمُسْتَقِيمِ يَابْنَ النَّبَأِ الْعَظِيمِ
يَابْنَ مَنْ هُوَ فِي أُمِّ الْكِتَابِ
لَدَى اللّٰهِ عَلِيٌّ حَكِيمٌ يَابْنَ
الْآيَاتِ وَالْبَيِّنَاتِ يَابْنَ الدَّلَائِلِ
الظَّاهِرَاتِ يَابْنَ الْبَرَاهِينِ
الْوَاضِحَاتِ الْبَاهِرَاتِ يَابْنَ
الْحُجَجِ الْبَالِغَاتِ يَابْنَ
النِّعَمِ السَّابِغَاتِ يَابْنَ طٰهٰ
وَالْمُحْكَمَاتِ يَابْنَ يٰسٓ وَ
الذَّارِيَاتِ يَابْنَ الطُّورِ
وَالْعَادِيَاتِ يَابْنَ مَنْ دَنٰى
فَتَدَلّٰى فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ
اَوْ اَدْنٰى دُنُوًّا وَاقْتِرَابًا مِنَ
الْعَلِيِّ الْاَعْلٰى لَيْتَ شِعْرِي
اَيْنَ اسْتَقَرَّتْ بِكَ النَّوٰى بَلْ
اَيُّ اَرْضٍ تُقِلُّكَ اَوْ ثَرٰى

جو ارشاد کردہ ہیں اے فرزندان معجزات کے
جو تحقیق یافتہ ہیں۔ اے فرزندان دلائل کے
جو واضح ہیں۔ اے فرزند صراط
مستقیم کے۔ اے فرزند خبر عظیم کے
اے فرزند اس کے جسے ام الکتاب میں
اللہ کے پاس علی حکیم ہے۔ اے فرزند
آیات و بیّنات کے۔ اے فرزندان دلیلوں کے
جو ظاہر ہیں۔ اے فرزندان براھین کے
جو واضح اور روشن ہیں۔ اے فرزند
ان محبتوں کے جو کامل ہیں۔ اے فرزند
ان نعمتوں کے جو وسیع ترین ہیں اے فرزند طٰہٰ
اور محکمات کے۔ اے فرزند یٰس اور
اور ذاریات کے۔ اے فرزند طور
اور عادیات کے۔ اے فرزند اس کے جو نزدیک ہوا
اتنا نزدیک ہوا پس کمان کے دونوں سروں جتنے
یا اس سے بھی کم۔ اور وہ قریب تر ہوتا چلا گیا۔
علی و اعلیٰ کے۔ اے کاش میں جانتا کہ
کہاں قرار پاتے۔ آپؑ کے دیدار سے بلکہ
کس سرزمین نے تجھے اٹھا رکھا ہے۔

أَبِرَضْوىٰ أَوْ غَيْرِهَا أَمْ ذِي	آیا وہ رضوی ہے یا کسی اور جگہ ہے یا ذی
طُوىٰ عَزِيزٌ عَلَيَّ أَنْ أَرَى	طوی میں ہے سخت ہے میرے لئے کہ دیکھوں
الْخَلْقَ وَلَا تُرىٰ وَلَا أَسْمَعُ	ساری خلقت کو اور آپ کو نہ دیکھ سکوں اور نہ سن
لَكَ حَسِيساً وَلَا نَجْوىٰ عَزِيزٌ	سکوں۔ تجھے بلند آواز میں اور نہ سرگوشی میں گراں ہے
عَلَيَّ أَنْ تُحِيطَ بِكَ دُونِيَ الْبَلْوىٰ	میرے لئے کہ مجھے احاطہ کئے رہیں مصائب اور بلائیں
وَلَا يَنَالُكَ مِنِّي ضَجِيجٌ	اور نہ پہنچ سکے آپ تک میری فریاد
وَلَا شَكْوىٰ بِنَفْسِي أَنْتَ مِنْ	اور نہ شکوہ۔ میری جان فدا کہ آپ
مُغَيَّبٍ لَمْ يَخْلُ مِنَّا بِنَفْسِي	غیبت میں ہیں مگر ہم سے دور نہیں میری جان فدا
أَنْتَ مِنْ نَازِحٍ مَا نَزَحَ عَنَّا	آپ پرتو ایسا بعید ہے جو ہرگز ہم سے جدا نہیں
بِنَفْسِي أَنْتَ أُمْنِيَّةُ شَائِقٍ	میری جان قربان تو آرزو ہے ہر مشتاق کی
يَتَمَنَّىٰ مِنْ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ	آپ کی تمنا میں ہر مومن اور مومنہ
ذَكَرَا فَحَنَّا بِنَفْسِي أَنْتَ مِنْ	جو آپ کی یاد میں آہ وزاری کرتے ہیں میری جان فدا
عَقِيدِ عِزٍّ لَا يُسَامىٰ بِنَفْسِي	آپ اس بلندی پر ہیں عزت کی جس کی برابری نہیں میری
أَنْتَ مِنْ أَثِيلِ مَجْدٍ لَا يُجَارىٰ	جان نثار آپ وہ بزرگ سردار ہیں جس کا مقابلہ ممکن نہیں
بِنَفْسِي أَنْتَ مِنْ تِلَادِ نِعَمٍ	میری جان قربان آپ (اللہ کی) وہ خاص نعمت ہیں
لَا تُضَاهىٰ بِنَفْسِي أَنْتَ مِنْ	جس کا نظیر نہیں۔ میری جان فدا آپ اس
نَصِيفِ شَرَفٍ لَا يُسَاوىٰ إِلَىٰ	باشرف خاندان سے ہیں جس کی برابری ممکن نہیں کب
مَتَىٰ أَحَارُ فِيكَ يَا مَوْلَايَ وَإِلَىٰ	تک حیران رہوں آپ کے انتظار میں اے میرے مولا اور کب
مَتَىٰ وَأَيَّ خِطَابٍ أَصِفُ فِيكَ	تک اور کس طرح سے کس صفت سے آپ کو مخاطب کروں

وَاَنّٰى نَجْوٰى عَزِيْزٌ عَلَيَّ اَنْ	اور کس طرح سرگوشی کروں مشکل ہے مجھ پر کہ
اُجَابَ دُوْنَكَ وَاُنَاغٰى عَزِيْزٌ	تیرے غیر سے جواب پاؤں اور تجھے پکارتا ہوں گراں ہے
عَلَيَّ اَنْ اَبْكِيَكَ وَيَخْذُلَكَ	مجھ پر کہ میں آپ کے لئے رو رہا ہوں اور نظر انداز کرتے تجھے
الْوَرٰى عَزِيْزٌ عَلَيَّ اَنْ تَجْرِيَ	دوسرے لوگ۔ مجھ پر گراں ہے سارے مصائب گزرتے رہیں
عَلَيْكَ دُوْنَهُمْ مَا جَرٰى هَلْ	تجھ پر اور دوسرے محفوظ ہوں۔ کیا
مِنْ مُعِيْنٍ فَاُطِيْلَ مَعَهُ الْعَوِيْلَ	کوئی میرا مددگار ہے جس کے ساتھ بیٹھ کر مسلسل
وَالْبُكَآءَ هَلْ مِنْ جَزُوْعٍ	گریہ کرتا رہوں۔ کیا کوئی فریادی ہے
فَاُسَاعِدَ جَزَعَهُ اِذَا خَلَا هَلْ	پس میں اس سے مل کر نالہ کروں جو تنہا ہو۔ کیا
قَذِيَتْ عَيْنٌ فَسَاعَدَتْهَا عَيْنِيْ	کوئی ایسی چشم اشکبار ہے اس کے لئے اشکبار میں میری آنکھ
عَلَى الْقَذٰى هَلْ اِلَيْكَ يَابْنَ	اس کا ساتھ دے۔ کیا آپ تک اے فرزند
اَحْمَدَ سَبِيْلٌ فَتُلْقٰى هَلْ يَتَّصِلُ	احمد کوئی راستہ ہے پہنچنے کی۔ کیا مل جائے گا۔
يَوْمُنَا مِنْكَ بِعِدَةٍ فَنَحْظٰى مَتٰى	ہمارا آج کا دن آپ کے کل سے جس سے ہم خوشحال ہو سکیں کب
نَرِدُ مَنَاهِلَكَ الرَّوِيَّةَ فَنَرْوٰى	وہ وقت آئے گا آپ کے دریا رحمت تک پہنچ کر سیراب ہو سکیں
مَتٰى نَنْتَقِعُ مِنْ عَذْبِ مَآئِكَ	کب آب شیریں سے سیراب ہو سکیں گے
فَقَدْ طَالَ الصَّدٰى مَتٰى	اب تو پیاس کا عرصہ بہت طویل ہو گیا ہے۔ کب
نُغَادِيْكَ وَنُرَاوِحُكَ فَنَقِرَّ	ہماری صبح و شام آپ کے ساتھ ہو گی تاکہ ٹھنڈک پائیں
عَيْنًا مَتٰى تَرَانَا وَنَرَاكَ وَقَدْ	ہماری آنکھیں۔ کب آپ دیکھیں گے ہمیں اور ہم آپ کو جس وقت
نَشَرْتَ لِوَآءَ النَّصْرِ تُرٰى اَتَرَانَا	لہرا رہے ہوں گے فتح و نصرت کا پرچم۔ کب آپ دیکھیں گے
نَحُفُّ بِكَ وَاَنْتَ تَاُمُّ الْمَلَاَ	کہ ہم آپ کے گرد جمع ہوں گے اور آپ تمام لشکر کے آگے ہوں گے

وَقَدْ مَلَأْتَ الْأَرْضَ عَدْلًا
جبکہ آپ زمین کو عدل و انصاف سے پُر کر چکے ہوں گے

وَأَذَقْتَ أَعْدَاءَكَ هَوَانًا
اور چکھا چکے ہوں گے مزہ اپنے دشمنوں کو ذلت

وَعِقَابًا وَأَبَرْتَ الْعُتَاةَ وَجَحَدَةَ
اور عذاب کا۔ اور نابود کر چکے ہوں گے سرکشوں اور منکرینِ

الْحَقِّ وَقَطَعْتَ دَابِرَ الْمُتَكَبِّرِينَ
حق کو اور توڑ چکے ہوں گے زور مستکبرین کی

وَاجْتَثَثْتَ أُصُولَ الظَّالِمِينَ
اور اکھاڑ چکے ہوں گے جڑیں ظلم کرنے والوں کی

وَنَحْنُ نَقُولُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
اور ہم کہہ رہے ہوں گے حمد ہے اللہ کے لئے جو رب

الْعَالَمِينَ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ كَشَّافُ
العالمین ہے اے اللہ تو دور کرنے والا ہے۔

الْكُرَبِ وَالْبَلْوٰى وَإِلَيْكَ
غم اور بلاؤں کو۔ اور تجھ سے ہی

أَسْتَعْدِي فَعِنْدَكَ الْعَدْوٰى
ہمارا شکوہ ہے اور تجھ سے ہی جواب کے خواہش مند ہیں

وَأَنْتَ رَبُّ الْآخِرَةِ وَالدُّنْيَا
اور تو ہی رب ہے آخرت اور دنیا کا

فَأَغِثْ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ
پس میری فریاد سن اے فریادیوں کی فریاد سننے والے

عُبَيْدَكَ الْمُبْتَلٰى وَأَرِهِ سَيِّدَهُ
تیرا بندہ مصیبت زدہ ہیں اور اس کے مولا کا دیدار کرا دے

يَا شَدِيدَ الْقُوٰى وَأَزِلْ عَنْهُ
اے شدید قوت کے مالک اور زائل کر دے اس کے واسطے

بِهِ الْأَسٰى وَالْجَوٰى وَبَرِّدْ غَلِيلَهُ
اس کے رنج و غم اور پریشانی کو۔ اور رفع کر دے اس کی تشنگی کو

يَا مَنْ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى
اے وہ ذات جو عرش پر تسلط رکھتا ہے

وَمَنْ إِلَيْهِ الرُّجْعٰى وَالْمُنْتَهٰى
اور جس کی طرف واپسی ہے اور جو انتہا ہے

اَللّٰهُمَّ وَنَحْنُ عَبِيدُكَ التَّائِقُونَ
خدایا اور ہم ہیں تیرے حقیر بندے مشتاق ہیں

إِلٰى وَلِيِّكَ الْمُذَكِّرِ بِكَ وَبِنَبِيِّكَ
تیرے ولی کی زیارت کے جو تیری اور تیرے نبی کی یاد تازہ کرتا ہے

خَلَقْتَهُ لَنَا عِصْمَةً وَمَلَاذًا وَ
جس کو تو نے بنایا ہے ہمارے لئے پناہ گاہ اور نگران اور

أَقَمْتَهُ لَنَا قِوَامًا وَمَعَاذًا — اور جسے تو نے ہمارے لئے قیام کا ذریعہ اور پناہ کا سہارا بنا کر قائم کیا

وَجَعَلْتَهُ لِلْمُؤْمِنِينَ مِنَّا إِمَامًا — اور جسے تو نے بنایا ہم مومنین کے لئے امام

فَبَلِّغْهُ مِنَّا تَحِيَّةً وَسَلَامًا — پس ان کو پہنچا دے ہماری جانب سے درود و سلام

وَزِدْنَا بِذٰلِكَ يَا رَبِّ إِكْرَامًا — اور اضافہ فرما ہمارے لئے اس طرح اعزاز میں اے اللہ

وَاجْعَلْ مُسْتَقَرَّهُ لَنَا مُسْتَقَرًّا — اور قرار دے ان کی جائے سکونت کو ہمارے لئے جائے سکونت

وَمُقَامًا وَأَتْمِمْ نِعْمَتَكَ — اور ٹھکانہ اور مکمل کر دے اپنی نعمتوں کو

بِتَقْدِيمِكَ إِيَّاهُ أَمَامَنَا حَتّٰى — اس طرح کہ انہیں ہمارے سامنے منظر عام پر لے آ یہاں تک

تُورِدَنَا جِنَانَكَ وَمُرَافَقَةَ — ہم داخل ہو جائیں تیری جنت میں اور رفاقت نصیب ہو

الشُّهَدَاءِ مِنْ خُلَصَائِكَ اَللّٰهُمَّ — شہیدوں کی اور تیرے مخلص بندوں کی۔ اے اللہ

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ — تو درود بھیج محمدؐ و آل محمدؐ پر

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ جَدِّهِ — اور درود نازل فرما حضرت محمدؐ پر جو ان کے جد

وَرَسُولِكَ السَّيِّدِ الْأَكْبَرِ وَعَلٰى — اور تیرے رسولؐ اور عظیم سردار ہیں اور ان کے

أَبِيهِ السَّيِّدِ الْأَصْغَرِ وَجَدَّتِهِ — والد گرامی پر جو چھوٹے سردار ہیں اور ان کی دادی

الصِّدِّيقَةِ الْكُبْرٰى فَاطِمَةَ — صدیقہ کبریٰ فاطمہ سلام اللہ علیہا

بِنْتِ مُحَمَّدٍ وَعَلٰى مَنِ اصْطَفَيْتَ — بنت محمدؐ پر۔ اور اُن کے در پر جن کو تو نے منتخب کیا۔

مِنْ آبَائِهِ الْبَرَرَةِ وَعَلَيْهِ — ان کے آباو اجداد میں سے جو نیکوکار ہیں اور خود ان پر

أَفْضَلَ وَأَكْمَلَ وَأَتَمَّ وَأَدْوَمَ — بھی بہترین اور کامل ترین اور تمام ترین اور دائمی

وَأَكْثَرَ وَأَوْفَرَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى — اور کثیر ترین اور بے شمار ایسا درود جو تو نے بھیجا ہو

أَحَدٍ مِنْ أَصْفِيَائِكَ وَخِيَرَتِكَ — کسی ایک اپنے برگزیدوں میں سے اور اپنے پسند کردہ

مِنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلَيْهِ صَلٰوةً	مخلوق میں سے۔ اور درود نازل فرما ان پر ایسا درود
لَا غَايَةَ لِعَدَدِهَا وَلَا نِهَايَةَ	نہ ہو ممکن جن کا شمار کرنا اور نہیں ہے انتہا
لِمَدَدِهَا وَلَا نَفَادَ لِاَمَدِهَا	جس کی وسعت اور نہ ہو خاتمہ جس کی مدت
اَللّٰهُمَّ وَاَقِمْ بِهِ الْحَقَّ وَاَدْحِضْ	خدایا اور قائم کر ان کے ذریعے حق کو۔ اور مٹا دے
بِهِ الْبَاطِلَ وَاَدِلْ بِهِ اَوْلِيَآءَكَ	ان کے ذریعے باطل کو۔ اور عزت دے ان کے ذریعے اپنے دوستوں کو
وَاَذْلِلْ بِهِ اَعْدَآءَكَ وَصِلِ	اور ذلیل فرما ان کے ذریعے اپنے دشمنوں کو۔ اور وہ رابطہ قائم کر دے
اَللّٰهُمَّ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ وُصْلَةً	اے اللہ ہمارے اور ان کے درمیان جو رابطہ
تُؤَدِّيْ اِلٰى مُرَافَقَةِ سَلَفِهِ	منتہی ہو رفاقت حاصل ہونے تک ان کے بزرگوں کی
وَاجْعَلْنَا مِمَّنْ يَاْخُذُ بِحُجْزَتِهِمْ	اور ہمیں قرار دے ان میں سے جو متمسک ہو گئے ان کے دامن سے
وَيَمْكُثُ فِيْ ظِلِّهِمْ وَاَعِنَّا عَلٰى	اور ان کے سایہ میں آرام کرتے ہیں اور ہماری مدد فرما اس کی
تَادِيَةِ حُقُوْقِهِ اِلَيْهِ وَالْاِجْتِهَادِ	کہ ہم ادا کریں ان کے حقوق کو۔ اور کوشاں بنا دے
فِيْ طَاعَتِهِ وَاجْتِنَابِ مَعْصِيَتِهِ	ان کی اطاعت میں اور محفوظ رکھ اس کی نافرمانی سے
وَامْنُنْ عَلَيْنَا بِرِضَاهُ وَهَبْ لَنَا	اور احسان کر ہم پر ان کی خوشنودی سے۔ اور عطا فرمائیں
رَاْفَتَهُ وَرَحْمَتَهُ وَدُعَائَهُ وَخَيْرَهُ	ان کی محبت اور ان کی رحمت اور ان کی دعا اور ان کی برکت
مَا نَنَالُ بِهِ سَعَةً مِّنْ رَّحْمَتِكَ	تاکہ ہم حاصل کریں جس کے ذریعے تیری وسیع رحمت
وَفَوْزًا عِنْدَكَ وَاجْعَلْ صَلٰوتَنَا	اور کامیاب ہوں تیرے نزدیک اور بنا دے ہماری نمازوں کو
بِهِ مَقْبُوْلَةً وَذُنُوْبَنَا بِهِ مَغْفُوْرَةً	ان کے ذریعے مقبول۔ اور ہمارے گناہوں کو ان کے ذریعے بخش دے
وَدُعَآءَنَا بِهِ مُسْتَجَابًا وَاجْعَلْ	اور ہماری دعاؤں کو ان کے ذریعے مستجاب فرما اور عطا فرما
اَرْزَاقَنَا بِهِ مَبْسُوْطَةً وَهُمُوْمَنَا	ہمارے لئے رزق ان کے ذریعے وسعت۔ اور ہمارے غموں میں

بِهٖ مَكْفِيَّةً وَحَوَائِجَنَا بِهٖ
مَقْضِيَّةً وَاَقْبِلْ اِلَيْنَا بِوَجْهِكَ
الْكَرِيْمِ وَاقْبَلْ تَقَرُّبَنَا
اِلَيْكَ وَانْظُرْ اِلَيْنَا نَظْرَةً
رَحِيْمَةً نَسْتَكْمِلُ بِهَا الْكَرَامَةَ
عِنْدَكَ ثُمَّ لَا تَصْرِفْهَا عَنَّا
بِجُوْدِكَ وَاسْقِنَا مِنْ حَوْضِ
جَدِّهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ
بِكَاْسِهٖ وَبِيَدِهٖ رَيًّا رَوِيًّا
هَنِيْئًا سَائِغًا لَا ظَمَاَ بَعْدَهٗ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

انکے ذریعے کفایت فرما۔ اور ہماری حاجات کو انکے ذریعے
پوری فرما۔ اور توجہ کر ہماری طرف اپنے رُخ کو
کرم کے ساتھ۔ اور قبول فرما ہمارے تقرب کو
اپنی بارگاہ میں۔ اور نظر فرما ہماری طرف نظر
رحمت تاکہ تکمیل کرسکیں جس سے کرامت کو
تیرے نزدیک پھر نہ ہٹا ہم سے وہ نظر
بواسطہ اپنی جود و کرم کے اور ہمیں سیراب کر حوض کوثر سے
ان کے جد صلی اللہ علیہ وآلہ کی ،
انکے کاسے میں انکے ہاتھ سے ایسی شیریں و شاداب سیرابی
جس سے خوش و خرم اور مزہ آئے اسکے بعد پیاس نہ لگے
اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے

تمت بالخیر

دعائے عدیلہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شَہِدَ اللّٰہُ اَنَّہٗ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ وَاَنَا الْعَبْدُ الضَّعِیْفُ الْمُذْنِبُ الْعَاصِیُ الْمُحْتَاجُ الْحَقِیْرُ اَشْہَدُ لِمُنْعِمِیْ وَ خَالِقِیْ وَرَازِقِیْ وَمُکْرِمِیْ کَمَا شَہِدَ لِذَاتِہٖ وَ شَہِدَتْ لَہُ الْمَلٰٓئِکَۃُ وَاُولُوا الْعِلْمِ مِنْ عِبَادِہٖ بِاَنَّہٗ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ذُو النِّعَمِ وَالْاِحْسَانِ وَالْکَرَمِ وَالْاِمْتِنَانِ قَادِرٌ اَزَلِیٌّ عَالِمٌ اَبَدِیٌّ حَیٌّ اَحَدِیٌّ مَوْجُوْدٌ سَرْمَدِیٌّ سَمِیْعٌ بَصِیْرٌ مُرِیْدٌ کَارِہٌ مُدْرِکٌ صَمَدِیٌّ یَسْتَحِقُّ ھٰذِہِ الصِّفَاتِ وَھُوَ عَلٰی مَا ھُوَ عَلَیْہِ فِیْ عِزِّ صِفَاتِہٖ کَانَ قَوِیًّا قَبْلَ وُجُوْدِ الْقُدْرَۃِ وَالْقُوَّۃِ وَکَانَ عَلِیْمًا قَبْلَ اِیْجَادِ الْعِلْمِ وَالْعِلَّۃِ لَمْ یَزَلْ سُلْطَانًا اِذْ لَا مَمْلَکَۃَ وَلَا مَالَ وَلَمْ یَزَلْ سُبْحَانًا عَلٰی جَمِیْعِ الْاَحْوَالِ وُجُوْدُہٗ

قَبۡلَ الۡقَبۡلِ فِیۡ اَزَلِ الۡاٰزَالِ وَبَقَائُہٗ بَعۡدَ الۡبَعۡدِ مِنۡ غَیۡرِ
اِنۡتِقَالٍ وَلَا زَوَالٍ غَنِیٌّ فِی الۡاَوَّلِ وَالۡاٰخِرِ مُسۡتَغۡنٍ فِی
الۡبَاطِنِ وَالظَّاهِرِ لَاجَوۡرَ فِیۡ قَضِیَّتِهٖ وَلَا مَیۡلَ فِیۡ مَشِیَّتِهٖ
وَلَا ظُلۡمَ فِیۡ تَقۡدِیۡرِهٖ وَلَامَهۡرَبَ مِنۡ حُکُوۡمَتِهٖ
وَلَا مَلۡجَاَ مِنۡ سَطَوَاتِهٖ وَلَا مَنۡجَا مِنۡ نَقِمَاتِهٖ سَبَقَتۡ
رَحۡمَتُہٗ غَضَبَہٗ وَلَا یَفُوۡتُہٗ اَحَدٌ اِذَا طَلَبَہٗ اَزَاحَ
الۡعِلَلَ فِی التَّکۡلِیۡفِ وَسَوَّی التَّوۡفِیۡقَ بَیۡنَ
الضَّعِیۡفِ وَالشَّرِیۡفِ مَکَّنَ اَدَآءَ الۡمَامُوۡرِ وَ
سَهَّلَ سَبِیۡلَ اجۡتِنَابِ الۡمَحۡظُوۡرِ لَمۡ یُکَلِّفِ
الطَّاعَةَ اِلَّا دُوۡنَ الۡوُسۡعِ وَالطَّاقَةِ سُبۡحَانَہٗ مَا اَبۡیَنَ
کَرَمَہٗ وَاَعۡلٰی شَانَہٗ سُبۡحَانَہٗ مَا اَجَلَّ نَیۡلَہٗ وَاَعۡظَمَ
اِحۡسَانَہٗ بَعَثَ الۡاَنۡبِیَآءَ لِیُبَیِّنَ عَدۡلَہٗ وَنَصَبَ
الۡاَوۡصِیَآءَ لِیُظۡهِرَ طَوۡلَہٗ وَفَضۡلَہٗ وَجَعَلَنَا مِنۡ اُمَّةِ سَیِّدِ
الۡاَنۡبِیَآءِ وَخَیۡرِ الۡاَوۡلِیَآءِ وَاَفۡضَلِ الۡاَصۡفِیَآءِ وَاَعۡلَی
الۡاَزۡکِیَآءِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اٰمَنَّا بِهٖ
وَبِمَا دَعَانَا اِلَیۡهِ وَبِالۡقُرۡاٰنِ الَّذِیۡ اَنۡزَلَہٗ عَلَیۡهِ وَ
بِوَصِیِّهِ الَّذِیۡ نَصَبَہٗ یَوۡمَ الۡغَدِیۡرِ وَاَشَارَ بِقَوۡلِهٖ هٰذَا

عَلِيٌّ اِلَيْهِ وَاَشْهَدُ اَنَّ الْاَئِمَّةَ الْاَبْرَارَ وَالْخُلَفَاۤءَ الْاَخْيَارَ
بَعْدَ الرَّسُوْلِ الْمُخْتَارِ عَلِيٌّ قَامِعُ الْكُفَّارِ وَمِنْ بَعْدِهٖ
سَيِّدُ اَوْلَادِهٖ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ ثُمَّ اَخُوْهُ السِّبْطُ
التَّابِعُ لِمَرْضَاتِ اللّٰهِ الْحُسَيْنُ ثُمَّ الْعَابِدُ عَلِيٌّ ثُمَّ
الْبَاقِرُ مُحَمَّدٌ ثُمَّ الصَّادِقُ جَعْفَرٌ ثُمَّ الْكَاظِمُ
مُوْسٰى ثُمَّ الرِّضَا عَلِيٌّ ثُمَّ التَّقِيُّ مُحَمَّدٌ ثُمَّ النَّقِيُّ
عَلِيٌّ ثُمَّ الزَّكِيُّ الْعَسْكَرِيُّ الْحَسَنُ ثُمَّ الْحُجَّةُ
الْخَلَفُ الْقَآئِمُ الْمُنْتَظَرُ الْمَهْدِيُّ الْمُرْجَى الَّذِیْ
بِبَقَآئِهٖ بَقِيَتِ الدُّنْيَا وَبِيُمْنِهٖ رُزِقَ الْوَرٰى وَبِوُجُوْدِهٖ
ثَبَتَتِ الْاَرْضُ وَالسَّمَآءُ وَبِهٖ يَمْلَأُ اللّٰهُ الْاَرْضَ قِسْطًا
وَّعَدْلًا بَعْدَ مَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَّجَوْرًا وَّاَشْهَدُ اَنَّ اَقْوَالَهُمْ
حُجَّةٌ وَامْتِثَالَهُمْ فَرِيْضَةٌ وَّطَاعَتَهُمْ مَفْرُوْضَةٌ
وَّمَوَدَّتَهُمْ لَازِمَةٌ مَقْضِيَّةٌ وَّالْاِقْتِدَآءَ بِهِمْ مُنْجِيَةٌ
وَّمُخَالَفَتَهُمْ مُرْدِيَةٌ وَّهُمْ سَادَاتُ اَهْلِ الْجَنَّةِ
اَجْمَعِيْنَ وَشُفَعَآءُ يَوْمِ الدِّيْنِ وَاَئِمَّةُ اَهْلِ الْاَرْضِ عَلَى
الْيَقِيْنِ وَاَفْضَلُ الْاَوْصِيَآءِ الْمَرْضِيِّيْنَ وَاَشْهَدُ اَنَّ
الْمَوْتَ حَقٌّ وَّمُسَآءَلَةَ الْقَبْرِ حَقٌّ وَّالْبَعْثَ حَقٌّ وَّ

النُّشُوْرَ حَقٌّ وَّالصِّرَاطَ حَقٌّ وَّالْمِيْزَانَ حَقٌّ وَّالْحِسَابَ حَقٌّ وَّالْكِتَابَ حَقٌّ وَّالْجَنَّةَ حَقٌّ وَّالنَّارَ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ اَللّٰهُمَّ فَضْلُكَ رَجَآئِيْ وَكَرَمُكَ وَرَحْمَتُكَ اَمَلِيْ لَا عَمَلَ لِيْ اَسْتَحِقُّ بِهِ الْجَنَّةَ وَلَا طَاعَةَ لِيْ اَسْتَوْجِبُ بِهَا الرِّضْوَانَ اِلَّا اَنِّيْ اعْتَقَدْتُ تَوْحِيْدَكَ وَعَدْلَكَ وَارْتَجَيْتُ اِحْسَانَكَ وَفَضْلَكَ وَتَشَفَّعْتُ اِلَيْكَ بِالنَّبِيِّ وَاٰلِهٖ مِنْ اَحِبَّتِكَ وَاَنْتَ اَكْرَمُ الْاَكْرَمِيْنَ وَاَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا وَّلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اِنِّيْ اَوْدَعْتُكَ يَقِيْنِيْ هٰذَا وَثَبَاتَ دِيْنِيْ وَاَنْتَ خَيْرُ مُسْتَوْدَعٍ وَّقَدْ اَمَرْتَنَا بِحِفْظِ الْوَدَآئِعِ فَرُدَّهٗ عَلَيَّ وَقْتَ حُضُوْرِ مَوْتِيْ بِرَحْمَتِكَ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

مؤلف کہتا ہے کہ اس دعا میں یہ فقرہ بھی ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَدِيْلَةِ عِنْدَ الْمَوْتِ عدیلہ موت سے مراد یہ ہے کہ مرنے کے

وقت حق سے باطل کی طرف پھر جانا اور یہ یوں ہوتا ہے کہ مرنے والے کے پاس شیطان آتا ہے اور اس کو وسوسہ اور شک میں ڈالتا ہے تا کہ وہ اسے ایمان سے نکال لے لہذا اس دعا میں شیطان سے پناہ مانگی گئی ہے فخر المحققینؒ نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس سے محفوظ رہنا چاہتا ہے اسے چاہیئے کہ وہ ایمان اور اصول خمسہ کی قطعی دلیلیں حاضر رکھے اور صاف دلی سے انہیں اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دے تا کہ وہ مرنے کے وقت اسے واپس لوٹا دے اور اس کا طریقہ عقائد حقہ کے بعد یہ ہے کہ یہ پڑھے اَللّٰهُمَّ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اِنِّيْ قَدْ اَوْدَعْتُكَ يَقِيْنِيْ هٰذَا وَثَبَاتَ دِيْنِيْ وَاَنْتَ خَيْرُ مُسْتَوْدَعٍ وَقَدْ اَمَرْتَنَا بِحِفْظِ الْوَدَآئِعِ فَرُدَّهٗ عَلَيَّ وَقْتَ حُضُوْرِ مَوْتِيْ

پس اس بزرگوار کی فرمائش کے مطابق اس دعا کا پڑھنا اور اس کے معانی کو دل میں حاضر رکھنا موت کے وقت عدول کے خطرہ کے لئے سود مند ہے باقی رہا یہ کہ آیا یہ دعا منقول ہے یا علمأ کرام نے خود انشاء کر کے اسے بتلایا ہے تو اس کے متعلق عرض ہے کہ علم حدیث و روایت کے ماہر اخبار ائمہ علیہم السلام کے جمع کرنے والے محدث ناقد بالبصیرت ہمارے استاد محدث اعظم مولانا الحاج مرزا حسینؒ النوری (خدا ان کی قبر کو روشن کرے) انہوں نے فرمایا ہے کہ دعأ عدیلہ معروفہ تو بعض علماء کی اپنی تصنیف ہے اس کو کسی امام سے نقل نہیں کیا گیا ہے اور نہ ہی کتب احادیث میں موجود ہے۔ واضح ہو کہ شیخ طوسیؒ نے محمد بن سلیمان دیلمیؒ سے روایت کی ہے کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا کہ آپ کے شیعہ کہتے ہیں کہ ایمان دو قسموں پر ہے۔ ایک ثابت و مستقر دوسرا امانتی جو زائل ہو سکتا ہے۔ لہذا آپ مجھے کوئی دعا تعلیم فرمائیں

کر جب میں اسے پڑھوں تو میرا ایمان کامل ہو اور زائل نہ ہو تو آپ نے فرمایا کہ ہر نماز واجب کے بعد یہ پڑھا کر

رَضِيتُ بِاللهِ رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ نَبِيًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِالْقُرْآنِ كِتَابًا وَبِالْكَعْبَةِ قِبْلَةً وَبِعَلِيٍّ وَلِيًّا وَإِمَامًا وَبِالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَمُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ وَعَلِيِّ بْنِ مُوسَى وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَالْحُجَّةِ بْنِ الْحَسَنِ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْهِمْ أَئِمَّةً اَللّٰهُمَّ إِنِّي رَضِيتُ بِهِمْ أَئِمَّةً فَارْضَنِي لَهُمْ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ○

زیارت جامعہ کبیر

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ	سلام ہو آپ لوگوں پر :
يَا اَهْلَ بَيْتِ النُّبُوَّةِ	اے نبوّت کے گھر والے
وَمَوْضِعَ الرِّسَالَةِ	اے پیغامِ ربانی کے مرکز
وَمُخْتَلَفَ الْمَلَائِكَةِ	اے فرشتوں کی آمد و رفت کے محور
وَمَهْبِطَ الْوَحْيِ	اے وحیِ خداوندی کے نزول کی جگہ
وَمَعْدِنَ الرَّحْمَةِ	اے رحمت کے سرچشمے
وَخُزَّانَ الْعِلْمِ	اے علم کے خزینہ دار
وَمُنْتَهَى الْحِلْمِ	اے حلم کی آخری منزل
وَاُصُولَ الْكَرَمِ	اے کرم کی اساس
وَقَادَةَ الْاُمَمِ	اے قوموں کے رہنما
وَاَوْلِيَاءَ النِّعَمِ	اے نعمتوں کے پاسبان
وَعَنَاصِرَ الْاَبْرَارِ	اے نیک لوگوں کے عناصر و ارکان
وَدَعَائِمَ الْاَخْيَارِ	اے صاحبانِ خیر کے ستون
وَسَاسَةَ الْعِبَادِ	اے بندوں کے امور کی تدبیر کرنے والے
وَاَرْكَانَ الْبِلَادِ	اے شہروں کی بنیاد
وَاَبْوَابَ الْاِيْمَانِ	اے ایمان کے ابواب
وَاُمَنَاءَ الرَّحْمٰنِ	اے خداوندِ رحمٰن کے امانتدار
وَسُلَالَةَ النَّبِيِّيْنَ وَصَفْوَةَ الْمُرْسَلِيْنَ	اے انبیاء و مرسلین کے جوہر

وَعِتْرَةَ خِيَرَةِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ	اے رب العالمین کے منتخب بندے کی عترت
وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ	آپ سب پر خدا کی رحمتیں و برکتیں
اَلسَّلَامُ عَلٰى	سلام ہو (اُن مقدس ہستیوں پر جو)
اَئِمَّةِ الْهُدٰى	ہدایت کے پیشوا
وَمَصَابِيْحِ الدُّجٰى	تاریکیوں میں چراغ
وَاَعْلَامِ التُّقٰى	تقویٰ و پرہیزگاری کے نشان
وَذَوِي النُّهٰى	صاحبانِ فراست
وَاُولِي الْحِجٰى	عقل و دانش کے معمار
وَكَهْفِ الْوَرٰى	اہل جہان کا مرکز
وَوَرَثَةِ الْاَنْبِيَاءِ	انبیاء کے وارث
وَالْمَثَلِ الْاَعْلٰى	بلند ترین نمونۂ عمل
وَالدَّعْوَةِ الْحُسْنٰى	حسین ترین پیغام ـــــــ اور
وَحُجَجِ اللهِ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا	اہل دُنیا کی موجودہ اور آئندہ زندگی کے لیے
وَالْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى	اللہ کی طرف سے حجت ہیں
وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ	ان پر اللہ کی رحمتیں بھی ہوں
	برکتیں بھی۔

اَلسَّلَامُ عَلٰى	سلام ہو (اُن ہستیوں پر)
مَحَالِّ مَعْرِفَةِ اللهِ	جو معرفتِ خدا کا محور
وَمَسَاكِنِ بَرَكَةِ اللهِ	اس کی برکتوں کا مسکن
وَمَعَادِنِ حِكْمَةِ اللهِ	اس کی حکمتوں کے خزینے
وَحَفَظَةِ سِرِّ اللهِ	اس کے رازوں کے محافظ

وَحَمَلَةِ كِتَابِ اللّٰهِ	اس کی کتاب کے پاسبان
وَاَوْصِيَاءِ نَبِيِّ اللّٰهِ	اس کے نبیؐ کے جانشین
وَذُرِّيَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ	اور رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اہلِ خاندان ہیں۔
وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ	ان سب پر اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں

❋

اَلسَّلَامُ عَلَى	سلام ہو ان لوگوں پر جو
الدُّعَاةِ اِلَى اللّٰهِ	اللہ کی طرف دعوت دینے والے
وَالْاَدِلَّاءِ عَلٰى مَرْضَاتِ اللّٰهِ	اس کی خوشنودیوں کی طرف رہنمائی کرنے والے
وَالْمُسْتَقِرِّيْنَ فِيْ اَمْرِ اللّٰهِ	اس کے حکم پر ثابت قدم
وَالتَّامِّيْنَ فِيْ مَحَبَّةِ اللّٰهِ	اس کی محبت میں کامل
وَالْمُخْلِصِيْنَ فِيْ تَوْحِيْدِ اللّٰهِ	اس کی توحید کے بارے میں سراپا اخلاص
وَالْمُظْهِرِيْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ وَنَهْيِهٖ	اس کے امر و نہی کو ظاہر کرنے والے ــــ اور
وَعِبَادِهِ الْمُكْرَمِيْنَ الَّذِيْنَ لَا يَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِاَمْرِهٖ يَعْمَلُوْنَ	اس کے وہ معزز بندے جو سرِ مُو اس کے قول سے انحراف نہیں کرتے بلکہ اس کے فرمان پر عمل کرتے ہیں
وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ.	ان پر اللہ کی رحمتیں اور برکتیں

❋

اَلسَّلَامُ عَلَى	سلام ہو ان اماموں پر جو
الْاَئِمَّةِ الدُّعَاةِ	(حق کی) دعوت دینے والے
وَالْقَادَةِ الْهُدَاةِ	رہنمائی کرنے والے پیشوا

وَالسَّادَةِ الْوُلَاةِ
صاحبِ سیادت حکمراں

وَالذَّادَةِ الْحُمَاةِ
(دشمنوں کا) دفاع کرنے والے پاسبان

وَاَهْلِ الذِّكْرِ وَاُولِي الْاَمْرِ
اہلِ ذکر ، اولی الامر،

وَبَقِيَّةِ اللهِ وَخِيَرَتِهٖ
اللہ نے جنھیں باقی رکھا اور جو اس کے منتخب بندے ہیں

وَحِزْبِهٖ
جو اس کا لشکر ہیں

وَعَيْبَةِ عِلْمِهٖ
اس کے علم کا مخزن ہیں

وَحُجَّتِهٖ وَصِرَاطِهٖ
اس کی دلیل بھی ہیں راستہ بھی

وَنُوْرِهٖ وَبُرْهَانِهٖ
نور بھی اور برہان بھی

وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ
ان سب پر خدا کی رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں۔

اَشْهَدُ
میں گواہی دیتا ہوں کہ :

اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ
خدا کے علاوہ کوئی معبود نہیں ، وہ یک و تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔

كَمَا شَهِدَ اللهُ لِنَفْسِهٖ
جیسا کہ اس نے خود گواہی دی

وَشَهِدَتْ لَهٗ مَلَائِكَتُهٗ
اور جیسا کہ اس کے فرشتوں ، اور

وَاُولُوا الْعِلْمِ مِنْ خَلْقِهٖ
مخلوقات میں سے صاحبانِ علم نے گواہی دی۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
اس کے علاوہ کوئی خدا نہیں

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ
وہی صاحبِ عزت و حکمت ہے

وَاَشْهَدُ
اور میں گواہی دیتا ہوں کہ :

اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ الْمُنْتَجَبُ
حضرت محمدؐ مصطفیٰ اس کے منتخب بندے

وَرَسُوْلُهُ الْمُرْتَضٰى
اور پسندیدہ رسولؐ ہیں

اَرْسَلَهُ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ	جن کو ہدایت و دینِ حق کے ساتھ بھیجا تا کہ ان کو
لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ	تمام ادیان پر غالب قرار دے اگرچہ یہ
وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ۔	بات مشرکوں کو ناپسند ہی کیوں نہ ہو

❋

وَاَشْهَدُ	اور میں گواہی دیتا ہوں کہ (اے ائمہ معصومینؑ)
اَنَّكُمُ الْاَئِمَّةُ الرَّاشِدُوْنَ	آپؑ ہی وہ پیشوایان (برحق) ہیں جو ہدایت کرنیوالے
الْمَهْدِيُّوْنَ	بھی ہیں ہدایت یافتہ بھی۔
اَلْمَعْصُوْمُوْنَ الْمُكْرَمُوْنَ	معصوم بھی ہیں معزز بھی
الْمُقَرَّبُوْنَ الْمُتَّقُوْنَ	مقرب بارگاہ بھی ہیں متقی بھی
الصَّادِقُوْنَ الْمُصْطَفَوْنَ	صادق بھی ہیں اللہ کے برگزیدہ بھی
الْمُطِيْعُوْنَ لِلّٰهِ	اس کی اطاعت کرنے والے بھی
الْقَوَّامُوْنَ بِاَمْرِهٖ	اس کے امر کو قائم کرنے والے بھی
الْعَامِلُوْنَ بِاِرَادَتِهٖ	اس کی مشیّت کے مطابق عمل کرنے والے بھی
الْفَائِزُوْنَ بِكَرَامَتِهٖ	اور اس کی بارگاہ میں عزت وکرامت سے سرفراز ہونیوالے بھی
اِصْطَفَاكُمْ بِعِلْمِهٖ	اس نے اپنے علم کے مطابق آپ لوگوں کو منتخب کیا۔
وَارْتَضَاكُمْ لِغَيْبِهٖ	اپنے غیب کے لیے آپ کو پسند کیا
وَاخْتَارَكُمْ لِسِرِّهٖ	اپنے رازوں کے لیے آپ لوگوں کو اپنایا
وَاجْتَبٰكُمْ بِقُدْرَتِهٖ	اپنی قدرت سے آپ کا انتخاب کیا
وَاَعَزَّكُمْ بِهُدَاهُ	اپنی ہدایت کے ذریعہ آپ کو کرامت عطا فرمائی
وَخَصَّكُمْ بِبُرْهَانِهٖ	اپنی دلیل وبرہان کے ذریعہ آپ کو خصوصیت بخشی
وَانْتَجَبَكُمْ لِنُوْرِهٖ	اپنے نور کے لیے آپ کو چُنا

وَاَيَّدَكُمْ بِرُوحِهِ	اپنی روح کے ذریعہ آپ کی تائید کی
وَرَضِيَكُمْ خُلَفَاءَ فِي اَرْضِهِ	اپنی زمین میں آپ کو اپنا نمائندہ بنایا
وَحُجَجاً عَلَى بَرِيَّتِهِ	کائنات پر آپ کو حجت قرار دیا
	(آپ لوگوں کو)
وَاَنْصَاراً لِدِينِهِ	اپنے دین کا ناصر
وَحَفَظَةً لِسِرِّهِ	اپنے رازوں کا محافظ
وَخَزَنَةً لِعِلْمِهِ	اپنے علم کا گنجینہ
وَمُسْتَوْدَعاً لِحِكْمَتِهِ	اپنی حکمت کا خزینہ
وَتَرَاجِمَةً لِوَحْيِهِ	اپنی وحی کا ترجمان
وَاَرْكَاناً لِتَوْحِيدِهِ	اپنی توحید کا رکن
وَشُهَدَاءَ عَلَى خَلْقِهِ	اپنی مخلوق پر گواہ
وَاَعْلَاماً لِعِبَادِهِ	اپنے بندوں کے لیے نشان
وَمَنَاراً فِي بِلَادِهِ	اپنے شہروں کی قندیل
وَاَدِلَّاءَ عَلَى صِرَاطِهِ	اور اپنی صراطِ مستقیم کے لیے دلیل قرار دیا،
عَصَمَكُمُ اللّٰهُ مِنَ الزَّلَلِ	اس نے آپ لوگوں کو ہر قسم کی لغزشوں سے محفوظ رکھا
وَآمَنَكُمْ مِنَ الْفِتَنِ	آزمائشوں سے بچایا
وَطَهَّرَكُمْ مِنَ الدَّنَسِ	کثافت سے پاک رکھا
وَاَذْهَبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ	ہر قسم کے رجس کو آپ سے دُور رکھا۔ اور
وَطَهَّرَكُمْ تَطْهِيراً	ایسا طیب و طاہر بنایا جو طہارت کا حق ہے۔

فَعَظَّمْتُمْ جَلَالَهُ	آپ لوگوں نے اس کے جلال کی تعظیم کی
وَاَكْبَرْتُمْ شَأْنَهُ	اُس کی شان کو بلند کیا
وَمَجَّدْتُمْ كَرَمَهُ	اس کے جُود و کرم کی عظمت بیان کی
وَاَدَمْتُمْ ذِكْرَهُ	اس کے ذکر کو دوام بخشا
وَوَكَّدْتُمْ مِيثَاقَهُ	اس کے عہد و پیمان کو مضبوط کیا
وَاَحْكَمْتُمْ عَقْدَ طَاعَتِهِ	اس کی اطاعت کے بندھن کو مستحکم کیا
وَنَصَحْتُمْ لَهُ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ	ظاہر و باطن میں اس سے اخلاص برتا
وَدَعَوْتُمْ اِلٰى سَبِيلِهِ بِالْحِكْمَةِ	اس کے راستہ کی طرف (بندگان خدا کو)
وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ	حکمت اور اچھی نصیحت کے ساتھ بلایا۔
وَبَذَلْتُمْ اَنْفُسَكُمْ فِي مَرْضَاتِهِ	اس کی خوشنودی کے لیے اپنی جان دے دی
وَصَبَرْتُمْ عَلٰى مَا اَصَابَكُمْ فِي جَنْبِهِ	اس کی راہ میں پیش آنے والی مصیبتوں پر صبر کیا۔
وَاَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ	نماز کو قائم کیا
وَآتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ	زکوٰۃ کو ادا کیا
وَاَمَرْتُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَيْتُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ	نیکی کا حکم دیا برائیوں سے روکا
وَجَاهَدْتُمْ فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهِ	اور خدا کی راہ میں ایسا جہاد کیا جو جہاد کرنے کا حق ہے۔
حَتّٰى اَعْلَنْتُمْ دَعْوَتَهُ	یہاں تک کہ آپ حضرات نے اس کی دعوت کا ہر طرف چرچا پھیلا دیا
وَبَيَّنْتُمْ فَرَائِضَهُ	اس کے فرائض کو بیان کیا
وَاَقَمْتُمْ حُدُودَهُ	اس کی حدود کو قائم کیا
وَنَشَرْتُمْ شَرَائِعَ اَحْكَامِهِ	اس کے احکام کی نشر و اشاعت کی
وَسَنَنْتُمْ سُنَّتَهُ	اس کے نوامیس کو جاری کیا
وَصِرْتُمْ فِي ذٰلِكَ مِنْهُ اِلَى الرِّضَا	اس مقصد کے لیے خود کو راضی بہ رضا رکھا

وَسَلَّمْتُمْ لَهُ الْقَضَاءَ	اس کے فیصلوں کے آگے سرِ تسلیم خم کر دیا
وَصَدَّقْتُمْ مِنْ رُسُلِهِ مَنْ مَضَىٰ	اور اس کے تمام گزشتہ رسولوں کی تصدیق بھی کی۔

فَالرَّاغِبُ عَنْكُمْ مَارِقٌ	(اے اہلبیت طاہرینؑ) جو آپ حضرات سے منہ موڑے وہ ہلاک ہوگا
وَاللَّازِمُ لَكُمْ لَاحِقٌ	جو آپ سے وابستہ رہے وہی آپ کے پاس ہوگا
وَالْمُقَصِّرُ فِي حَقِّكُمْ زَاهِقٌ	جو آپ کے حقوق کی ادائیگی میں کوتاہی کرے وہ تباہ ہوگا
وَالْحَقُّ مَعَكُمْ وَفِيكُمْ وَمِنْكُمْ وَإِلَيْكُمْ	حق آپ کے ساتھ ہے، آپ میں ہے، آپ سے ہے اور آپ ہی کی طرف ہے۔
وَأَنْتُمْ أَهْلُهُ وَمَعْدِنُهُ	آپ ہی اس کے اہل اور مخزن ہیں
وَمِيرَاثُ النُّبُوَّةِ عِنْدَكُمْ	نبوت کی میراث آپ ہی کے پاس ہے
وَإِيَابُ الْخَلْقِ إِلَيْكُمْ	پوری خلقت کو آپ ہی تک پہنچنا ہے
وَحِسَابُهُمْ عَلَيْكُمْ	ان سب کا محاسبہ آپ ہی کے ذمہ ہے
وَفَصْلُ الْخِطَابِ عِنْدَكُمْ	فیصلہ کن خطاب آپ ہی کا ہے۔
وَآيَاتُ اللهِ لَدَيْكُمْ	آیاتِ خداوندی آپ ہی کے پاس ہیں
وَعَزَائِمُهُ فِيكُمْ	ان کے محکمات کے خزینہ دار آپ ہی ہیں
وَنُورُهُ وَبُرْهَانُهُ عِنْدَكُمْ	اس کا نور و برہان آپ کے قرب میں ہے

وَأَمْرُهُ إِلَيْكُمْ	اور اس کا امر آپ ہی کی طرف ہے
مَنْ وَالَاكُمْ فَقَدْ وَالَى اللهَ	جس نے آپ سے ولایت رکھی اس نے خدا سے ولایت رکھی
وَمَنْ عَادَاكُمْ فَقَدْ عَادَ اللهَ	جس نے آپ سے عداوت رکھی اس نے خدا سے عداوت رکھی

وَمَنْ اَحَبَّكُمْ فَقَدْ اَحَبَّ اللّٰهَ
وَمَنْ اَبْغَضَكُمْ فَقَدْ اَبْغَضَ اللّٰهَ
وَمَنِ اعْتَصَمَ بِكُمْ فَقَدِ
اعْتَصَمَ بِاللّٰهِ

جس نے آپ سے محبت کی اس نے خدا سے محبت کی
جس نے آپ سے دشمنی رکھی اس نے خدا سے دشمنی رکھی
اور جس نے آپ کی پناہ چاہی اس نے درحقیقت خدا
کی پناہ چاہی

اَنْتُمُ الصِّرَاطُ الْاَقْوَمُ
وَشُهَدَاءُ دَارِ الْفَنَاءِ وَشُفَعَاءُ
دَارِ الْبَقَاءِ
وَالرَّحْمَةُ الْمَوْصُولَةُ
وَالْاٰيَةُ الْمَخْزُونَةُ وَالْاَمَانَةُ الْمَحْفُوظَةُ
وَالْبَابُ الْمُبْتَلٰى بِهِ النَّاسُ

آپ وہ صراط ہیں جو سب سے زیادہ پائیدار ہے
اس فانی دنیا کے گواہ اور اس باقی رہنے والی دنیا کے
شفیع آپ ہیں
آپ حضرات اللہ کی رحمت پیہم
مخزون آیت، محفوظ امانت
اور وہ دروازہ ہیں جس کے بارے میں تمام بنی نوع
انسان کا امتحان لیا جائے گا۔

مَنْ اَتٰيكُمْ نَجٰى
وَمَنْ لَمْ يَأْتِكُمْ هَلَكَ

جو آپؑ تک پہنچے گا نجات پائے گا
جو آپؑ تک نہیں پہنچے گا ہلاک ہوگا

اِلَى اللّٰهِ تَدْعُوْنَ
وَاِلَيْهِ تَدُلُّوْنَ
وَبِهٖ تُؤْمِنُوْنَ
وَلَهٗ تُسَلِّمُوْنَ
وَبِاَمْرِهٖ تَعْمَلُوْنَ
وَاِلٰى سَبِيْلِهٖ تُرْشِدُوْنَ
وَبِقَوْلِهٖ تَحْكُمُوْنَ

آپ حضرات اللہ ہی کی طرف دعوت دیتے ہیں
اسی کی جانب رہنمائی فرماتے ہیں
اسی پر ایمان رکھتے ہیں
اسی کے آگے سر تسلیم خم کرتے ہیں
اسی کے حکم کے مطابق عمل کرتے ہیں
اسی کے راستہ کی طرف لوگوں کی رہبری فرماتے ہیں
اور اسی کے فرمان کے مطابق حکم نافذ کرتے ہیں

سَعَدَ مَنْ وَالاكُمْ — آپ سے محبت رکھنے والا سعادت مند

وَهَلَكَ مَنْ عَادَاكُمْ — اور آپ سے عداوت رکھنے والا ہلاک ہوگا۔

وَخَابَ مَنْ جَحَدَكُمْ — جو آپ کا انکار کرے وہ ناکام رہے گا

وَضَلَّ مَنْ فَارَقَكُمْ — جو آپ کا ساتھ چھوڑے وہ گمراہ ہوگا

وَفَازَ مَنْ تَمَسَّكَ بِكُمْ — جو آپ کے دامن سے وابستہ رہے وہی کامیاب ہوگا

وَاَمِنَ مَنْ لَجَاَ اِلَيْكُمْ — جو آپ کی پناہ میں آجائے وہ محفوظ رہے گا

وَسَلِمَ مَنْ صَدَّقَكُمْ — جو آپ کی تصدیق کرے اس کے لیے سلامتی ہے

وَهُدِيَ مَنِ اعْتَصَمَ بِكُمْ — جو آپ سے متمسک ہو وہ ہدایت یافتہ ہے

مَنِ اتَّبَعَكُمْ فَالْجَنَّةُ مَاْوٰيهُ — جو آپ کے نقش قدم پر چلے اس کی آرام گاہ جنت ہے

وَمَنْ خَالَفَكُمْ فَالنَّارُ مَثْوٰيهُ — جو آپ کی مخالفت کرے اس کا ٹھکانہ جہنم ہے

وَمَنْ جَحَدَكُمْ كَافِرٌ — جو آپ کو نہ مانے وہ کافر ہے

وَمَنْ حَارَبَكُمْ مُشْرِكٌ — جو آپ سے جنگ کرے وہ مشرک (کے حکم میں) ہے

وَمَنْ رَدَّ عَلَيْكُمْ فِي اَسْفَلِ دَرْكٍ مِنَ الْجَحِيْمِ — اور جو آپ کو رد کرے وہ جہنم کے آخری درجے میں ہوگا۔

اَشْهَدُ — میں گواہی دیتا ہوں کہ

اَنَّ هٰذَا سَابِقٌ لَكُمْ فِيْمَا مَضٰى — آپ حضرات کی یہ خصوصیات ماضی میں بھی تھیں

وَجَارٍ لَكُمْ فِيْمَا بَقِيَ — اور مستقبل میں بھی برقرار رہیں گی

وَاَنَّ اَرْوَاحَكُمْ وَنُوْرَكُمْ وَطِيْنَتَكُمْ وَاحِدَةٌ — آپ کی ارواح، آپ کا نور، آپ کی طینت ایک ہے۔

طَابَتْ وَطَهُرَتْ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ — ایک دوسرے سے پیوستہ اور سب طیب و طاہر

خَلَقَكُمُ اللّٰهُ اَنْوَاراً	پروردگار عالم نے آپ لوگوں کو نور کی شکل میں پیدا کیا
فَجَعَلَكُمْ بِعَرْشِهِ مُحْدِقِيْنَ	آپ کی نگاہیں عرش الٰہی سے پیوستہ رہیں
حَتّٰى مَنَّ عَلَيْنَا بِكُمْ	یہاں تک کہ خداوند عالم نے آپ لوگوں کے ذریعہ سے ہم لوگوں پر احسان فرمایا
فَجَعَلَكُمْ فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ	آپ لوگوں کو ایسے گھروں میں رکھا جن کے لیے اس نے اجازت دی کہ :
اَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهُ	ان گھروں کو بلند کیا جائے اور ان میں خدا کا نام لیا جائے
وَجَعَلَ صَلٰوتَنَا عَلَيْكُمْ	ہم لوگ جو آپ حضرات پر درود بھیجتے ہیں
وَمَا خَصَّنَا بِهِ مِنْ وِلَايَتِكُمْ	اور آپ کی ولایت سے جو اس نے ہمیں سرفراز فرمایا
طِيْباً لِخَلْقِنَا	یہ ہماری خلقت کی پاکیزگی
وَطَهَارَةً لِاَنْفُسِنَا	نفس کی طہارت
وَتَزْكِيَةً لَنَا	ذات کے تزکیہ
وَكَفَّارَةً لِذُنُوْبِنَا	اور گناہوں کے کفارہ کے لیے ہے
فَكُنَّا عِنْدَهُ مُسَلِّمِيْنَ بِفَضْلِكُمْ	ہم اس کی بارگاہ میں آپ کے فضل کو تسلیم کرتے ہیں
وَمَعْرُوْفِيْنَ بِتَصْدِيْقِنَا	اور آپ ہی کی تصدیق کے ذریعہ ہم اس کی بارگاہ میں پہچانے جاتے ہیں
اِيَّاكُمْ فَبَلَغَ اللّٰهُ بِكُمْ اَشْرَفَ مَحَلِّ الْمُكَرَّمِيْنَ	خداوند عالم نے آپ حضرات کو مکرم بندوں کے نہایت اشرف مرتبہ پر فائز کیا ہے
وَاَعْلٰى مَنَازِلِ الْمُقَرَّبِيْنَ	مقرب بارگاہ لوگوں میں سب سے اعلیٰ منزل آپ لوگوں کی ہے۔
وَاَرْفَعَ دَرَجَاتِ الْمُرْسَلِيْنَ	

حَیْثُ لَا یَلْحَقُهُ لَاحِقٌ	جن تک نہ کسی کی رسائی ہے
وَلَا یَفُوقُهُ فَائِقٌ	نہ کوئی اس سے زیادہ بلند ہو سکتا ہے
وَلَا یَسْبِقُهُ سَابِقٌ	نہ اس سے سبقت لے سکتا ہے
وَلَا یَطْمَعُ فِیْ اِدْرَاکِهٖ طَامِعٌ	اور نہ اس تک پہنچنے کی کوئی شخص امید رکھ سکتا ہے
حَتّٰی لَا یَبْقٰی مَلَکٌ مُقَرَّبٌ	یہاں تک کہ
وَلَا نَبِیٌّ مُرْسَلٌ	کوئی نبی و پیغمبر
وَلَا صِدِّیْقٌ وَلَا شَهِیْدٌ	(یا) صدیق و شہید
وَلَا عَالِمٌ وَلَا جَاهِلٌ	(یا) عالم و جاہل
وَلَا دَنِیٌّ وَلَا فَاضِلٌ	(یا) پست و بلند
وَلَا مُؤْمِنٌ صَالِحٌ وَلَا فَاجِرٌ طَالِحٌ	(یا) پاکباز مومن و بدسرشت فاجر
وَلَا جَبَّارٌ عَنِیْدٌ وَلَا شَیْطَانٌ مَرِیْدٌ	(یا) سرکش حکمران و مردودِ بارگاہ شیطان
وَلَا خَلْقٌ فِیْمَا بَیْنَ ذٰلِکَ شَهِیْدٌ	اور ان کے درمیان کوئی ایسی مخلوق نہیں ہے جسے
اِلَّا عَرَّفَهُمْ	اللہ نے آپ کی معرفت سے آشنا نہ کیا ہو
جَلَالَةَ اَمْرِکُمْ	(اور یہ نہ بتا دیا ہو کہ)
وَعِظَمَ خَطَرِکُمْ	آپ کس قدر جلیل الشان ہیں
وَکِبَرَ شَاْنِکُمْ	آپ کی ذات کتنی عظیم ہے
وَتَمَامَ نُوْرِکُمْ	آپ کا مرتبہ کتنا بلند ہے
وَصِدْقَ مَقَاعِدِکُمْ	آپ کا نور کتنا کامل ہے
وَثَبَاتَ مَقَامِکُمْ	آپ کا درجہ کتنا سچا ہے
وَشَرَفَ مَحَلِّکُمْ	آپ کی منزلت کتنی مستحکم ہے
وَمَنْزِلَتِکُمْ عِنْدَهٗ	آپ کی جگہ کتنی باوقار ہے

وَكَرَامَتِكُمْ عَلَيْهِ
وَخَاصَّتِكُمْ لَدَيْهِ
وَقُرْبِ مَنْزِلَتِكُمْ مِنْهُ

خدا کی بارگاہ میں آپ کا کیا مرتبہ ہے
اس کے نزدیک کتنی آپ کی عزت ہے
اس کے پاس کیسی آپ کی خصوصیت ہے
اور آپ کو اس کے یہاں کتنی قربت حاصل ہے

بِاَبِيْ اَنْتُمْ وَاُمِّيْ
وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ وَاُسْرَتِيْ

آپ حضرات پر میرے ماں باپ، مال ومتاع،
اہل وعیال اور پورا خاندان قربان ہے

اُشْهِدُ اللّٰهَ
وَاُشْهِدُكُمْ
اَنِّيْ مُؤْمِنٌ بِكُمْ
وَبِمَا آمَنْتُمْ بِهِ

میں خدا کو گواہ کرکے کہتا ہوں
اور آپ حضرات کو بھی گواہ بناتا ہوں کہ
میں آپ پر بھی ایمان رکھتا ہوں اور
ان تمام چیزوں پر ایمان رکھتا ہوں جن پر آپ یقین رکھتے ہیں۔

كَافِرٌ بِعَدُوِّكُمْ
وَبِمَا كَفَرْتُمْ بِهِ
مُسْتَبْصِرٌ بِشَاْنِكُمْ
وَبِضَلَالَةِ مَنْ خَالَفَكُمْ
مُوَالٍ لَكُمْ وَلِاَوْلِيَائِكُمْ
مُبْغِضٌ لِاَعْدَائِكُمْ
وَمُعَادٍ لَهُمْ سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَكُمْ
وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ
مُحَقِّقٌ لِمَا حَقَّقْتُمْ

آپ کے دشمنوں کا بھی انکار کرتا ہوں اور
ہر اس چیز کا انکار کرتا ہوں جس کا آپ نے انکار کیا ہو
میں آپ کی جلالت شان کی معرفت رکھتا ہوں
اور آپ کے دشمنوں کی ضلالت سے باخبر ہوں
آپ سے اور آپ کے چاہنے والوں سے محبت رکھتا ہوں
آپ کے دشمنوں کا دشمن اور مخالف ہوں
جس سے آپ صلح کریں اس سے میری صلح،
جس سے آپ جنگ کریں اس سے میری جنگ،
جس کو آپ حق کہیں اسے حق ماننے والا

مُبْطِلٌ لِمَا اَبْطَلْتُمْ	جسے آپ باطل قرار دیں اسے باطل سمجھنے والا
مُطِیْعٌ لَکُمْ عَارِفٌ بِحَقِّکُمْ	آپ کے حق کو پہچاننے والا
مُقِرٌّ بِفَضْلِکُمْ	آپ کے فضل و شرف کا اقرار کرنے والا
مُحْتَمِلٌ لِعِلْمِکُمْ	آپ کے علم کا امانتدار
مُحْتَجِبٌ بِذِمَّتِکُمْ	آپ کے عہد و پیمان کا ذمہ دار
مُعْتَرِفٌ بِکُمْ	آپ کا اعتراف کرنے والا
مُؤْمِنٌ بِاِیَابِکُمْ	آپ کی آمد کا ایمان رکھنے والا
مُصَدِّقٌ بِرَجْعَتِکُمْ	آپ کی رجعت پر یقین رکھنے والا
مُنْتَظِرٌ لِاَمْرِکُمْ	آپ کے دورِ حکومت کا انتظار کرنے والا
مُرْتَقِبٌ لِدَوْلَتِکُمْ	آپ کی سلطنت کی امید رکھنے والا
آخِذٌ بِقَوْلِکُمْ، عَامِلٌ بِاَمْرِکُمْ	آپ کا فرمان قبول کرنے والا، آپ کے فرمان پر عمل کرنے والا
مُسْتَجِیْرٌ بِکُمْ	آپ کی پناہ میں آنے والا
زَائِرٌ لَکُمْ	آپ کی زیارت کے لیے آنے والا
عَائِذٌ بِقُبُوْرِکُمْ	آپ کی قبر سے لپٹنے والا
مُسْتَشْفِعٌ اِلَی اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ بِکُمْ	خدا کی بارگاہ میں آپ کی سفارش کا طلبگار
وَمُتَقَرِّبٌ بِکُمْ اِلَیْہِ	آپ کے ذریعہ خداوند عالم سے تقرب کا امیدوار
وَمُقَدِّمُکُمْ اَمَامَ طَلِبَتِیْ وَ حَوَائِجِیْ وَاِرَادَتِیْ فِیْ کُلِّ اَحْوَالِیْ	تمام حالات و معاملات میں اپنی ضروریات، حاجات اور ارادوں میں آپ کو مقدم رکھنے والا۔
وَاُمُوْرِیْ مُؤْمِنٌ بِسِرِّکُمْ وَعَلَانِیَتِکُمْ وَشَاهِدِکُمْ وَغَائِبِکُمْ وَاَوَّلِکُمْ وَآخِرِکُمْ	آپ کے ظاہر، باطن، شاہد، غائب، اور اول و آخر پر ایمان رکھنے والا

وَمُفَوِّضٌ فِي ذٰلِكَ كُلِّهِ إِلَيْكُمْ
ان تمام معاملات کو آپ کے سپرد کرنے والا

وَمُسَلِّمٌ فِيهِ مَعَكُمْ
آپ کے آگے سرِ تسلیم خم کرنے والا

وَقَلْبِي لَكُمْ مُسَلِّمٌ
میرا دل آپ کے آگے سپر انداختہ ہے

وَرَأْيِي لَكُمْ تَبَعٌ
میری رائے آپ کے تابع ہے

وَنُصْرَتِي لَكُمْ مُعَدَّةٌ
آپ کی نصرت پر (ہمیشہ) آمادہ ہوں

حَتّٰى يُحْيِيَ اللهُ تَعَالىٰ دِينَهُ بِكُمْ
یہاں تک کہ خداوندِ عالم اپنے دین کو آپ کے ذریعہ حیاتِ نو عطا کرے

وَيَرُدَّكُمْ فِي أَيَّامِهِ
آپ کے عہدِ حکومت کو واپس لائے

وَيُظْهِرَكُمْ لِعَدْلِهِ
قیامِ عدل کے لیے آپ کو غلبہ عطا کرے، اور

وَيُمَكِّنَكُمْ فِي أَرْضِهِ
زمین پر آپ کو طاقت و شوکت مرحمت فرمائے

فَمَعَكُمْ
(اے میرے آقا) میں آپ ہی کے ساتھ ہوں،

مَعَكُمْ
آپ ہی کے ساتھ ہوں

لَا مَعَ غَيْرِكُمْ
آپ کے غیر کے ساتھ نہیں ہوں

آمَنْتُ بِكُمْ
آپ پر ایمان رکھتا ہوں

وَتَوَلَّيْتُ آخِرَكُمْ بِمَا تَوَلَّيْتُ بِهِ أَوَّلَكُمْ
جیسی محبت آپ کے اوّل سے ہے ویسی ہی آخر سے بھی ہے۔

وَبَرِئْتُ إِلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ أَعْدَائِكُمْ
اور میں خداوندِ عالم کی بارگاہ میں برائت چاہتا ہوں آپ کے دشمنوں سے

وَمِنَ الْجِبْتِ وَالطَّاغُوتِ وَالشَّيَاطِينِ وَحِزْبِهِمُ الظَّالِمِينَ
اصنام، طاغوت اور شیطانوں اور ان کے ظالم ساتھیوں سے،

لَكُمُ الْجَاحِدِيْنَ لِحَقِّكُمْ	آپ کے حق کا انکار کرنے والوں سے
وَالْمَارِقِيْنَ مِنْ وِلَايَتِكُمْ	آپ کی ولایت ترک کرنے والوں سے
وَالْغَاصِبِيْنَ لِاِرْثِكُمْ	آپ کی میراث غصب کرنے والوں سے
الشَّاكِّيْنَ فِيْكُمْ	آپ کے بارے میں شک کرنے والوں سے
الْمُنْحَرِفِيْنَ عَنْكُمْ	آپ سے روگردانی کرنے والوں سے
وَمِنْ كُلِّ وَلِيْجَةٍ دُوْنَكُمْ وَكُلِّ مُطَاعٍ سِوَاكُمْ	آپ کے علاوہ جن لوگوں کی اطاعت کی جاتی ہے ان سب سے،
وَمِنَ الْاَئِمَّةِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ	ان تمام پیشواؤں سے جو جہنم کی طرف بلانے والے ہیں،
فَثَبَّتَنِيَ اللّٰهُ اَبَداً مَا حَيِيْتُ عَلٰى مُوَالَاتِكُمْ وَمَحَبَّتِكُمْ وَدِيْنِكُمْ	میں جب تک زندہ رہوں خداوندعالم آپ کی ولایت محبت اور دین پر مجھے ثابت قدم رکھے
وَوَفَّقَنِيْ لِطَاعَتِكُمْ	آپ کی اطاعت کی توفیق عطا فرمائے
وَرَزَقَنِيْ شَفَاعَتَكُمْ	(آخرت میں) مجھے آپ کی شفاعت نصیب فرمائے
وَجَعَلَنِيْ مِنْ خِيَارِ مَوَالِيْكُمْ	مجھے آپ کے اچھے چاہنے والوں میں قرار دے
التَّابِعِيْنَ لِمَا دَعَوْتُمْ اِلَيْهِ	جو آپ کے پیغام کے قدم بہ قدم چلنے والے ہیں
وَجَعَلَنِيْ مِمَّنْ يَقْتَصُّ آثَارَكُمْ	مجھے ان لوگوں میں سے قرار دے جو آپ کے نقش قدم کو اپناتے ہیں۔
وَيَسْلُكُ سَبِيْلَكُمْ	آپ کے راستہ پر چلتے ہیں
وَيَهْتَدِيْ بِهُدٰيكُمْ	آپ کی ہدایت سے رہنمائی حاصل کرتے ہیں
وَيُحْشَرُ فِيْ زُمْرَتِكُمْ	آپ کے ساتھ محشور ہونے والے ہیں

وَيُكَرُّ فِيْ رَجْعَتِكُمْ	آپ کے زمانۂ رجعت میں واپس آنے والے ہیں
وَيُمَلَّكُ فِيْ دَوْلَتِكُمْ	آپ کے دورِ سلطنت میں بااختیار بننے والے ہیں
وَيُشَرَّفُ فِيْ عَافِيَتِكُمْ	آپ کے زمانۂ عافیت میں شرفیاب ہونے والے ہیں
وَيُمَكَّنُ فِيْ اَيَّامِكُمْ	آپ کے عہد میں نوازے جانے والے ہیں
وَتَقَرُّ عَيْنُهُ غَدًا بِرُؤْيَتِكُمْ	اور کل آپ کے دیدار کا شرف حاصل کرنے والے ہیں

بِاَبِيْ اَنْتُمْ وَاُمِّيْ وَنَفْسِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ	میری جان، مال، اہل وعیال اور میرے ماں باپ آپ لوگوں پر فدا ہوں۔
مَنْ اَرَادَ اللّٰهَ بَدَءَ بِكُمْ	جو شخص بھی اللہ تک پہنچنا چاہتا ہے اسے آپ ہی سے ابتدا کرنی چاہیے
وَمَنْ وَحَّدَهُ قَبِلَ عَنْكُمْ	جو اس کی توحید کا قائل ہے اس کا عمل آپ ہی کے ذریعہ قبول ہوگا۔
وَمَنْ قَصَدَهُ تَوَجَّهَ بِكُمْ	جو اس کا قصد کرنے والا ہے اسے آپ کی طرف رخ کرنا چاہیے

مَوَالِيَّ	اے میرے آقا و مولا،
لَا اُحْصِيْ ثَنَاءَكُمْ	میں آپ کی مدح وثنا کا احصا نہیں کرسکتا
وَلَا اَبْلُغُ مِنَ الْمَدْحِ كُنْهَكُمْ	نہ آپ کی پوری تعریف کرسکتا ہوں
وَمِنَ الْوَصْفِ قَدْرَكُمْ	نہ آپ کی قدر ومنزلت کی توصیف کرسکتا ہوں

وَاَنْتُمْ نُوْرُ الْاَخْيَارِ	آپ حضرات صاحبانِ خیر کے نیّرِ تاباں
وَهُدَاةُ الْاَبْرَارِ	نیک لوگوں کے رہنما
وَحُجَجُ الْجَبَّارِ	اور خداوندِ عالم کی طرف سے بندوں کے لیے حجت ہیں
بِكُمْ فَتَحَ اللّٰهُ	آپ ہی کے ذریعہ اللہ نے کائنات کا آغاز کیا
وَبِكُمْ يَخْتِمُ	آپ ہی پر اختتام ہوگا
وَبِكُمْ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ	آپ ہی کے صدقہ میں بارش نازل ہوتی ہے
وَبِكُمْ يُمْسِكُ السَّمَاءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ	آپ ہی کی وجہ سے آسمان وزمین اپنی جگہ قائم ہیں۔
وَبِكُمْ يُنَفِّسُ الْهَمَّ	آپ ہی کے وسیلہ سے پریشانیاں دور ہوتی ہیں
وَيَكْشِفُ الضُّرَّ	آپ ہی کے طفیل مشکلات حل ہوتی ہیں
وَعِنْدَكُمْ مَا نَزَلَتْ بِهٖ رُسُلُهٗ	جو کچھ الٰہی نمائندوں کے ذریعہ نازل ہوا وہ سب آپ کے پاس موجود ہے
وَهَبَطَتْ بِهٖ مَلَائِكَتُهٗ	جو کچھ فرشتوں نے پہنچایا وہ سب آپ کے پاس محفوظ ہے۔
وَاِلٰى جَدِّكُمْ	آپ ہی کے جدامجد کے پاس۔
(وَفِيْ زِيَارَةِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ قُلْ: وَاِلٰى اَخِيْكَ)	(اگر یہ زیارت حضرت امیرالمومنینؑ کے روضہ مبارکہ پہ پڑھ رہے ہوں تو جدامجد کے بجائے بھائی پڑھیں)
بُعِثَ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ	جبرئیل امین آتے رہے۔

يَا وَلِيَّ اللهِ
اے ولی خدا

إِنَّ بَيْنِي وَبَيْنَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ ذُنُوباً
میرے اور خدا کے درمیان بہت سے معاصی (کا پردہ حائل) ہے

لَا يَأْتِي عَلَيْهَا إِلَّا رِضَاكُمْ
جو آپ کی رضا وخوشنودی ہی سے دور ہو سکتا ہے۔

فَبِحَقِّ مَنِ ائْتَمَنَكُمْ عَلَى سِرِّهِ
آپ لوگوں کو اس ذات برحق کا واسطہ؛ جس نے آپ کو اپنے رازوں کا امین بنایا

وَاسْتَرْعَاكُمْ أَمْرَ خَلْقِهِ
کائنات کے امور کی نگران آپ کے سپرد کی

وَقَرَنَ طَاعَتَكُمْ بِطَاعَتِهِ
اور آپ کی اطاعت کو اپنی اطاعت کا ہم پلہ قرار دیا۔ کہ

لَمَّا اسْتَوْهَبْتُمْ ذُنُوبِي
میرے گناہوں کو بخشوا دیجیے

وَكُنْتُمْ شُفَعَائِي
میری شفاعت فرمائیے

فَإِنِّي لَكُمْ مُطِيعٌ
کیونکہ میں آپ کا فرماں بردار ہوں

مَنْ أَطَاعَكُمْ فَقَدْ أَطَاعَ اللهَ
جس نے آپ کی اطاعت کی اس نے خدا کی اطاعت کی

وَمَنْ عَصَاكُمْ فَقَدْ عَصَى اللهَ
جس نے آپ کی معصیت کی اس نے خدا کی معصیت کی

وَمَنْ أَحَبَّكُمْ فَقَدْ أَحَبَّ اللهَ
جس نے آپ سے محبت رکھی اس نے خدا سے محبت رکھی

وَمَنْ أَبْغَضَكُمْ فَقَدْ أَبْغَضَ اللهَ
اور جس نے آپ کو ناراض کیا اس نے خدا کو ناراض کیا

❋

اَللّٰهُمَّ
اے پالنے والے

إِنِّي لَوْ وَجَدْتُ شُفَعَاءَ أَقْرَبَ إِلَيْكَ
اگر کچھ ایسے شفاعت کرنے والے ہوتے

مِنْ مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ
جو حضرت محمد مصطفیٰ ؐ اور ان کے اہلبیت طاہرین

وَاَجْسَادُکُمْ فِی الْاَجْسَادِ	جسموں میں آپ کے اجسام
وَاَرْوَاحُکُمْ فِی الْاَرْوَاحِ	نفسوں کے درمیان آپ کے نفوس
وَاَنْفُسُکُمْ فِی النُّفُوْسِ	نشانات کے درمیان آپ کے آثار
وَآثَارُکُمْ فِی الْآثَارِ	اور قبروں کے درمیان آپ کے روضے
وَقُبُوْرُکُمْ فِی الْقُبُوْرِ	(اللہ ۔ اللہ)
فَمَا اَحْلٰی اَسْمَائَکُمْ	کس قدر شیریں ہیں آپ کے اسمائے گرامی ہیں
وَاَکْرَمَ اَنْفُسَکُمْ	کتنا بلند آپ کا نفس ہے
وَاَعْظَمَ شَاْنَکُمْ	کتنی عظیم آپ کی شان ہے
وَاَجَلَّ خَطَرَکُمْ	کتنا رفیع آپ کا مرتبہ ہے
وَاَوْفٰی عَهْدَکُمْ	کس قدر (جلد) پورا ہونے والا آپ کا عہدوپیمان ہے
وَاَصْدَقَ وَعْدَکُمْ	کتنا سچا آپ کا وعدہ ہے
کَلَامُکُمْ نُوْرٌ	آپ کی گفتگو (سراپا) نور ہے
وَاَمْرُکُمْ رُشْدٌ	آپ کا فرمان ہدایت (کا سرچشمہ) ہے
وَوَصِیَّتُکُمُ التَّقْوٰی	آپ کی نصیحت تقوی (کے بارے میں) ہے
وَفِعْلُکُمُ الْخَیْرُ	آپ کا عمل خیر (ہی خیر) ہے
وَعَادَتُکُمُ الْاِحْسَانُ	آپ کی عادت احسان کرنے کی ہے
وَسَجِیَّتُکُمُ الْکَرَمُ	آپ کی خصلت جودوکرم ہے
وَشَاْنُکُمُ الْحَقُّ وَالصِّدْقُ وَالرِّفْقُ	آپ کی شان حق، صداقت و رافت کی ہے۔
وَقَوْلُکُمْ حُکْمٌ وَحَتْمٌ	آپ کی ہر بات ایک حتمی حکم ہے
وَرَاْیُکُمْ عِلْمٌ وَحِلْمٌ وَحَزْمٌ	آپ کا مشورہ علم، حلم اور بردباری (کا آئینہ) ہے

إِنْ ذُكِرَ الْخَيْرُ كُنْتُمْ أَوَّلَهُ	جب بھی نیکیوں کا تذکرہ ہو تو آپ حضرات سے
وَأَصْلَهُ وَفَرْعَهُ	ہی ان نیکیوں کی ابتدا بھی ہے انتہا بھی
وَمَعْدِنَهُ وَمَأْوَاهُ	اصل بھی فرع بھی (آپ ہی اس کے)
وَمُنْتَهَاهُ	مخزن بھی اور مرکز بھی

❋

بِأَبِي أَنْتُمْ وَأُمِّي وَنَفْسِي	میری جان مال اور ماں باپ آپ پر قربان
كَيْفَ أَصِفُ حُسْنَ ثَنَائِكُمْ	ہیں کیونکر آپ کی پوری مدح وثنا کر سکتا ہوں؟
وَأُحْصِي جَمِيلَ بَلَائِكُمْ	اور آپ کے محاسن کا شمار کر سکتا ہوں
	(میں کیا اور میری حقیقت کیا؟)
وَبِكُمْ أَخْرَجَنَا اللَّهُ مِنَ الذُّلِّ	آپ ہی حضرات کے ذریعہ اللہ نے مجھے ذلت سے بچایا
وَفَرَّجَ عَنَّا غَمَرَاتِ الْكُرُوبِ	میری ہولناک پریشانیوں کو دور کیا
وَأَنْقَذَنَا مِنْ شَفَا جُرُفِ الْهَلَكَاتِ	اور ہلاکتِ ابدی و آتش جہنم سے بچایا
وَمِنَ النَّارِ	
بِأَبِي أَنْتُمْ وَأُمِّي وَنَفْسِي	میری جان مال اور ماں باپ آپ پر نثار ہوں
بِمُوَالاتِكُمْ عَلَّمَنَا اللَّهُ مَعَالِمَ	آپ کی ولایت ہی کے طفیل میں خدا سے میں نے
دِينِنَا	دین کی روشن باتوں کو سیکھا
وَأَصْلَحَ مَا كَانَ فَسَدَ مِنْ دُنْيَانَا	اور میری دنیا کے بگڑے ہوئے امور کی اصلاح ہوئی
وَبِمُوَالاتِكُمْ تَمَّتِ الْكَلِمَةُ	آپ ہی کی محبت سے کلمہ مکمل ہوا
وَعَظُمَتِ النِّعْمَةُ	نعمت میں عظمت پیدا ہوئی

وَائْتَلَفَتِ الْفُرْقَةُ	لوگوں میں الفت ایجاد ہوئی
وَبِمُوَالَاتِكُمْ تُقْبَلُ	آپ ہی کی ولایت کے تصدق میں واجب
الطَّاعَةُ الْمُفْتَرَضَةُ	اطاعتیں بھی بارگاہِ معبود میں قبول ہوتی ہیں
وَلَكُمُ الْمَوَدَّةُ الْوَاجِبَةُ	آپ کی مودت واجب
وَالدَّرَجَاتُ الرَّفِيعَةُ	آپ کے درجات بلند
وَالْمَقَامُ الْمَحْمُودُ	آپ کی منزل لائق حمد و ثنا
وَالْمَكَانُ الْمَعْلُومُ عِنْدَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ	خدا کی بارگاہ میں آپ کا مرتبہ معین
وَالْجَاهُ الْعَظِيمُ وَالشَّأْنُ الْكَبِيرُ	آپ عظیم المرتبت اور رفیع الشان ہیں
وَالشَّفَاعَةُ الْمَقْبُولَةُ	اور آپ کی شفاعت بارگاہِ معبود میں مقبول ہے

رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا أَنْزَلْتَ	اے پالنے والے تو نے جو کچھ نازل کیا ہم اس پر ایمان لائے
وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ	اور (تیرے) رسولؐ کا اتباع کیا
فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ	ہمیں (اس بات کے) گواہوں میں سے شمار کرنا
رَبَّنَا	اے پالنے والے
لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا	ہدایت دینے کے بعد ہمارے دلوں کو کجی کی طرف مائل نہ ہونے دینا۔
وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً	اپنی جانب سے ہمیں خصوصی رحمت سے نوازتے رہنا
إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ	بے شک تو بہترین عطا کرنے والا ہے۔
سُبْحَانَ رَبِّنَا إِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُولًا	یقیناً ہمارا پروردگار پاک ہے اور ہمارے پروردگار کا وعدہ (حتمی طور پر) پورا ہونے والا ہے۔

آتَاكُمُ اللهُ مَا لَمْ يُؤْتِ أَحَداً مِنَ الْعَالَمِينَ	خداوند عالم نے آپ حضرات کو ایسی ایسی نعمتوں سے نوازا جو کسی اور کو نصیب نہیں ہوئیں
طَأْطَأَ كُلُّ شَرِيفٍ لِشَرَفِكُمْ	ہر صاحب شرف آپ کے فضل و شرف کے آگے سرنگوں ہے
وَبَخَعَ كُلُّ مُتَكَبِّرٍ لِطَاعَتِكُمْ	ہر صاحب جبروت آپ کے سامنے خاضع ہے
وَخَضَعَ كُلُّ جَبَّارٍ لِفَضْلِكُمْ	ہر مغرور کا سر آپ کی عظمت کے آگے جھکا ہوا ہے
وَذَلَّ كُلُّ شَيْءٍ لَكُمْ	ہر شے آپ کی مطیع و منقاد ہے
وَأَشْرَقَتِ الْأَرْضُ بِنُورِكُمْ	— زمین آپ ہی کے نور سے جگمگا رہی ہے
وَفَازَ الْفَائِزُونَ بِوِلَايَتِكُمْ	— کامیاب ہونے والے آپ کی ولایت کے ذریعہ ہی کامیاب ہوں گے
بِكُمْ يُسْلَكُ إِلَى الرِّضْوَانِ	آپ ہی کے صدقہ میں لوگوں کو رضوان کی نعمت نصیب ہوگی۔
وَعَلَى مَنْ جَحَدَ وِلَايَتَكُمْ غَضَبُ الرَّحْمٰنِ	اور جو آپ کی ولایت کا انکار کرے گا اس پر رحمان کا غضب نازل ہوگا

بِأَبِي أَنْتُمْ وَأُمِّي وَنَفْسِي وَأَهْلِي وَمَالِي	میری جان، مال، اہل و عیال، ماں باپ سب آپ حضرات پر فدا ہوں۔
ذِكْرُكُمْ فِي الذَّاكِرِينَ	ذکر کرنے والوں کے درمیان آپ کا ذکر
وَأَسْمَاؤُكُمْ فِي الْأَسْمَاءِ	ناموں کے درمیان آپ کے اسمائے گرامی

اَلْاَخْيَارِ الْاَئِمَّةِ الْاَبْرَارِ لَجَعَلْتُهُمْ شُفَعَائِيْ	ائمہ معصومین علیہم السلام سے زیادہ تیری بارگاہ میں تقرب کے مالک ہوتے تو میں ان سے شفاعت کی درخواست کرتا۔
	(لیکن ظاہر ہے کہ پوری کائنات میں محمدؐ و آلِ محمدؐ سے زیادہ کوئی تیری بارگاہ میں مقرب نہیں ہے تو میں انہی کو وسیلہ بنا رہا ہوں)
فَبِحَقِّهِمُ الَّذِيْ	اے پالنے والے تجھے اس حق کا واسطہ
اَوْجَبْتَ لَهُمْ عَلَيْكَ	جو تو نے ان کے لیے اپنے اوپر واجب قرار دیا ہے۔
اَسْئَلُكَ	میں درخواست کرتا ہوں کہ
اَنْ تُدْخِلَنِيْ	مجھے ان لوگوں کے زمرہ میں شامل کرے
فِيْ جُمْلَةِ الْعَارِفِيْنَ بِهِمْ	جو ان حضرات کی معرفت رکھنے والے ہیں
بِحَقِّهِمْ وَفِيْ زُمْرَةِ الْمَرْحُوْمِيْنَ بِشَفَاعَتِهِمْ	اور جو ان کی شفاعت سے فیضیاب ہونے والے ہیں
اِنَّكَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ	بے شک تو ارحم الراحمین ہے
	اور اے پالنے والے
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ الطَّاهِرِيْنَ	حضرت محمد مصطفیٰؐ اور ان کے اہلبیت طاہرینؑ پر
وَسَلَّمَ كَثِيْرًا	کثرت سے درود و سلام نازل فرما

❀ ❀

حَسْبُنَا اللّٰهُ	بے شک اللہ ہمارے لیے کافی ہے
نِعْمَ الْوَكِيْلُ	اور وہ بہترین سرپرست ہے

زیارتِ ناحیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلسَّلَامُ عَلٰى اٰدَمَ صَفْوَةِ اللّٰهِ مِنْ خَلِيْقَتِهٖ

اَلسَّلَامُ عَلٰى شَيْثٍ وَلِيِّ اللّٰهِ وَخِيَرَتِهٖ

اَلسَّلَامُ عَلٰى إِدْرِيْسَ الْقَائِمِ لِلّٰهِ بِحُجَّتِهٖ

اَلسَّلَامُ عَلٰى نُوْحٍ الْمُجَابِ فِيْ دَعْوَتِهٖ

اَلسَّلَامُ عَلٰى هُوْدٍ الْمَمْدُوْدِ مِنَ اللّٰهِ بِمَعُوْنَتِهٖ

اَلسَّلَامُ عَلٰى صَالِحٍ الَّذِيْ تَوَّجَهُ اللّٰهُ بِكَرَامَتِهٖ

اَلسَّلَامُ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ الَّذِيْ حَبَاهُ اللّٰهُ بِخُلَّتِهٖ

اَلسَّلَامُ عَلٰى إِسْمٰعِيْلَ الَّذِيْ فَدَاهُ اللّٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ مِنْ جَنَّتِهٖ

اَلسَّلَامُ عَلٰى إِسْحَاقَ الَّذِيْ جَعَلَ اللّٰهُ النُّبُوَّةَ فِيْ ذُرِّيَّتِهٖ -

اَلسَّلَامُ عَلٰى يَعْقُوْبَ الَّذِيْ رَدَّ اللّٰهُ عَلَيْهِ بَصَرَهٗ بِرَحْمَتِهٖ

اَلسَّلَامُ عَلٰى يُوْسُفَ الَّذِيْ نَجَّاهُ اللّٰهُ مِنَ الْجُبِّ بِعَظَمَتِهٖ

اَلسَّلَامُ عَلٰى مُوْسٰى الَّذِيْ فَلَقَ اللّٰهُ الْبَحْرَ لَهٗ بِقُدْرَتِهٖ

رحمٰن و رحیم اللہ کے نام نامی سے

سلام ہو خلق خدا میں منتخب روزگار نبی آدمؑ پر۔

سلام ہو اللہ کے ولی اور اس کے نیک بندے شیثؑ پر۔

سلام ہو خدا کی دلیلوں کے مظہر ادریسؑ پر۔

سلام ہو نوحؑ پر اللہ نے جن کی دعا قبول کی۔

سلام ہو ہودؑ پر جن کی مراد اللہ نے پوری کی۔

سلام ہو صالحؑ پر جن کی اللہ نے اپنے لطف خاص سے رہبری کی۔

سلام ہو ابراہیم خلیلؑ پر جنھیں اللہ نے اپنی دوستی کے خلعت سے آراستہ فرما کر چنا۔

سلام ہو فدیۂ راہِ حق اسمٰعیلؑ پر جنھیں اللہ نے جنت سے ذبح عظیم کا تحفہ بھیجا۔

سلام ہو اسحاقؑ پر جن کی ذریت میں اللہ نے نبوت قرار دی۔

سلام ہو یعقوبؑ پر جن کی بینائی اللہ کی رحمت سے واپس آ گئی۔

سلام ہو یوسفؑ پر جو اللہ کی بزرگی کے طفیل کنویں سے رہا ہوئے۔

سلام ہو موسیٰؑ پر جن کے لیے اللہ نے اپنی قدرتِ خاص سے دریا میں راستے بنا دیئے۔

اَلسَّلَامُ عَلٰی هَارُوْنَ الَّذِیْ خَصَّهُ اللّٰهُ بِنُبُوَّتِهٖ۔

اَلسَّلَامُ عَلٰی شُعَیْبٍ الَّذِیْ نَصَرَهُ اللّٰهُ عَلٰی اُمَّتِهٖ

اَلسَّلَامُ عَلٰی دَاوُدَ الَّذِیْ تَابَ اللّٰهُ مِنْ خَطِیْئَتِهٖ

اَلسَّلَامُ عَلٰی سُلَیْمَانَ الَّذِیْ ذَلَّتْ لَهُ الْجِنُّ بِعِزَّتِهٖ

اَلسَّلَامُ عَلٰی اَیُّوْبَ الَّذِیْ شَفَاهُ اللّٰهُ مِنْ عِلَّتِهٖ

اَلسَّلَامُ عَلٰی یُوْنُسَ الَّذِیْ اَنْجَزَ اللّٰهُ مَضْمُوْنَ عِدَتِهٖ

اَلسَّلَامُ عَلٰی عُزَیْرٍ الَّذِیْ اَحْیَاهُ اللّٰهُ بَعْدَ مَیْتَتِهٖ

اَلسَّلَامُ عَلٰی زَكَرِیَّا الصَّابِرِ فِیْ مِحْنَتِهٖ

اَلسَّلَامُ عَلٰی یَحْیَی الَّذِیْ اَزْلَفَهُ اللّٰهُ بِشَهَادَتِهٖ

اَلسَّلَامُ عَلٰی عِیْسٰی رُوْحِ اللّٰهِ وَكَلِمَتِهٖ

اَلسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَبِیْبِ اللّٰهِ وَ
صَفْوَتِهٖ

اَلسَّلَامُ عَلٰی اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ الْمَخْصُوْصِ
بِاُخُوَّتِهٖ

سلام ہو ہارونؑ پر جنھیں اللہ نے اپنی نبوت کے لیے مخصوص فرمایا۔

سلام ہو شعیبؑ پر جنھیں اللہ نے ان کی اُمّت پر نصرت دے کر سرفراز کیا

سلام ہو داؤدؑ پر جن کی توبہ کو اللہ نے شرف قبولیت عطا کیا۔

سلام ہو سلیمانؑ پر جن کے سامنے اللہ کی عزّت کے طفیل جنّوں نے سر جُھکایا۔

سلام ہو ایوبؑ پر جن کو اللہ نے بیماری سے شفا دی۔

سلام ہو یونسؑ پر جن کے وعدہ کو اللہ نے پورا کیا۔

سلام ہو عزیزؑ پر جن کو اللہ نے دوبارہ زندگی عطا فرمائی۔

سلام ہو زکریاؑ پر جنھوں نے سخت آزمائشوں میں بھی صبر سے کام لیا۔

سلام ہو یحییٰؑ پر جنھیں اللہ نے شہادت سے سربلند کیا۔

سلام ہو عیسیٰؑ پر جو اللہ کی روح اور اس کا پیغام ہیں

سلام ہو محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو اللہ کے حبیب اور اس کے منتخب بندے ہیں۔

سلام ہو امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السّلام پر جنھیں نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے قوتِ بازو ہونے کا شرف حاصل ہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَىٰ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ ابْنَتِهٖ
اَلسَّلَامُ عَلَىٰ أَبِیْ مُحَمَّدِ الْحَسَنِ وَصِيِّ أَبِيْهِ وَخَلِيْفَتِهٖ
اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ الَّذِیْ سَمَحَتْ نَفْسُهٗ بِمُهْجَتِهٖ
اَلسَّلَامُ عَلَىٰ مَنْ أَطَاعَ اللّٰهَ فِیْ سِرِّهٖ وَعَلَانِيَتِهٖ
اَلسَّلَامُ عَلَىٰ مَنْ جَعَلَ اللّٰهُ الشِّفَاءَ فِیْ تُرْبَتِهٖ
اَلسَّلَامُ عَلَىٰ مَنِ الْإِجَابَةُ تَحْتَ قُبَّتِهٖ
اَلسَّلَامُ عَلَىٰ مَنِ الْأَئِمَّةُ مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ
اَلسَّلَامُ عَلَى ابْنِ خَاتَمِ الْأَنْبِيَاءِ
اَلسَّلَامُ عَلَى ابْنِ سَيِّدِ الْأَوْصِيَاءِ
اَلسَّلَامُ عَلَى ابْنِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ
اَلسَّلَامُ عَلَى ابْنِ خَدِيْجَةَ الْكُبْرٰى
اَلسَّلَامُ عَلَى ابْنِ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى
اَلسَّلَامُ عَلَى ابْنِ جَنَّةِ الْمَأْوٰى

سلام ہو رسولؐ کی اکلوتی بیٹی فاطمہؑ پر

سلام ہو امام حسنؑ پر جو اپنے بابا کی امانتوں کے رکھوالے اور انکے جانشین ہیں

سلام ہو حسینؑ پر جنھوں نے انتہائی خلوص سے راہ خدا میں جان نثار کر دی۔

سلام ہو اس پر جس نے خلوت و جلوت میں چھپ کر آشکار اللہ کی اطاعت و بندگی کی

سلام ہو اس پر جس کی قبر کی مٹی خاک شفا ہے۔

سلام ہو اس پر جس کے حرم کی فضا میں دعائیں قبول ہوتی ہیں۔

سلام ہو اس پر کہ سلسلۂ امامت اس کی ذریت سے ہے۔

سلام ہو پسر ختمی مرتبتؐ پر

سلام ہو سید اوصیاء کے فرزند پر

سلام ہو فاطمہ زہراؑ کے بیٹے پر

سلام ہو خدیجۃ الکبریٰ کے نواسے پر

سلام ہو سدرۃ المنتہیٰ کے وارث و مختار پر

سلام ہو جنت الماویٰ کے مالک پر

اَلسَّلَامُ عَلَى ابْنِ زَمْزَمَ وَالصَّفَا

اَلسَّلَامُ عَلَى الْمُرَمَّلِ بِالدِّمَاءِ

اَلسَّلَامُ عَلَى الْمَهْتُوْكِ الْخِبَاءِ

اَلسَّلَامُ عَلَى خَامِسِ أَصْحَابِ الْكِسَاءِ

اَلسَّلَامُ عَلَى غَرِيْبِ الْغُرَبَاءِ

اَلسَّلَامُ عَلَى شَهِيْدِ الشُّهَدَاءِ

اَلسَّلَامُ عَلَى قَتِيْلِ الْأَدْعِيَاءِ

اَلسَّلَامُ عَلَى سَاكِنِ كَرْبَلَاءِ

اَلسَّلَامُ عَلَى مَنْ بَكَتْهُ مَلَائِكَةُ السَّمَاءِ

اَلسَّلَامُ عَلَى مَنْ ذُرِّيَّتُهُ الْأَزْكِيَاءُ

اَلسَّلَامُ عَلَى يَعْسُوْبِ الدِّيْنِ

اَلسَّلَامُ عَلَى مَنَازِلِ الْبَرَاهِيْنِ

اَلسَّلَامُ عَلَى الْأَئِمَّةِ السَّادَاتِ

اَلسَّلَامُ عَلَى الْجُيُوْبِ الْمُضَرَّجَاتِ

سلام ہو زمزم و صفا والے پر۔

سلام ہو اس پر جو خاک و خون میں غلطاں ہوا

سلام ہو اس پر جس کی سرکار لوٹی گئی

سلام ہو کساء والوں کی پانچویں شخصیت پر

سلام ہو سب سے بڑے پردیسی پر

سلام ہو سرورِ شہیداں پر

سلام ہو اس پر جو بے ننگ و نام لوگوں کے ہاتھوں شہید ہوا

سلام ہو کربلا میں آکر بسنے والے پر

سلام ہو اس پر جس پر فرشتے روئے۔

سلام ہو اس پر جس کی ذریت پاک و پاکیزہ ہے۔

سلام ہو دین کے سیّد و سردار پر

سلام ہو ان پر جو دلائل و براہین کی آماجگاہ ہیں۔

سلام ہو ان پر جو سرداروں کے سردار امام ہیں

سلام ہو چاک گریبانوں پر

اَلسَّلَامُ عَلَى الشِّفَاهِ الذَّابِلَاتِ
اَلسَّلَامُ عَلَى النُّفُوسِ الْمُصْطَلِمَاتِ
اَلسَّلَامُ عَلَى الْأَرْوَاحِ الْمُخْتَلَسَاتِ
اَلسَّلَامُ عَلَى الْأَجْسَادِ الْعَارِيَاتِ
اَلسَّلَامُ عَلَى الْجُسُومِ الشَّاحِبَاتِ
اَلسَّلَامُ عَلَى الدِّمَاءِ السَّائِلَاتِ
اَلسَّلَامُ عَلَى الْاَعْضَاءِ الْمُقَطَّعَاتِ
اَلسَّلَامُ عَلَى الرُّؤُسِ الْمُشَالَاتِ
اَلسَّلَامُ عَلَى النِّسْوَةِ الْبَارِزَاتِ
اَلسَّلَامُ عَلَى حُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى اٰبَائِكَ الطَّاهِرِيْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى أَبْنَائِكَ الْمُسْتَشْهَدِيْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى ذُرِّيَّتِكَ النَّاصِرِيْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمُضَاجِعِيْنَ

سلام ہو مرجھائے ہوئے ہونٹوں پر

سلام ہو کرب و اندوہ میں گھرے ہوئے چور چور نفوس پر

سلام ہو ان روحوں پر جن کے جسموں کو دھوکے سے تہ تیغ کیا گیا۔

سلام ہو بے گور و کفن نعشوں پہ

سلام ہو ان جسموں پر دھوپ کی شدت سے جن کے رنگ بدل گئے۔

سلام ہو خون کی ان دھاروں پر جو کربلا کے دامن میں جذب ہو گئیں

سلام ہو بکھرے ہوئے اعضاء پر

سلام ہو ان سروں پر جنھیں نیزوں پر بلند کیا گیا۔

سلام ہو ان مخدرات عصمت پر جنھیں بے ردا پھرایا گیا۔

سلام ہو دونوں جہانوں کے پالنہار کی حجت پر۔

سلام ہو آپ پر اور آپ کے پاک و پاکیزہ آباؤ اجداد پہ

سلام ہو آپ اور آپ کے شہید فرزندوں پہ

سلام ہو آپ اور آپ کی نصرت کرنے والی ذریت پر

سلام ہو آپ اور آپ کی قبر کے مجاور فرشتوں پر

اَلسَّلَامُ عَلَى الْقَتِيلِ الْمَظْلُومِ

اَلسَّلَامُ عَلَى أَخِيهِ الْمَسْمُومِ

اَلسَّلَامُ عَلَى عَلِيٍّ الْكَبِيرِ

اَلسَّلَامُ عَلَى الرَّضِيعِ الصَّغِيرِ

اَلسَّلَامُ عَلَى الْأَبْدَانِ السَّلِيبَةِ

اَلسَّلَامُ عَلَى الْعِتْرَةِ الْقَرِيبَةِ

اَلسَّلَامُ عَلَى الْمُجَدَّلِينَ فِي الْفَلَوَاتِ

اَلسَّلَامُ عَلَى النَّازِحِينَ عَنِ الْأَوْطَانِ

اَلسَّلَامُ عَلَى الْمَدْفُونِينَ بِلَا أَكْفَانٍ

اَلسَّلَامُ عَلَى الرُّؤُوسِ الْمُفَرَّقَةِ عَنِ الْأَبْدَانِ

اَلسَّلَامُ عَلَى الْمُحْتَسِبِ الصَّابِرِ

اَلسَّلَامُ عَلَى الْمَظْلُومِ بِلَا نَاصِرٍ

اَلسَّلَامُ عَلَى سَاكِنِ التُّرْبَةِ الزَّاكِيَةِ

اَلسَّلَامُ عَلَى صَاحِبِ الْقُبَّةِ السَّامِيَةِ

سلام ہو انتہائے مظلومیت کے ساتھ قتل ہونے والے پر

سلام ہو آپ کے زہر سے شہید ہونے والے بھائی پر

سلام ہو علی اکبرؑ پر

سلام ہو کمسن شیرخوار پر

سلام ہو ان نازنین جسموں پر جن پر کوئی کپڑا نہیں رہنے دیا گیا

سلام ہو آپؑ کے دربدر کیے جانے والے خاندان پر

سلام ہو ان لاشوں پر جو صحراؤں میں بکھری رہیں

سلام ہو ان پر جن سے ان کا وطن چھڑایا گیا

سلام ہو ان پر جنھیں بغیر کفن کے دفنانا پڑا

سلام ہو ان سروں پر جنھیں جسموں سے جدا کر دیا گیا۔

سلام ہو اس پر جس نے صبر و شکیبائی کے ساتھ اللہ کی راہ میں جان قربان کی

سلام ہو اس مظلوم پر جو بے یار و مددگار تھا

سلام ہو پاک و پاکیزہ خاک میں بسنے والے پر

سلام ہو بلند و بالا قبہ والے پر۔

اَلسَّلَامُ عَلٰى مَنْ طَهَّرَهُ الْجَلِيْلُ

اَلسَّلَامُ عَلٰى مَنِ افْتَخَرَ بِهٖ جَبْرَئِيْلُ

اَلسَّلَامُ عَلٰى مَنْ نَاغَاهُ فِي الْمَهْدِ مِيْكَائِيْلُ

اَلسَّلَامُ عَلٰى مَنْ نُكِثَتْ ذِمَّتُهٗ

اَلسَّلَامُ عَلٰى مَنْ هُتِكَتْ حُرْمَتُهٗ

اَلسَّلَامُ عَلٰى مَنْ اُرِيْقَ بِالظُّلْمِ دَمُهٗ

اَلسَّلَامُ عَلَى الْمُغَسَّلِ بِدَمِ الْجِرَاحِ

اَلسَّلَامُ عَلَى الْمُجَرَّعِ بِكَاسَاتِ مِرَارَاتِ الرِّمَاحِ

اَلسَّلَامُ عَلَى الْمُضَامِ الْمُسْتَبَاحِ

اَلسَّلَامُ عَلَى الْمَنْحُوْرِ فِي الْوَرٰى

اَلسَّلَامُ عَلَى الْمُنْفَرِدِ بِالْعَرَاءِ

اَلسَّلَامُ عَلٰى مَنْ دَفَنَهٗ أَهْلُ الْقُرٰى

اَلسَّلَامُ عَلَى الْمَقْطُوْعِ الْوَتِيْنِ

اَلسَّلَامُ عَلَى الْمُحَامِيْ بِلَا مُعِيْنٍ

سلام ہو اس پر جسے خدائے بزرگ و برتر نے پاک کیا

سلام ہو اس پر جس کی خدمت گذاری پر جبرئیل کو ناز تھا

سلام ہو اس پر جسے میکائیل نے گہوارے میں لوری دی

سلام ہو اس پر جسکے دشمنوں نے اسکے اور اسکے اہل حرم کے سلسلہ میں اپنے پیمان کو توڑا

سلام ہو اس پر جس کی حرمت پامال ہوئی۔

سلام ہو اس پر جس کا خون ظلم کے ساتھ بہایا گیا۔

سلام ہو زخموں سے نہانے والے پر

سلام ہو اس پر جسے پیاس کی شدت میں نوکِ سناں کے تلخ گھونٹ پلائے گئے

سلام ہو اس پر جسکو ظلم و ستم کا نشانہ بھی بنایا گیا اور اسکے خیام کیساتھ اسکے لباس کو لوٹ لیا گیا۔

سلام ہو اس پر جسے اتنی بڑی کائنات میں یکہ و تنہا چھوڑ دیا گیا

سلام ہو اس پر جسے یوں عریاں چھوڑا گیا جس کی مثال نہیں ملتی۔

سلام ہو اس پر جس کے دفن میں بادیہ نشینوں نے حصہ لیا۔

سلام ہو اس پر جس کی شہ رگ کاٹی گئی

سلام ہو دین کے اس حامی پر جس نے بغیر کسی مددگار کے دفاعی جنگ لڑی۔

اَلسَّلَامُ عَلَى الشَّيْبِ الْخَضِيْبِ

اَلسَّلَامُ عَلَى الْخَدِّ التَّرِيْبِ

اَلسَّلَامُ عَلَى الْبَدَنِ السَّلِيْبِ

اَلسَّلَامُ عَلَى الثَّغْرِ الْمَقْرُوْعِ بِالْقَضِيْبِ

اَلسَّلَامُ عَلَى الْوَدَجِ الْمَقْطُوْعِ

اَلسَّلَامُ عَلَى الرَّأْسِ الْمَرْفُوْعِ

اَلسَّلَامُ عَلَى الْاَجْسَامِ الْعَارِيَةِ فِی الْفَلَوَاتِ تَنْهَشُهَا الذِّئَابُ الْعَادِيَاتُ وَتَخْتَلِفُ اِلَيْهَا السِّبَاعُ الضَّارِيَاتُ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَایَ !

وَعَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمَرْفُوْفِيْنَ حَوْلَ قُبَّتِكَ الْحَافِّيْنَ بِتُرْبَتِكَ الطَّائِفِيْنَ بِعَرْصَتِكَ الْوَارِدِيْنَ لِزِيَارَتِكَ !

سلام ہو اس ریشِ اقدس پر جو خون سے رنگین ہوئی

سلام ہو آپ کے خاک آلود رخساروں پر

سلام ہو لٹے اور نچے ہوئے بدن پر

سلام ہو اس دندانِ مبارک پر جس کی چھڑی سے بیحرمتی کی گئی

سلام ہو کٹی ہوئی شہ رگ پر

سلام ہو نیزے پر بلند کئے جانے والے سرِ اقدس پر

سلام ہو ان مقدس جسموں پر جن کے ٹکڑے صحرا میں بکھر گئے۔ ؎

آقا!

ہمارا سلامِ نیاز و ادب قبول فرمایئے، نیز آپؑ کے قبہ کے گرد پروانہ وار فدا ہونے والے، آپؑ کی تربت کو ہمیشہ گھیرے رہنے والے، آپ کی ضریح اقدس کا ہمیشہ طواف کرنے والے اور آپؑ کی زیارت کے لیے آنے والے فرشتوں پر بھی ہمارے سلام نچھاور ہوں۔

؎ یہاں ایسے مصائب کا ذکر ہے جن کے ترجمے سے دل لرزتا ہے۔ مترجم

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ!
فَإِنِّي قَصَدْتُ إِلَيْكَ وَرَجَوْتُ الْفَوْزَ
لَدَيْكَ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ!
سَلَامَ الْعَارِفِ بِحُرْمَتِكَ الْمُخْلِصِ فِي وِلَايَتِكَ
الْمُتَقَرِّبِ إِلَى اللهِ بِمَحَبَّتِكَ الْبَرِيءِ مِنْ أَعْدَائِكَ

سَلَامَ
مَنْ قَلْبُهُ بِمُصَابِكَ مَقْرُوحٌ وَدَمْعُهُ عِنْدَ
ذِكْرِكَ مَسْفُوحٌ
سَلَامَ
الْمَفْجُوعِ الْحَزِينِ الْوَالِهِ الْمُسْتَكِينِ
سَلَامَ!
مَنْ ـــ

آقا!

میں آپ کے حضور سلام شوق کا ہدیہ لیے کامیابی وکامرانی کی آس لگائے حاضر ہوا ہوں۔

آقا!

ایسے غلام کا عقیدت سے بھرپور سلام قبول کیجیے جو آپؑ کی عزت وحرمت سے آگاہ، آپ کی ولایت میں مخلص، آپ کی محبت کے وسیلہ سے اللہ کے تقرب کا شیدا نیز آپ کے دشمنوں سے بری و بیزار ہے۔

آقا!

ایسے عاشق کا سلام قبول فرمایئے جس کا دل آپ کی مصیبتوں کے سبب زخموں سے چھلنی ہو چکا ہے اور آپ کی یاد میں خون کے آنسو بہاتا ہے،

آقا!

اس چاہنے والے کا آداب قبول کیجیے۔ جو آپ کے غم میں نڈھال، بے حال اور بے چین ہے۔

آقا!

لَوْكَانَ مَعَكَ بِالطُّفُوفِ لَوَقَاكَ بِنَفْسِهِ حَدَّ السُّيُوفِ وَبَذَلَ حُشَاشَتَهُ دُونَكَ لِلْحُتُوفِ ، وَ جَاهَدَ بَيْنَ يَدَيْكَ ، وَنَصَرَكَ عَلَىٰ مَنْ بَغَىٰ عَلَيْكَ وَفَدَاكَ بِرُوحِهِ وَجَسَدِهِ وَمَالِهِ وَ وُلْدِهِ، وَرُوحُهُ لِرُوحِكَ فِدَاءٌ وَأَهْلُهُ لِأَهْلِكَ وِقَاءٌ

فَلَئِنْ،

أَخَّرَتْنِي الدُّهُورُ، وَعَاقَنِي عَنْ نَصْرِكَ الْمَقْدُورُ وَلَمْ أَكُنْ لِمَنْ حَارَبَكَ مُحَارِبًا، وَلِمَنْ نَصَبَ لَكَ الْعَدَاوَةَ مُنَاصِبًا

اس جاں نثار کا ہدیہ سلام قبول کیجیے۔ جو اگر کربلا میں آپ کے ساتھ ہوتا تو آپ کی حفاظت کے لیے تلواروں سے ٹکرا کر اپنی جان کی بازی لگا دیتا۔ دل و جان سے آپ پر فدا ہونے کے لیے موت سے پنجہ آزمائی کرتا، آپ کے سامنے جنگ و جہاد کے جوہر دکھاتا، آپ کے خلاف بغاوت کرنے والوں کے مقابلہ میں آپ کی مدد کرتا اور انجام کار اپنا جسم و جان، روح و مال اور آل اولاد سب کچھ آپ پر قربان کر دیتا۔

آقا!

اس جاں نثار کا سلام قبول کیجیے جس کی رُوح آپ کی رُوح پر فدا اور اس کے اہل و عیال آپ کے اہل و عیال پر تصدق۔

مولا! میں واقعۂ شہادت کے بعد پیدا ہوا، اپنی قسمت کے سبب میں حضورؑ کی نصرت سے محروم رہا، آپ کے سامنے میدان کارزار میں اُترنے والوں میں شامل نہ ہو سکا، اور نہ ہی میں آپ کے

فَلَأَنْدُبَنَّكَ صَبَاحًا وَمَسَاءً، وَلَأَبْكِيَنَّ لَكَ بَدَلَ الدُّمُوعِ دَمًا

حَسْرَةً عَلَيْكَ وَتَأَسُّفًا عَلَىٰ مَادَهَاكَ وَتَلَهُّفًا حَتّٰى أَمُوتَ بِلَوْعَةِ الْمُصَابِ وَغُصَّةِ الْاِكْتِيَابِ

أَشْهَدُ أَنَّكَ ــــ!

قَدْ ــــ أَقَمْتَ الصَّلٰوةَ، وَاٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ، وَأَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْعُدْوَانِ وَأَطَعْتَ اللّٰهَ وَمَا عَصَيْتَهُ، وَتَمَسَّكْتَ بِهِ وَبِحَبْلِهِ

دشمنوں سے نبرد آزما ہو سکا !

لہٰذا

اب میں کمال حسرت و اندوہ کے ساتھ آپ پر ٹوٹنے والے مصائب و آلام پر افسوس و ملال اور تپش رنج و غم کے سبب صبح و شام مسلسل گریہ وزاری کرتا رہوں گا۔

نیز،

آپ کے خون کی جگہ اس قدر خون کے آنسو بہاؤں گا کہ انجام کار غم و اندوہ کی بھٹی اور مصیبتوں کے لپکتے ہوئے شعلوں میں جل کر خاکستر ہو جاؤں اور یوں آپ کے حضور اپنی جان کا نذرانہ پیش کر دوں۔

آقا!

میں شہادت دیتا ہوں کہ:

آپ نے نماز قائم کرنے کا حق ادا فرمایا، زکوٰۃ ادا کی، نیکی کا حکم دیا، بُرائی اور دشمنی سے روکا، دل و جان سے اللہ کی اطاعت کی، پل بھر کے لیے

فَأَدَّيْتَهُ وَخَشِيْتَهُ وَرَاقَبْتَهُ وَاسْتَجَبْتَهُ وَسَنَنْتَ السُّنَنَ وَأَطْفَأْتَ الْفِتَنَ وَدَعَوْتَ إِلَى الرَّشَادِ وَأَوْضَحْتَ سُبُلَ السَّدَادِ، وَجَاهَدْتَ فِي اللهِ حَقَّ الْجِهَادِ

وَكُنْتَ لِلّٰهِ طَائِعًا، وَلِجَدِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ تَابِعًا، وَلِقَوْلِ أَبِيْكَ سَامِعًا۔ وَإِلَى وَصِيَّةِ أَخِيْكَ مُسَارِعًا، وَلِعِمَادِ الدِّيْنِ رَافِعًا وَلِلطُّغْيَانِ قَامِعًا، وَلِلطُّغَاةِ مُقَارِعًا، وَلِلْاُمَّةِ نَاصِحًا، وَفِي غَمَرَاتِ الْمَوْتِ سَابِحًا، وَلِلْفُسَّاقِ مُكَافِحًا۔

کبھی اس کی نافرمانی نہیں کی، اللہ اور اس کی رسّی سے یوں وابستہ رہے کہ اس کی رضا حاصل کرلی، ہمیشہ اس کے احکام کی نگہداشت و پاسبانی کرتے رہے، اس کی آواز پر لبیک کہی، اس کی سنّتوں کو قائم کیا، فتنوں کی بھڑکتی ہوئی آگ کو بجھایا، لوگوں کو حق وہدایت کی طرف بلایا، ان کے لیے ہدایت کے راستوں کو روشن و منور کرکے واضح کیا، نیز آپؑ نے اللہ کے راستہ میں جہاد کرنے کا حق ادا کردیا۔

آقا!

میں دل وجان سے گواہی دیتا ہوں کہ:

آپ ہمیشہ دل سے اللہ کے فرماں بردار رہے، آپ نے ہمیشہ اپنے جدامجد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کی اتباع اور پیروی کی، اپنے والد ماجد کے ارشادات کو سُنا اور اس پر عمل کیا، بھائی کی وصیت کی تیزی سے تکمیل کی، دین کے ستون کو بلند کیا، بغاوتوں کا قلع قمع کیا نیز سرکشوں اور باغیوں کی سرکوبی کی۔

وَبِحُجَجِ اللهِ قَائِمًا وَلِلْاِسْلَامِ وَالْمُسْلِمِيْنَ
رَاحِمًا وَلِلْحَقِّ نَاصِرًا وَعِنْدَ الْبَلَاءِ صَابِرًا
وَلِلدِّيْنِ كَالِئًا وَعَنْ حَوْزَتِهِ مُرَامِيًا۔

تَحُوْطُ الْهُدٰى وَتَنْصُرُهٗ۔ وَتَبْسُطُ الْعَدْلَ وَتَنْشُرُهٗ
وَتَنْصُرُ الدِّيْنَ وَتُظْهِرُهٗ، وَتَكُفُّ الْعَابِثَ
وَتَزْجُرُهٗ وَتَأْخُذُ لِلدَّنِيِّ مِنَ الشَّرِيْفِ وَتُسَاوِيْ
فِي الْحُكْمِ بَيْنَ الْقَوِيِّ وَالضَّعِيْفِ

كُنْتَ رَبِيْعَ الْأَيْتَامِ، وَعِصْمَةَ الْأَنَامِ وَعِزَّ الْاِسْلَامِ

آپ ہمیشہ امت کے ناصح بن کر رہے، آپ نے جان سپاری کی سختیوں کو صبر و تحمل اور بردباری سے برداشت کیا، فاسقوں کا جم کر مقابلہ فرمایا، اللہ کی حجتوں کو قائم کیا، اسلام اور مسلمانوں کی دستگیری کی، حق کی مدد کی، آزمائشوں کے موقعہ پر صبر و شکیبائی سے کام لیا، دین کی حفاظت کی اور اس کے دائرہ کار کی نگہداشت فرمائی۔

آقا!

میں اللہ کے حضور گواہی دیتا ہوں کہ۔

آپ نے منارۂ ہدایت کو قائم رکھا، عدل کی نشر و اشاعت کی، دین کی مدد کر کے اسے ظاہر کیا، دین کی تضحیک کرنے والوں کو روکا اور انہیں قرار واقعی سزا دی، سفلوں سے شریفوں کا حق لے کر انہیں پہنچایا، نیز عدل و انصاف کے معاملہ میں کمزور اور طاقتور میں برابری روا رکھی۔

آقا!

میں اس بات کی بھی گواہی دیتا ہوں کہ؛

وَمَعْدِنَ الْأَحْكَامِ، وَحَلِيفَ الْأَنْعَامِ۔ سَالِكًا طَرَائِقَ جَدِّكَ وَأَبِيكَ مُشْبِهًا فِي الْوَصِيَّةِ لِأَخِيكَ

وَفِيَّ الذِّمَمِ رَضِيَّ الشِّيَمِ، ظَاهِرَ الْكَرَمِ مُتَهَجِّدًا فِي الظُّلَمِ، قَوِيمَ الطَّرَائِقِ كَرِيمَ الْخَلَائِقِ عَظِيمَ السَّوَابِقِ۔ شَرِيفَ النَّسَبِ، مُنِيفَ الْحَسَبِ رَفِيعَ الرُّتَبِ. كَثِيرَ الْمَنَاقِبِ، مَحْمُودَ الضَّرَائِبِ، جَزِيلَ الْمَوَاهِبِ.
حَلِيمٌ، رَشِيدٌ، جَوَادٌ، عَلِيمٌ، شَدِيدٌ، إِمَامٌ، شَهِيدٌ، أَوَّاهٌ، مُنِيبٌ، حَبِيبٌ، مَهِيبٌ.

آپ یتیموں کے سرپرست اور ان کے دلوں کی بہار، خلق خدا کے لیے بہترین پناہ گاہ، اسلام کی عزت، احکام الٰہی کا مخزن اور انعام و اکرام کا معدن اپنے جدِامجد اور والدِ ماجد کے راستوں پر چلنے والے، تیز وصیت و نصیحت میں اپنے بھائی جیسے تھے۔

مولا!

آپؑ کی شان و صفات یہ ہیں کہ آپؑ:

ذمہ داریوں کو پورا کرنے والے، صاحبِ اوصافِ حمیدہ، جود و کرم میں مشہور، شب کی تاریکیوں میں تہجد گزار، مضبوط طریقوں کو اختیار کرنے والے، خلقِ خدا میں سب سے زیادہ خوبیوں کے مالک، عظیم ماضی کے حامل، اعلیٰ حسب و نسب والے، بلند مرتبوں اور بے پناہ مناقب کا مرکز، پسندیدہ نمونہ عمل کے خالق مثالی زندگی بسر کرنے والے، باوقار، بردبار، بلند مرتبہ، دریا دل، دانا و بینا، صاحبِ عزم و جزم، خداشناس رہبر، خوف و خشیت اور سوز و تپش رکھنے

كُنْتَ

لِلرَّسُوْلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَلَدًا، وَلِلْقُرْاٰنِ مُنْقِذًا، وَلِلْاُمَّةِ عَضُدًا، وَفِي الطَّاعَةِ مُجْتَهِدًا حَافِظًا لِلْعَهْدِ وَالْمِيْثَاقِ، نَاكِبًا عَنْ سُبُلِ الْفُسَّاقِ، بَاذِلًا لِلْمَجْهُوْدِ، طَوِيْلَ الرُّكُوْعِ وَالسُّجُوْدِ

زَاهِدًا فِي الدُّنْيَا زُهْدَ الرَّاحِلِ عَنْهَا، نَاظِرًا اِلَيْهَا بِعَيْنِ الْمُسْتَوْحِشِيْنَ مِنْهَا، اٰمَالُكَ عَنْهَا مَكْفُوْفَةٌ، وَهِمَّتُكَ عَنْ زِيْنَتِهَا مَصْرُوْفَةٌ وَاَلْحَاظُكَ عَنْ بَهْجَتِهَا مَطْرُوْفَةٌ وَرَغْبَتُكَ فِي الْاٰخِرَةِ مَعْرُوْفَةٌ

والے، خدا کو چاہنے نیز اس کی بارگاہ میں سر نہوڑانے والے۔

آپ !

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرزند، قرآن کے بچانے والے، اُمت کے مددگار، اطاعت الٰہی میں جفاکش، عہد ومیثاق کے پابند ومحافظ، فاسقوں کے راستوں سے دور رہنے والے، حصولِ مقصد کے لیے ذل وجان کی بازی لگانے والے اور طولانی رکوع وسجود ادا کرنے والے ہیں۔

مولا !

آپ نے دنیا سے اس طرح مُنہ موڑا اور یوں بے اعتنائی دکھائی جیسے دنیا سے ہمیشہ کے لیے کوچ کرنے والے کرتے ہیں، دنیا سے خوفزدہ لوگ اسے دیکھتے ہیں۔ آپؑ کی تمنائیں اور آرزوئیں دنیا سے ہٹی ہوئی تھیں۔ آپ کی ہمت وکوشش اس کی زینتوں سے بے نیاز تھی اور آپؑ نے تو دنیا کے چہرے کی طرف کبھی اچٹتی ہوئی نگاہ بھی نہیں ڈالی۔

حَتّیٰ ـــــ ،

إِذَا الْجَوْرُ مَدَّ بَاعَهُ ، وَأَسْفَرَ الظُّلْمُ قِنَاعَهُ ، وَدَعَا الْغَيُّ أَتْبَاعَهُ ، وَأَنْتَ فِي حَرَمِ جَدِّكَ قَاطِنٌ وَلِلظَّالِمِيْنَ مُبَايِنٌ ، جَلِيْسُ الْبَيْتِ وَالْمِحْرَابِ مُعْتَزِلٌ عَنِ اللَّذَّاتِ وَالشَّهَوَاتِ ، تُنْكِرُ الْمُنْكَرَ بِقَلْبِكَ وَلِسَانِكَ ، عَلٰى حَسَبِ طَاقَتِكَ وَ إِمْكَانِكَ ، ثُمَّ اقْتَضَاكَ الْعِلْمُ لِلْاِنْكَارِ ، وَلَزِمَكَ اَنْ تُجَاهِدَ الْفُجَّارَ

البتہ،

آخرت میں آپ کی دلچسپی شہرۂ آفاق ہے۔

یہاں تک کہ ،

وہ وقت آیا، جب ـــــ ،

جور وستم نے لمبے لمبے ڈگ بھر کر سرکشی شروع کر دی، ظلم تمام تر ہتھیار جمع کر کے سخت جنگ کے لیے آمادہ ہو گیا، اور باغیوں نے اپنے تمام ساتھیوں کو بلا بھیجا۔

اس وقت ،

آپ ،

اپنے جد کے حرم میں پناہ گزیں، ظالموں سے الگ تھلگ، مسجد و محراب کے سائے میں لذات و خواہشات سے بیزار بیٹھے تھے، آپ اپنی طاقت اور امکانات کے مطابق دل و زبان کے ذریعہ برائیوں سے نفرت کا اظہار کرتے اور لوگوں کو برائیوں سے روکتے تھے۔

مگر ـــــ ،

فَسِرْتَ فِیْ اَوْلَادِكَ وَاَهَالِیْكَ وَشِیْعَتِكَ وَ
مَوَالِیْكَ وَصَدَعْتَ بِالْحَقِّ وَالْبَیِّنَةِ، وَدَعَوْتَ
اِلَی اللّٰهِ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ، وَاَمَرْتَ
بِاِقَامَةِ الْحُدُوْدِ وَالطَّاعَةِ لِلْمَعْبُوْدِ، وَنَهَیْتَ
عَنِ الْخَبَائِثِ وَالطُّغْیَانِ ـــــ وَوَاجَهُوْكَ
بِالظُّلْمِ وَالْعُدْوَانِ.

فَجَاهَدْتَهُمْ ـــــ بَعْدَ الْاِیْعَاذِ لَهُمْ وَتَاكِیْدِ

پھر

آپؑ کے علم کا تقاضا ہوا کہ آپؑ کھلم کھلا بیعت سے انکار کریں اور فجار کے خلاف جہاد کے لیے اُٹھ کھڑے ہوں۔

چنانچہ

آپ اپنے اہل وعیال اپنے، شیعوں، چاہنے والوں اور جاں نثاروں کو لے کر روانہ ہو گئے۔

اور

اپنی اس مختصر لیکن باعزم و حوصلہ جماعت کی مدد سے، حق اور دلائل و براہین کو اچھی طرح واضح کر دیا، لوگوں کو حکمت اور موعظہ حسنہ کے ساتھ اللہ کی طرف بلایا، حدود الٰہی کے قیام اور اللہ کی اطاعت کا حکم دیا نیز لوگوں کو خبائث و بے ہودگیوں اور سرکشی سے روکا۔

لیکن

لوگ ظلم و ستم کے ساتھ آپؑ کے مقابلے پر ڈٹ گئے۔

ایسے آڑے وقت پر بھی،

الْحُجَّةِ عَلَيْهِمْ. فَنَكَثُوا ذِمَامَكَ وَبَيْعَتَكَ
وَاَسْخَطُوا رَبَّكَ وَجَدَّكَ وَبَدَؤُوكَ بِالْحَرْبِ
فَثَبَتَّ لِلطَّعْنِ وَالضَّرْبِ. وَطَحَنْتَ جُنُودَ الْفُجَّارِ
وَاقْتَحَمْتَ قَسْطَلَ الْغُبَارِ مُجَالِدًا بِذِي الْفِقَارِ
كَأَنَّكَ عَلِيٌّ الْمُخْتَارُ

فَلَمَّا رَأَوْكَ ثَابِتَ الْجَاشِ، غَيْرَ خَائِفٍ وَلَا خَاشٍ
نَصَبُوا لَكَ غَوَائِلَ مَكْرِهِمْ وَقَاتَلُوكَ بِكَيْدِهِمْ
وَشَرِّهِمْ وَاَمَرَ اللَّعِيْنُ جُنُوْدَهُ، فَمَنَعُوكَ
الْمَاءَ وَوُرُوْدَهُ، وَنَاجَزُوكَ الْقِتَالَ، وَعَاجَلُوكَ
النِّزَالَ، وَرَشَقُوكَ بِالسِّهَامِ وَالنِّبَالِ، وَبَسَطُوا

آپؑ نے پہلے تو ان کو خدا کے غضب سے ڈرایا اور ان پر حجت تمام کی پھر ان سے جہاد کیا۔

تب، انھوں نے آپ سے کیا ہوا عہد توڑا نیز آپؑ کی بیعت سے نکل کر آپ کے رب اور آپ کے جدامجد کو ناراض کیا اور آپؑ کے ساتھ جنگ شروع کر دی۔

لہذا

آپؑ بھی میدان کارزار میں اُتر آئے، آپؑ نے فجّار کے لشکروں کو روند ڈالا اور ذوالفقار سونت کر جنگ کے گہرے غبار کے بادلوں میں گھس کر ایسے گھمسان کا رن ڈالا کہ لوگوں کو علیؑ کی جنگ یاد آگئی۔

دشمنوں نے آپ کی ثابت قدمی، دلیری اور بے باکی دیکھی تو ان کا پتہ پانی ہو گیا اور انھوں نے مقابلہ کے بجائے مکاری سے کام لیا اور آپ کے قتل کے لیے فریب کے جال بچھا دیئے۔ اور ملعون عمر سعد نے لشکر کو حکم دیا کہ وہ آپ پر پانی بند کر دے اور آپ تک پانی پہنچنے کے تمام راستوں کی ناکہ بندی کر دے۔

إِلَيْكَ أَكُفَّ الْإِصْطِلَامِ، وَلَمْ يَرْعَوْا لَكَ ذِمَامًا
وَلَا رَاقَبُوْا فِيْكَ آثَامًا فِي قَتْلِهِمْ أَوْلِيَائَكَ وَ
نَهْبِهِمْ رِحَالَكَ وَأَنْتَ مُقَدَّمٌ فِي الْهَبَوَاتِ
وَمُحْتَمِلٌ
لِلْأَذِيَّاتِ
قَدْ عَجِبَتْ مِنْ صَبْرِكَ مَلَائِكَةُ السَّمٰوٰتِ - !

فَأَحْدَقُوْا بِكَ مِنْ كُلِّ الْجِهَاتِ وَأَثْخَنُوْكَ بِالْجِرَاحِ
وَحَالُوْا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الرَّوَاحِ، وَلَمْ يَبْقَ لَكَ نَاصِرٌ
وَأَنْتَ صَابِرٌ مُحْتَسِبٌ، تَذُبُّ عَنْ نِسْوَتِكَ
وَأَوْلَادِكَ حَتّٰى نَكَسُوْكَ عَنْ جَوَادِكَ. فَهَوَيْتَ

پھر دشمن نے تیز جنگ شروع کردی اور آپ پر پے در پے حملے کرنے لگا۔ جس کے نتیجہ میں اس نے آپؑ کو تیروں اور نیزوں سے چھلنی کردیا، اور انتہائی درندگی کے ساتھ آپ کو لوٹ لیا۔ اس نے نہ تو آپ کے سلسلہ میں کسی عہد و پیمان کی پرواکی اور نہ ہی آپ کے دوستوں کے قتل نیز آپ اور آپ کے اہلبیتؑ کا سامان غارت کے سلسلہ میں کسی گناہ کی فکر کی۔

اور

آپؑ نے میدان جنگ میں سب سے آگے بڑھ کر مصائب و مشکلات کو یوں جھیلا کہ آسمان کے فرشتے بھی آپؑ کی صبر و استقامت پر دنگ رہ گئے۔ !

پھر،

دشمن ہر طرف سے آپؑ پر ٹوٹ پڑا، اس نے آپ کو زخموں سے چور چور کر کے نڈھال کردیا اور دم لینے تک کی فرصت نہ دی، یہاں تک کہ آپ کا کوئی ناصر و مددگار باقی نہ رہا اور آپؑ انتہائی صبر و شکیبائی

اِلَی الْاَرْضِ جَرِیْحًا۔ تَطَؤُكَ الْخُیُوْلُ بِحَوَافِرِهَا وَ تَعْلُوْكَ الطُّغَاةُ بِبَوَاتِرِهَا۔

قَدْ رَشَحَ لِلْمَوْتِ جَبِیْنُكَ وَاخْتَلَفَتْ بِالْاِنْقِبَاضِ وَالْاِنْبِسَاطِ شِمَالُكَ وَیَمِیْنُكَ، تُدِیْرُ طَرْفًا خَفِیًّا اِلٰی رَحْلِكَ وَبَیْتِكَ وَقَدْ شُغِلْتَ بِنَفْسِكَ عَنْ وُلْدِكَ وَاَهَالِیْكَ وَاَسْرَعَ فَرَسُكَ شَارِدًا اِلٰی خِیَامِكَ قَاصِدًا، مُحَمْحِمًا بَاكِیًا۔

فَلَمَّا رَاَیْنَ النِّسَاءُ جَوَادَكَ مَخْزِیًّا وَنَظَرْنَ سَرْجَكَ عَلَیْهِ مَلْوِیًّا، بَرَزْنَ مِنَ الْخُدُوْرِ نَاشِرَاتِ الشُّعُوْرِ عَلَی الْخُدُوْدِ، لَاطِمَاتِ الْوُجُوْهِ

سے سب کچھ دیکھتے اور جھیلتے ہوئے یکہ و تنہا اپنی مخدرات عصمت و طہارت اور بچوں کو دشمن کے حملوں سے بچانے میں مصروف رہے۔

یہاں تک کہ دشمن نے آپ کو گھوڑے سے گرادیا اور آپؑ زخموں سے پاش پاش جسم کے ساتھ زمین پر گر پڑے پھر وہ تلواریں لے کر آپ پر پل پڑا اور اُس نے گھوڑوں کے سموں سے آپ کو پامال کردیا۔

یہ وہ وقت تھا جب آپؑ کی جبین اقدس پر موت کا پسینہ آگیا اور رُوح نکلنے کے سبب آپ کا جسم نازنین دائیں بائیں سکڑنے اور کھلنے لگا۔ اب آپ اس موڑ پر تھے جہاں انسان سب کچھ بھول جاتا ہے ایسے میں آپؑ نے اپنے خیام اور گھر کی طرف آخری بار حسرت بھری نگاہ ڈالی اور آپ کا اسپِ باوفا تیزی سے ہنہناتا اور روتا ہوا سنانی سنانے کے لیے خیام کی طرف روانہ ہوگیا۔

جب مخدرات عصمت و طہارت نے آپؑ کے دلدل کو خالی اور آپ کی زین کو الٹا ہوا دیکھا تو ایک کہرام مچ گیا اور وہ غم کی تاب نہ لاتے ہوئے خیموں سے نکل آئیں۔ انھوں نے اپنے بال چہروں پر بکھا لیے

سَافِرَاتٍ، وَبِالْعَوِيْلِ دَاعِيَاتٍ وَبَعْدَ الْعِزِّ مُذَلَّلَاتٍ، وَإِلَىٰ مَصْرَعِكَ مُبَادِرَاتٍ۔

وَالشِّمْرُ جَالِسٌ عَلٰى صَدْرِكَ، وَمُوْلِغٌ سَيْفَهٗ عَلٰى نَحْرِكَ. قَابِضٌ عَلٰى شَيْبَتِكَ بِيَدِهٖ، ذَابِحٌ لَكَ بِمُهَنَّدِهٖ. قَدْ سَكَنَتْ حَوَاسُّكَ، وَخَفِيَتْ اَنْفَاسُكَ، وَرُفِعَ عَلَى الْقَنَاةِ رَأْسُكَ وَسُبِيَ اَهْلُكَ كَالْعَبِيْدِ وَصُفِّدُوْا فِي الْحَدِيْدِ، فَوْقَ اَقْتَابِ الْمَطِيَّاتِ تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمْ حَرُّ الْهَاجِرَاتِ يُسَاقُوْنَ فِي الْبَرَارِيْ وَالْفَلَوَاتِ، اَيْدِيْهِمْ مَغْلُوْلَةٌ اِلَى الْاَعْنَاقِ، يُطَافُ بِهِمْ فِي الْاَسْوَاقِ.

اور اپنے رخساروں پر طمانچے مارتے ہوئے اپنے بزرگوں کو پکار پکار کر نوحہ وگریہ شروع کر دیا، کیونکہ اب اس سنگین صدمے کے بعد ان کو عزت واحترام کی نگاہوں سے نہیں دیکھا جارہا تھا اور سب کے سب غم سے نڈھال آپ کی شہادت گاہ کی طرف جارہے تھے۔

افسوس!

شمر ملعون آپ کے سینہ پر بیٹھا ہوا، آپؑ کے گلوئے مبارک پر اپنی تلوار رکھے ہوئے تھا وہ کمینہ آپ کی ریش اقدس کو پکڑے ہوئے اپنی ہندی تلوار سے آپ کو ذبح کر رہا تھا!

یہاں تک کہ،

آپؑ کے ہوش وحواس ساکن ہو گئے، آپؑ کی سانس مدھم پڑ گئی اور آپ کا پاک وپاکیزہ سر نیزہ پر بلند کر دیا گیا۔ آپ کے اہل وعیال کو غلاموں اور کنیزوں کی طرح قید کر لیا گیا اور ان کو آہنی زنجیروں میں جکڑ کر اس طرح بے کجاوہ اونٹوں پر سوار کر دیا گیا کہ دن کی بے پناہ گرمی ان کے چہروں کو جھلسائے دے رہی تھی۔ بے غیرت دشمن

فَالْوَيْلُ لِلْعُصَاةِ الْفُسَّاقِ۔

لَقَدْ قَتَلُوْا بِقَتْلِكَ الْاِسْلَامَ، وَعَطَّلُوْا الصَّلٰوةَ وَالصِّيَامَ، وَنَقَضُوا السُّنَنَ وَالاَحْكَامَ، وَهَدَمُوْا قَوَاعِدَ الْاِيْمَانِ، وَحَرَّفُوْا اٰيَاتِ الْقُرْاٰنِ وَ هَمْلَجُوا فِي الْبَغْيِ وَالْعُدْوَانِ۔

لَقَدْ اَصْبَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مِنْ اَجْلِكَ مَوْتُوْرًا، وَعَادَ كِتَابُ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ مَهْجُوْرًا وَ غُوْدِرَ الْحَقُّ اِذْ قُهِرْتَ مَقْهُوْرًا. وَفُقِدَ بِفَقْدِكَ التَّكْبِيْرُ وَالتَّهْلِيْلُ وَالتَّحْرِيْمُ وَالتَّحْلِيْلُ وَالتَّنْزِيْلُ وَالتَّاْوِيْلُ، وَظَهَرَ بَعْدَكَ التَّغْيِيْرُ وَالتَّبْدِيْلُ وَ الْاِلْحَادُ وَالتَّعْطِيْلُ وَالْاَهْوَاءُ وَالْاَضَالِيْلُ وَالْفِتَنُ

ان کو جنگلوں اور بیابانوں میں لے جارہا تھا اور ان کے نازک ہاتھوں کو گردنوں کے پیچھے سختی سے باندھ کر گلیوں اور بازاروں میں ان کی نمائش کر رہا تھا۔

لعنت ہو اس فاسق گروہ پر،

جس نے آپؑ کو قتل کر کے اسلام کو قتل اور نماز و روزہ کو معطل کر دیا، احکام و سنن الٰہی کی نافرمانی کی، ایمان کی بنیادوں کو ہلا دیا، آیات قرآنی میں تحریف کی، اور بغاوت و دشمنی کی دلدل میں دھنستا ہی چلا گیا۔

آپؑ کی شہادت پر اللہ کا رسولؐ سراپا درد بن گیا۔ کتاب خدا کا کوئی پوچھنے والا نہ رہا۔ آپؑ پر جفا کرنے والوں کا حق سے رشتہ ٹوٹ گیا۔ آپؑ کے اُٹھ جانے سے ـــــ تکبیر و تہلیل، حرام و حلال نیز تنزیل و تاویل پر پردے پڑ گئے۔

اس کے علاوہ ـــــ آپؑ کے نہ ہونے سے، دین میں کیا کیا بدلا گیا! کیسے کیسے تغیرات عمل میں لائے گئے! ملحدانہ نظریوں کو فروغ

وَالْاَبَاطِيلُ.

فَقَامَ نَاعِيكَ عِنْدَ قَبْرِ جَدِّكَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّم، فَنَعَاكَ إِلَيْهِ بِالدَّمْعِ الْهَطُولِ قَائِلاً.

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ !

قُتِلَ سِبْطُكَ وَفَتَاكَ، وَاسْتُبِيحَ اَهْلُكَ وَحِمَاكَ وَسُبِيَتْ بَعْدَكَ ذَرَارِيكَ

فَانْزَعَجَ الرَّسُوْلُ وَبَكَى قَلْبُهُ الْمَهُوْلُ وَعَزَّاهُ بِكَ الْمَلَائِكَةُ وَالْأَنْبِيَاءُ وَفُجِعَتْ بِكَ اُمُّكَ الزَّهْرَاءُ !!

وَاخْتَلَفَتْ جُنُوْدُ الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ، تُعَزِّي اَبَاكَ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ، وَاُقِيمَتْ لَكَ الْمَاتِمُ فِي

ملا، احکام شریعت معطل کیے گئے، نفسانی خواہشوں کی گرفت مضبوط ہوئی، گمراہیوں نے زور پکڑا، فتنوں نے سر اٹھایا، اور باطل کی بن آئی!

پھر ہوا یہ کہ

نوحہ گروں نے آپؑ کے جدِ امجد کے مزار پر آہ و بکا اور گریہ وزاری کے ساتھ یوں مرثیہ خوانی کی۔

اللہ کے رسولؐ !

آپؐ کا بیٹا، آپؐ کا نواسہ قتل کر ڈالا گیا، آپؐ کا گھر لوٹ لیا گیا، آپؐ کی ذرّیت اسیر ہوئی، آپؐ کی عترت پر بڑی افتاد پڑی۔

یہ سُن کر پیغمبرؐ کو بہت صدمہ پہنچا، ان کے قلبِ تپاں نے خون کے آنسو برسائے، ملائکہ نے انھیں پرسہ دیا، انبیاء نے تعزیت کی۔

اور مولا!

آپ کی مادرِ گرامی جناب فاطمہ زہراؑ پر قیامت ٹوٹ پڑی!

ملائکہ قطار اندر قطار آپ کے والدِ گرامیؑ کے حضور تعزیت کے لیے آئے، اعلیٰ علیتین میں صفِ ماتم بچھ گئی۔ حوریں اپنے رخساروں پر طمانچے

اَعْلٰی عِلِّیِّیْنَ، وَلَطَمَتْ عَلَیْكَ الْحُوْرُ الْعِیْنُ وَبَكَتِ السَّمَآءُ وَسُكَّانُهَا وَالْجِنَانُ وَخُزَّانُهَا، وَالْهِضَابُ وَاَقْطَارُهَا وَالْبِحَارُ وَحِیْتَانُهَا وَمَكَّةُ وَبُنْیَانُهَا وَالْجِنَانُ وَوِلْدَانُهَا وَالْبَیْتُ وَالْمَقَامُ، وَالْمَشْعَرُ الْحَرَامُ، وَالْحِلُّ وَالْاِحْرَامُ

اَللّٰهُمَّ!

بِحُرْمَةِ هٰذَا الْمَكَانِ الْمُنِیْفِ، صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاحْشُرْنِیْ فِیْ زُمْرَتِهِمْ وَاَدْخِلْنِی الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِهِمْ.

اَللّٰهُمَّ!

اِنِّیْ اَتَوَسَّلُ اِلَیْكَ یَا اَسْرَعَ الْحَاسِبِیْنَ وَیَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِیْنَ وَیَا اَحْكَمَ الْحَاكِمِیْنَ، بِمُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ، رَسُوْلِكَ اِلَی الْعَالَمِیْنَ اَجْمَعِیْنَ.

وَبِاَخِیْهِ وَابْنِ عَمِّهِ الْاَنْزَعِ الْبَطِیْنِ الْعَالِمِ الْمَكِیْنِ عَلِیٍّ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَبِفَاطِمَةَ سَیِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِیْنَ.

مار مار کر نڈھال ہو گئیں ، آسمان اور آسمانی مخلوق جنت اور جنت کے درو دیوار ، بلندیوں اور پستیوں ، سمندروں اور مچھلیوں ، جنت کے خدام و سکّان ، خانۂ کعبہ و مقام ابراہیم ، مشعر حرام نیز حِل و احرام سب نے مِل کر آپؑ کی مصیبت پر خون کے آنسو بہائے !

بارِ الہٰا !

اس بابرکت وَ باعزّت جگہ کے طفیل ، محمدؐ و آل محمدؐ پر درود بھیج ، مجھے ان کے ساتھ محشور فرما اور ان کی شفاعت کے سبب مجھے جنت عطا کر

بار الہٰا !

اے جلد حساب کرنے والے ، اے سب سے کریم ہستی ، اور اے سب سے بڑے حاکم - !

میں تیری بارگاہ میں !

تمام جہانوں کی طرف تیرے رسولؐ اور آخری نبیؐ حضرت محمد مصطفیٰؐ

وَبِالْحَسَنِ الزَّكِيِّ عِصْمَةِ الْمُتَّقِيْنَ ـ وَبِاَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ اَكْرَمِ الْمُسْتَشْهَدِيْنَ وَبِاَوْلَادِهِ الْمَقْتُوْلِيْنَ وَبِعِتْرَتِهِ الْمَظْلُوْمِيْنَ وَبِعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ زَيْنِ الْعَابِدِيْنَ وَبِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قِبْلَةِ الْاَوَّابِيْنَ وَجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ اَصْدَقِ الصَّادِقِيْنَ وَمُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ مُظْهِرِ الْبَرَاهِيْنِ وَعَلِيِّ بْنِ مُوْسٰى نَاصِرِ الدِّيْنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قُدْوَةِ الْمُهْتَدِيْنَ وَعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ اَزْهَدِ الزَّاهِدِيْنَ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَارِثِ الْمُسْتَخْلَفِيْنَ وَالْحُجَّةِ عَلَى الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ،

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۔ ان کے بھائی ابنِ عم، توانا بازو اور دانش وآگہی کے مرکز امیر المومنین علی ابنِ ابی طالب علیہ السّلام ۔ تمام جہانوں کی خواتین کی سردار حضرت فاطمۃ الزہراء سلام اللہ علیہا ۔ پرہیزگاروں کے محافظ امام حسن زکی علیہ السّلام ۔ شہداء کے سید و سردار حضرت ابی عبداللہ الحسین علیہ السّلام ۔ نیز ان کی مقتول اولاد اور مظلوم عترت ۔ عابدوں کی زینت حضرت علی بن حسین علیہ السّلام ۔ جویائے حق لوگوں کے مرکز توجہ حضرت محمد بن علی علیہ السّلام ۔ سب سے بڑے صادق القول حضرت جعفر بن محمد علیہ السّلام ۔ دلیلوں کو ظاہر کرنے والے حضرت موسیٰ بن جعفر علیہ السّلام ۔ دین کے مددگار حضرت علی بن موسیٰ علیہ السّلام ۔ پیروکاروں کے رہنما حضرت محمد بن علی علیہ السّلام ۔ سب سے بڑے پارسا حضرت علی بن محمد علیہ السّلام ۔ نیز سلسلہ نبوت و امامت کے تمام بزرگوں کے وارث اور اے اللہ! تیری تمام مخلوق پر تیری حجت [1] کا

---

[1] چونکہ زیارت خود امام زمانہ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف سے صادر ہوئی ہے اس لیے آپ نے خود اپنا نام نامی نہیں لیا ہے۔

اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ الصَّادِقِيْنَ الْاَبْرَارِيْنَ آلِ طٰهٰ وَيٰسِيْنَ

وَ

اَنْ تَجْعَلَنِيْ فِي الْقِيَامَةِ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ الْمُطْمَئِنِّيْنَ الْفَائِزِيْنَ الْفَرِحِيْنَ الْمُسْتَبْشِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ اكْتُبْنِيْ فِي الْمُسْلِمِيْنَ ، وَأَلْحِقْنِيْ بِالصَّالِحِيْنَ ، وَاجْعَلْ لِيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ، وَانْصُرْنِيْ عَلَى الْبَاغِيْنَ وَاكْفِنِيْ كَيْدَ الْحَاسِدِيْنَ ، وَاصْرِفْ عَنِّيْ مَكْرَ الْمَاكِرِيْنَ وَاقْبِضْ عَنِّيْ اَيْدِيَ الظَّالِمِيْنَ ـ وَاجْمَعْ بَيْنِيْ وَ بَيْنَ السَّادَةِ الْمَيَامِيْنَ فِيْ اَعْلٰى عِلِّيِّيْنَ ، مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَ

واسطہ دیتا ہوں کہ

تو محمدؐ و آلِ محمدؐ پر جو آلِ طٰہٰ و یٰسین بھی ہیں اور سچے اور نیکوکار بھی ــــ

درود و رحمت نازل فرما۔

اور

مجھے روزِ قیامت ان لوگوں میں شامل فرما لے جن کو اس دن امن و اطمینان حاصل ہوگا، اور وہ اس پریشانی والے دن بھی خوش و خرم ہوں گے اور جنھیں جنّت رضوان کی خوشخبری سنائی جائے گی۔

بارالٰہا!

اے ارحم الرّاحمین

اپنی رحمت کے صدقے میں میرا نام مسلمانوں میں لکھ لے، مجھے صالح اور نیکوکار لوگوں میں شامل فرما لے، میرے پسماندگان اور بعد والی نسلوں میں میرا ذکر سچائی اور بھلائی کے ساتھ جاری رکھ، باغیوں کے مقابلہ میں میری نصرت فرما، حسد کرنے والوں کے کید و شر سے میری حفاظت فرما، ظالموں کے ہاتھوں کو میری جانب بڑھنے سے روک دے،

الشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِيْنَ ۔ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

اَللّٰهُمَّ!

إِنِّي أُقْسِمُ عَلَيْكَ بِنَبِيِّكَ الْمَعْصُوْمِ وَبِحُكْمِكَ الْمَحْتُوْمِ، وَنَهْيِكَ الْمَكْتُوْمِ وَبِهٰذَا الْقَبْرِ الْمَلْمُوْمِ الْمُوَسَّدِ فِيْ كَنَفِهِ الْإِمَامُ الْمَعْصُوْمُ الْمَقْتُوْلُ الْمَظْلُوْمُ أَنْ،

تَكْشِفَ مَا بِيْ مِنَ الْغُمُوْمِ وَتَصْرِفَ عَنِّيْ شَرَّ الْقَدَرِ الْمَحْتُوْمِ، وَتُجِيْرَنِيْ مِنَ النَّارِ ذَاتِ السَّمُوْمِ۔

اَللّٰهُمَّ!

جَلِّلْنِيْ بِنِعْمَتِكَ وَرَضِّنِيْ بِقَسْمِكَ وَتَغَمَّدْنِيْ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ وَبَاعِدْنِيْ مِنْ مَكْرِكَ وَ

مجھے اعلیٰ علیین میں بابرکت پیشواؤں اور ائمہ اہلبیت علیہم السّلام کے جوار میں ان انبیاء، صدیقین، شہداء اور صالحین کے ساتھ جمع کر جن پر تو نے اپنی نعمتیں نازل فرمائی ہیں۔

پروردگارا!

تجھے قسم ہے،

تیرے معصوم نبیؐ کی، تیرے حتمی احکام کی، تیرے مقررہ منہیات کی — اور اس پاک و پاکیزہ قبر کی جس کے پہلو میں معصوم مقتول اور مظلوم امام دفن ہیں۔

کہ،

تو مجھے دنیا کے غموں سے نجات عطا فرما، میرے مقدر کی برائی اور شر کو مجھ سے دور کر دے اور مجھے زہریلی آگ سے بچالے۔

بارالہا!

تو اپنی نعمت کے طفیل مجھے عزت و آبرو مرحمت فرما، مجھے اپنی تقسیم کی ہوئی روزی پر راضی رکھ، مجھے اپنے کرم اور جود و سخا سے ڈھانپ لے

نِقَمِكَ

اَللّٰهُمَّ!

اعْصِمْنِيْ مِنَ الزَّلَلِ، وَسَدِّدْنِيْ فِي الْقَوْلِ وَالْعَمَلِ وَافْسَحْ لِيْ فِيْ مُدَّةِ الْاَجَلِ، وَاعْفِنِيْ مِنَ الْاَوْجَاعِ وَالْعِلَلِ، وَبَلِّغْنِيْ بِمَوَالِيَّ وَبِفَضْلِكَ اَفْضَلَ الْاَمَلِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ، وَاقْبَلْ تَوْبَتِيْ وَارْحَمْ عَبْرَتِيْ، وَاَقِلْنِيْ عَثْرَتِيْ، وَنَفِّسْ كُرْبَتِيْ وَاغْفِرْلِيْ خَطِيْئَتِيْ، وَأَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ۔

اَللّٰهُمَّ!

لَاتَدَعْ لِيْ فِيْ هٰذَا الْمَشْهَدِ الْمُعَظَّمِ وَالْمَحَلِّ الْمُكَرَّمِ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ، وَلَا عَيْبًا اِلَّا سَتَرْتَهٗ، وَلَا غَمًّا اِلَّا كَشَفْتَهٗ، وَلَا رِزْقًا اِلَّا

نیز مجھے اپنی ناگواری اور ناراضگی سے محفوظ فرمادے۔

پروردگارا!

لغزشوں سے میری حفاظت فرما، میرے قول وعمل کو درست کردے میری مدت عمر کو بڑھادے، مجھے درد وامراض سے عافیت عطا فرمادے، اور مجھے آئمہؑ کے صدقے اور اپنے فضل وکرم کے طفیل بہترین امیدوں تک پہنچادے۔

خداوندا!

محمدؐ وآل محمدؐ پر درود نازل فرما، میری توبہ قبول فرمالے، میرے آنسوؤں پر رحم فرما، میری تکالیف اور رنج وغم میں میرا مونس وغم خوار بن جا، میری خطائیں معاف فرمادے اور میری اولاد کو سعید وصالح بنادے۔

ربِ جلیل!

اس عظیم بارگاہ اور باکرامت مقام پر میرے تمام گناہ بخش دے، میرے سارے غم دور کردے، میرے رزق میں وسعت عطا فرما،

بَسَطْتَهُ، وَلَا جَاهاً اِلَّا عَمَّرْتَهُ وَلَا فَسَاداً اِلَّا
اَصْلَحْتَهُ، وَلَا اَمَلاً اِلَّا بَلَّغْتَهُ وَلَا دُعَاءً
اِلَّا اَجَبْتَهُ، وَلَا مُضِيقٌ اِلَّا فَرَّجْتَهُ وَلَا شَمْلاً
اِلَّا جَمَعْتَهُ، وَلَا اَمْراً اِلَّا اَتْمَمْتَهُ، وَلَا مَالاً
اِلَّا كَثَّرْتَهُ وَلَا خُلْقاً اِلَّا حَسَّنْتَهُ وَلَا اِنْفَاقاً
اِلَّا اَخْلَفْتَهُ، وَلَا حَالاً اِلَّا اَعْمَرْتَهُ، وَلَا حَسُوداً
اِلَّا قَمَعْتَهُ، وَلَا عَدُوّاً اِلَّا اَرْدَيْتَهُ وَلَا شَرّاً اِلَّا
كَفَيْتَهُ، وَلَا مَرَضاً اِلَّا شَفَيْتَهُ، وَلَا بَعِيداً اِلَّا
اَدْنَيْتَهُ، وَلَا شَعْثاً اِلَّا لَمَمْتَهُ وَلَا سُؤَالاً اِلَّا
اَعْطَيْتَهُ.

اَللّٰهُمَّ!

اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ الْعَاجِلَةِ وَثَوَابَ الْآجِلَةِ.

اَللّٰهُمَّ!

اَغْنِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنِ الْحَرَامِ وَبِفَضْلِكَ عَنْ جَمِيعِ

میری عزت کو قائم رکھ، بگڑے ہوئے کاموں کو سنوار دے۔ امیدوں کو پورا کر دے، دُعائیں قبول فرما لے۔ تنگیوں سے نجات عطا فرما۔ میری پریشان حالی کو دور کر دے۔ جو کام میرے ذمے ہیں انھیں میرے ہی ہاتھوں مکمل کروا دے، مال و دولت میں کثرت عطا فرما، اخلاق اچھا کر، جو کچھ تیری راہ میں خرچ کروں اس کو قبول فرما کے اسے میرے لیے ذخیرۂ آخرت بنا دے، میرے حالات کو روشن و تابندہ کر، مجھ سے حسد کرنے والوں کو نیست و نابود فرما، دشمنوں کو ہلاک کر دے، مجھے ہر شر سے محفوظ رکھ، ہر مرض سے شفا دے، مجھے اپنے قرب و رضا کی بلند ترین منزلوں تک پہنچا دے، اور میری تمام آرزوئیں پوری فرما دے۔

ربِّ کریم!

میں تجھ سے جلدی ملنے والی بھلائی اور پائیدار ثواب کا خواہاں ہوں۔

میرے اللہ!

مجھے اس قدر فراوانی سے حلال نعمتیں عطا فرما کہ مجھے حرام کی طرف جانے

الْاَنَامِ.

اَللّٰهُمَّ!

اِنِّیْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا، وَقَلْبًا خَاشِعًا، وَيَقِيْنًا صَادِقًا، وَعَمَلًا زَاكِيًا، وَصَبْرًا جَمِيْلًا وَاَجْرًا جَزِيْلًا.

اَللّٰهُمَّ!

ارْزُقْنِیْ شُكْرَ نِعْمَتِكَ عَلَیَّ، وَزِدْ فِیْ اِحْسَانِكَ وَكَرَمِكَ اِلَیَّ، وَاجْعَلْ قَوْلِیْ فِی النَّاسِ مَسْمُوْعًا وَعَمَلِیْ عِنْدَكَ مَرْفُوْعًا وَاَثَرِیْ فِی الْخَيْرَاتِ مَتْبُوْعًا وَعَدُوِّیْ مَقْمُوْعًا.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ [illegible]

کی فرصت نہ ملے اور مجھ پر اتنا فضل و کرم کر کہ میں تمام مخلوقات سے بے نیاز ہو جاؤں !

میرے پالنہار !

میں تجھ سے نفع بخش علم، تیری جانب جھکنے والے دل، پختہ ایمان، پاکیزہ اور مخلصانہ عمل، مثالی صبر، اور بے پناہ اجر و ثواب کا طلبگار ہوں !

میرے اللہ !

تو نے مجھ پر جو فراوان نعمتیں نازل فرمائی ہیں تو ہی مجھے ان کے بارے میں اپنے شکر و سپاس کی توفیق عطا فرما اور اس کے نتیجہ میں مجھ پر اپنے احسان و کرم میں اضافہ فرما۔ لوگوں کے درمیان میرے قول میں تاثیر عطا کر، میرے عمل کو اپنی بارگاہ میں بلندی عطا فرما، مجھے ایسا بنا دے کہ میری نیکیوں کی پیروی کی جانے لگے، اور میرے دشمن کو تباہ و برباد کر دے۔

اے جوانوں کے پالنہار !

اَنٰاءِ اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ، وَاکْفِنِیْ شَرَّ الْاَشْرَارِ وَ
طَھِّرْنِیْ مِنَ الذُّنُوْبِ وَالْاَوْزَارِ، وَاَحِلَّنِیْ
دَارَ الْقَرَارِ، وَاغْفِرْ لِیْ وَلِجَمِیْعِ اِخْوَانِیْ فِیْكَ وَاَخَوَاتِیَ
الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ، بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِیْنَ۔

تو اپنے بہترین بندوں یعنی محمدؐ و آلِ محمدؐ پر شب و روز اپنی رحمتیں اور درود نازل فرما، اور مجھے بروں کی شر سے محفوظ کر دے، گناہوں سے پاک فرما دے۔ میرے بوجھ اُتار دے۔ مجھے سکون و قرار کی جگہ یعنی جنت میں جگہ دے۔ نیز مجھے اور مومنین و مومنات میں سے میرے تمام بھائیوں اور بہنوں اور اعزہ و اقربا کو بخش دے۔

اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے اپنی رحمت کے تصدق میری التجا کو قبول فرمالے۔

[illegible]

[illegible]

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَحْيَايَ مَحْيَا مُحَمَّدٍ
وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَّ مَمَاتِي مَمَاتَ
مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ

[illegible]